Jne -
100 yrs old Goths

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

رسالۂ لاجواب بہ کتاب الباب ہادی اہل ضلالت متضمن احوال برزخ و قیامت مسمی بہ

تشیید المومنین

...ضل اجل عالم اکمل جناب مولانا محمد سلطان خان قدس سرہ و نور مرقدہ

...امی منشی نولکشور میں ... طبع ہوئی

اعلان — حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے۔

جزو

۶ ورق

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے مین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب دینیہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

اردو اخلاق و تصوف

جامع الاخلاق۔ ترجمہ اخلاق جلالی۔

تہذیب النفوس۔ از سید فخر الدین حسین۔

باب دانش۔ مولفہ مولوی محمد کریم بخش۔

اوقات عزیزی۔ از سید غلام حیدر خان۔

ترجمہ عوارف المعارف۔ کامل دو جلد مین مترجمہ مولانا ابوالحسن فریدآبادی۔

خزینہ دانش۔ ہوشمندی کی تعلیم از مولوی محمد کریم بخش۔

بستان تہذیب۔ جامع اخلاق و ادب مرتبہ نواب حاجی محمد عمر علی خان بہادر فیروز جنگ۔ مطبوعہ نظامی۔

ذخیرہ سعادت۔ بھامنی بلاس کی پستک کی دو فصل اول و آخر کا ترجمہ ہے تہذیب اخلاق مین مولفہ لالہ لالجی۔

بحر الحقیقت۔ اصلاح نفس مین۔

انجیات۔ اخلاق و موعظت مین مصنفہ منشی کامتا پرساد۔

اکسیر ہدایت۔ ترجمہ اردو کیمیائے سعادت

جامع شریعت و حقیقت مترجمہ مولوی فخر الدین احمد

کیمیائے حکمت حصہ اول۔ بیان شرائف علم و ادب۔

نجات المومنین۔ ذکر کرامات حضرت شاہ نجات اللہ مطبوعہ مطبع پٹیالہ۔

تہذیب الاخلاق۔ مولفہ مولوی نجم الحق۔

پیراہن یوسفی۔ اُردو ترجمہ مثنوی مولانا روم کا نظم شعر بہ شعر اور حاشیہ پر اردو مین حاصل مطلب مع فوائد تصوف۔ کامل دو جلد مین بتفصیل ذیل۔

(جلد اول) ترجمہ دفتر ۱ و ۲ و ۳

(جلد دوم) ترجمہ دفتر ۴ و ۵ و ۶

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

رسالہ لاجواب بہ کتاب نایاب ہادی اہل ضلالت متضمن احوال برزخ و قیامت مسمی بہ

تنبیہ المومنین

مصنفہ فاضل اجل عالم اکمل جناب مولانا محمد سلطان خان قدس سرہ و نور مرقدہ

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور میں مزین بہ طبع ہوئی

واسطے سند اوسکے مضمون کے متردد ہوتے تھے اسواسطے چاہا کہ ایک رسالہ جدا
اسن بیان مین باسند و دلیل ترتیب دیجیے الحمد للہ کہ سن بارہ سو چوالیس ہجری مین رسالہ
مرتب ہوا اس مین جو آیت کلام اللہ کی لکھی اوسکی سورہ اور سیپارہ کا پتا
اور حدیث کے راوی اور کتاب کے باب اور فصل کا بھی نشان لکھدیا اور ایسے ہی
مضمون لکھا اوسکے بعد کتاب کا نام مندرج کیا مگر مفصل نام لکھنے مین بہت
طویل ہوتی تھی اسلیے ہر ایک نام کا ایک اشارہ مقرر کیا چنانچہ ع اشارہ
تفسیر فتح العزیز کا اور ن تفسیر حسینی کا تر ترجمہ مولوی شاہ رفیع الدین کا
تع ترجمہ مولوی عبد القادر کا تح ترجمہ مشکوۃ کا شیخ عبد الحق سے ک
تکمیل الایمان کا ح حشر نامہ مولوی رفیع الدین کا ق قصر الآمال اور ب
سے مراد سورہ بقرہ ع سورہ آل عمران س نساء م مائدہ ا انعام ف اعراف
ل انفال ت توبہ ی یونس ہ ہود ر رعد بر ابراہیم حجر حجر ن نحل بہر
بنی اسرائیل ک کہف مر مریم ط طہ ے انبیا حج حج من مومن و نور فن
فرقان شش شعرا نم نمل قص قصص عت عنکبوت رم روم لق
لقمان سہ سجدہ حز احزاب فط فاطر یس یس صا صافات ص ص مر زمر
فت فصلت شو شوری زخ زخرف دن دخان جہ جاثیہ حق احقاف
مد محمد ق ق یا ذاریات طو طور قم قمر رن رحمن وہ واقعہ حد حدید مہ
مجادلہ تغ تغابن تح تحریم مک ملک حا حاقہ معا معارج مل مزمل قہ
قیامہ در دہر ست مرسلات عم عم نز نازعات عس عبس ظر انفطار
طف مطففین شق انشقت وج بروج طق طارق عل اعلی غا غاشیہ
فجر فجر بد بلد لل لیل اما اقراء بنہ بینہ لت زلزلت عی عادیات قع قارعہ
کر تکاثر ھم ہمزہ عو ماعون ھب تبت یدا اور ایسے ہی ح علامت بخاری کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقان ۱۸ تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہٖ لیکون للعالمین
نذیرا الذی لہ ملک السموات والارض ولم یتخذ
ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شیٔ
فقدرہ تقدیرا فتح ۲۶ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و
دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ وکفی باللہ شھیدا ہ محمد
رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم
تریھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ ورضوانا سیماھم
فی وجوھھم من اثر السجود بعد حمد اور نعت کے ناظرین ان اوراق پر
پوشیدہ نرہے کہ سابق مین اس کمترو احقر ضعیف ومسکین خاکپائی مسلمین محمد ان
محمد سلطان خان نے رسالہ نور الایمان مین کچھ حال حشر کا بے دلیل وسند
مجمل بیان کیا تھا کہ بعض محب ومخلص وقت مطالعہ یا سماعت کے

م مسلم د ابی داود ت ترمذی س نسائی ما ابن ماجه آ امام احمد ز بزاری دارمی ط
طبرانی ه بیهقی شه ابن ابی شیبه وعلی هذا القیاس سیپاره کا نشان هندسه مقرر کیا ہے
م سے مشکوۃ اور ب باب اور ک کتاب مراد رکھی نقل کرنیوالے کو چاہیے که ان اشارونکو
خوب سمجھکر نقل مین احتیاط کمال کرے اور نام اس رساله کا رشید المومنین رکھا
علی اللہ توکلت و الیه انیب معلوم رکھو که جب دنیا کی لوگ اسقدر خدائیتعالی
سے غافل ہو جاوین گے که سارے جہان مین کوئی اللہ اللہ کہنے والا نرہیگا چنانچه
مشکوۃ کے باب لا تقوم الساعة الا علی شرار الناس مین لکھا ہے که کہا انس نے
که فرمایا رسول اللہ صلعم نے لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُقَالَ فِی الْاَرْضِ اللّٰهُ اللّٰهُ
تب غضب الٰہی انپر متوجه ہوگا که یکایک بموجب حدیث شریف کے م ب جمعه عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ جمعه کے روز
ت دسوین محرم کو صبح کے وقت که لوگ اللہ سے غافل اپنے اپنے دنیا کے کام
مین مشغول ہونگے ناگاہ ح بمقتضای آیت دن ۱۹ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ
بِالْغَمَامِ کے ایک بدلی غضب الٰہی کی عرش سے دنیا کی طرف گرے گی اور حسب الایما
زمر ۲۴ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ کے حکم صور پھونکنے کا حضرت اسرافیل کو ہوگا
اور صور گای کے سینگ کی صورت چنانچه مشکوۃ کے باب النفخ فی الصور مین
لکھا ہے که روایت کی ترمذی نے اور ابوداود اور دارمی نے که کہا عبداللہ بن عمر
نے که فرمایا پیغمبر خدا نے که اَلصُّوْرُ قَرْنٌ یُنْفَخُ فِیْهِ رواه ت د وی اور وه
ہزار برس کی راه برابر لنبا اور اوس مین سات گره ہین اور ہر گره مین ایک خانه ہے
کر اوس مین بڑون کے چھتے کی طرح سوراخ ہین روحون کے رہنے کے واسطے
که پہلے خانه مین روحین فرشتون کی اور دوسرے خانه مین پیغمبرون کی اور تیسرے مین
صدیقون کی اور چوتھے مین شہیدون کی اور پانچوین مین عوام مسلمانون کی اور

اول صور پھونکنا

چھٹے مین کافرون اور جن اور شیطانون کی اور ساتوین مین اور مخلوق کی
روحین قریب دوسرے نفخ کے رہین گی ع اور حضرت اسرافیل صور کو
منھ مین دیے کان لگائے سر جھکائے منتظر حکم الٰہی کے کھڑے ہین کہ کب
حکم الٰہی پھونکنے کو ہووے تح م کے باب النفخ فی الصور عن ابی سعید
الخدری قال قال رسول اللہ صلعم کیف انعم وصاحب الصور
قد التقمہ واصغی سمعہ وحنی جبھتہ ینتظر متی یومر بالنفخ
اول آواز صور کی باریک ہوگی کہ جب سنے گا گراویگا گردن ایکطرف کو اور
اوٹھاویگا دوسری طرف کو یعنے جیسے بدحواس ہوتا ہو اور ایک شخص اپنے
اونٹ کے پانی پلانے کو حوض صاف کرتا ہوگا سب سے پہلے وہی صور کی آواز
سنکر مریگا ح چنانچہ م کے باب لاتقوم الساعۃ الا علی اشرار
الناس مین لکھا ہے عن عبد اللہ ابن عمر قال قال رسول اللہ صلعم
ینفخ فی الصور فلا یسمعہ احد الا اصغی لیتا ورفع لیتا قال واول من یسمعہ
رجل یلوط حوض ابلہ فیصعق اور سب لوگ مشرق و مغرب کے اوس آواز
کو سنکر پہلے تعجب مین ہونگے اور وہ آواز دم بدم زیادہ ہوگی ح اور ایسی
آواز آویگی کہ اے روحو اپنے بدن چھوڑ کر میری طرف آؤ ع آدمی خوف سے
جنگل کو اور جانور جنگلی بستی کو بھاگین گے اور وہ آواز لحظہ لحظہ گرجنے کی
طرح شدت سے ہوگی تو جاندار بسبب دہشت و ہول کے مرین گے ح اور غضب
الٰہی کی بدلی سے آسمان پھٹے گا چنانچہ فرمایا ط ۳۰ اذا السماء انفطرت
واذا الکواکب انتثرت واذا البحار فجرت یعنے آسمان چرجاویگا
اور تارے جھڑ پڑین گے اور سب دریا بھ کر ایک دریا ہو جاویگا ع اور فرمایا
تکویر ۳۰ اذا الشمس کورت واذا النجوم انکدرت واذا الجبال سیرت

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ
یعنے قیامت تب ہو جب سورج کی دھوپ تہ ہو جاوے کہ سورج پنیر کی چکتہ
کی طرح بے روشنی رہ جاوے اور جب تارے میلے ہو جاوین اور جب پہاڑ
چلائے جاوین اور جب بیاتی اونٹنیان بیکار پھرین اور جب جنگلی جانور
اکھٹا کیئے جاوین اور جب دریا گرم کیے جاوین یعنے آفتاب اور تارونکی
جانے سے اندھیرا ہوگا اور پہاڑون کے چلائے جانے سے زمین ہلے گی
اور پہاڑی جانور بستی کو بھاگین گے اور آدمی ایسا گھبرایا ہوگا کہ اپنی بیاتی
اونٹنی کی بھی خبر نرکھیگا باوجودیکہ ایسے جانور سے دودھ دہی وغیرہ کی امید
بہت زیادہ ہوتی ہی اور جنگلی جانور بھی بدحواس ہو کر بستی مین اکھٹا ہونگے
اور دریا کے گرم ہونے سے جانور دریائی نرہین گے اور دھنوان اوسکا ہوا
کے سبب تمام عالم مین پھیلے گا ع اور کہین یون فرمایا طہ ۱۶ وَیَسْئَلُوْنَكَ
عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا یعنے اور پوچھتے ہین تجھسے حال پہاڑونکا
سو تو کہہ کہ پراگندہ کریگا اونکو رب میرا بھتون کو اور ایک جگہ یون کہا
ن قع ہہ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
الْمَنْفُوْشِ یعنے ہونگے آدمی جیسے پتنگے بکھرے اور ہونگے پہاڑ جیسے رنگی ہوئی اون
دھنکی یعنے آدمی ذلیل و تباہ پریشان بے سروسامان افتان و خیزان اور
پہاڑ رنگ برنگ باوجود اس گرانی کے دھنکی اون رنگی ہوئی کی طرح ہوا مین
اوڑین گے چنانچہ فرمایا ع نمل ۲۰ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ
مَرَّ السَّحَابِ اور تو دیکھے اوسدن پہاڑون کو جانے کہ کھڑے ہین حالانکہ چلتے
ہین چال بدلی کی اور کہین یون کہا طور ۲۷ تَمُوْرُ السَّمَاءُ مَوْرًا وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ
سَيْرًا پھٹے گا آسمان چرکر اور چلنے لگین پہاڑ روان ہو کر اور ایک جگہ یون فرمایا

و ۲۷۵ رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا یعنے ہلائی جاوے گی
زمین لرزا کر اور اوڑائے جاوین گے پہاڑ اوڑا کر تو ہو جاوین پھٹکر پراگندہ
اور فرمایا ترجا ۲۹ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ وَانْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَھِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاھِیَۃٌ وَّالْمَلَکُ عَلٰٓی اَرْجَآئِھَا یعنے پھر جب پھونکا جاویگا
صور ایکدم اور اوٹھائی جاویگی زمین اور پہاڑ کہ آندھی کے چلنے سے پہاڑ اوڑ جاوینگے
اور جب زمین میں ریخ یعنے پہاڑ نہ رہے تو زمین خودبخود نابود ہو جاوے گی تو پٹکے جاوینگے
زمین اور پہاڑ ایک چوٹ تا کہ ریزہ ریزہ ہو جاوین تو اوسدن پڑی ہو پڑنے
والی آفت اور پھٹے آسمان تو وہ اوسدن سست ہو اور فرشتے ہو جاوین اوسکے
کنارون پر یعنے اوسدن صور کے پھونکتے ہی زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر
نیست و نابود ہو جاوینگے اور آسمان پھٹ کر گردش سے سست ہو جاویگا اور
جب آسمان کی یہ حالت ہوے تو فرشتے آسمان کے بھاگ کر کنارون پر ہو جاوینگے
جیسے زمین ہلتے وقت آدمی اپنے مکانون سے نکل جاتے ہین اور یون فرمایا ہے
مل ۲۹ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا یعنے
ہلائی جاوی زمین اور پہاڑ اور ہو جاوین جیسے ریت پھسلتی ن المقصود
ہر چیز نیست اور نابود ہو گی اور شیطان خوف سے بھاگے گا اور حضرت عزرائیل
اوسکے جان نکالنے متوجہ ہونگے اور فرشتے آگ کے گرز لیکر اوسکے پکڑنے کو
دوڑین گے آخرش گرا اوسکا جان نکالین گے جتنی تکلیف تمام عالم کو جان
نکلنے کی ہوئی ہو اوتنی اکیلے شیطان پر گذرے گی ح اور ہر کوئی آفت اور تکلیف
مین گرفتار ہوگا چنانچہ فرمایا ۲۹ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ
يَّوْمٌ عَسِيْرٌ بلکہ انھون نے جو زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے گناہ کیے تھے

اللہ تعالیٰ زمین مع آسمان کو بھی نیست و نابود کریگا چنانچہ معمول ہی کہ بادشاہ جسپر زیادہ غصہ ہوتے ہین اوسکا مکان بھی ہدم کرتے ہین تو اوس روز تمام مخلوق کا یہ حال ہوگا کہ نہ رہنے کو مکان ہا نہ کھیتی کو زمین نہ بھاگنے کو قلعہ نہ سفر و تجارت کو دریا نہ روشنی کو آفتاب و ماہتاب نہ پانی برسنے کو آسمان نہ حمایت کو برادری اسی سبب سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ج ١٧ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ای لوگو ڈرو اللہ سے بیشک زلزلہ قیامت کا بڑی آفت کی چیز ہی جسدن تم دیکھوگے اوسکو بیخبر ہوگی اوسدن ہیبت سے ہر دودھ پلانے والی اوس سے جسکو دودھ پلاتی تھی یعنے مان اپنی اولاد سے غافل ہوجاویگی اور بسبب شدت صدمہ آواز صور اور ٹوٹنے آسمانون کے ڈالے گی ہر عورت حاملہ حمل اپنا اور تو دیکھے آدمیون کو بدحواس ہرچند وہ بدحواس نہین مگر عذاب اللہ کا اون پر سخت ہی یعنے بسبب سختی عذاب کے ہوش و حواس قائم نرہینگے ان الحاصل چھ ٦ مہینہ کی مدت تک صور پھونکا جاویگا اور بعد مرنے سب مخلوق کے حضرت جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اور عرش کے اوٹھانے والے فرشتون کی روح خود اللہ تعالیٰ نکالے گا ع اور بمقتضای آیہ کریمہ كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّیَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ کے ہر مخلوق زمین پر ہی فنا ہوگا اور باقی رہے گی ذات خدا بزرگ اور برتر کی اور بہ ارشاد زمر ٢٤ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ کے عرش اور کرسی اور لوح اور قلم اور بہشت و دوزخ اور روح اور حاملان عرش کو علی اختلاف الروایات فنا کلی نہوگی شاید کچھ دیر ان چیزون کو بیہوشی ہوگی اور اللہ تعالیٰ سب آسمانو نکو

لپیٹ کر ہاتھ مین اور زمین تہ کر کر بائین مٹھی مین لیکر فرماویگا کہ بادشاہ مین
ہون آج کہان ہین وہ لوگ جو دنیا مین ظلم اور غرور کرتے تھے چنانچہ فرمایا
مر ۲۴ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ
بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور م کے ب نفخ فی الصور مین
لکھا ہی عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلعم يَطْوِي اللّٰهُ
السَّمٰوٰاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا
الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ ثُمَّ يَطْوِي الْاَرَضِيْنَ
بِشِمَالِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْاُخْرٰى ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ
اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ م ح جب کوئی لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ کا
جواب دینے والا نہوگا تو خود اللہ تعالیٰ ارشاد کریگا کہ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
یعنے بادشاہت اور حکومت حقیقی اللہ ہی کی ہی جو ایکہی زبردست ح
بالجملہ چالیس برس تک یہی حال رہیگا کہ سواے ذات پاک پروردگار تعالیٰ کے
کچھ نہوگا کسح ن چرخی بعد اسکے اللہ تعالیٰ پھر آسمان و زمین بناوے گا
چنانچہ فرمایا پ ۱۷ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا
فٰعِلِيْنَ پہلے حضرت اسرافیل زندہ ہونگے تا صور پھونکین گے ع اور یہ
آسمان و زمین جسمین لوگون نے گناہ کیے تھے نہوگا اسکے بدلے اور آسمان سنج شلا
ہوگا جسمین سورج اور چاند وغیرہ تارے نہونگے اور زمین صاف چاندی
کی جسمین مکان اور درخت اور پہاڑ اور دریا اور اونچا نیچا کچھ نہوگا اوسکی
مٹی پیڑے کی طرح میٹھی ہوگی کہ محشر کے نیک لوگ بھوک مین کھاوینگے ع ن ح
اور رنگ اوسکا میلا سفید سرخی مائل ہوگا اور اوس زمین مین کسیکی ملکیت کا
مکان و عمارت کا یا بلندی اور پستی کا نشان کچھ نہوگا چنانچہ فرمایا بر ۱۳

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ زع ۳۰ اور زمین لفظ بالسّاھرۃ
فرمایا اور م کے ب الحشر عن سھل بن سعد قال قال رسول اللہ صلعم
یُحْشَرُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَلٰی اَرْضٍ بَیْضَاءَ عَفْرَاءَ کَقُرْصَۃِ
النَّقِیِّ لَیْسَ فِیْھَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ تر اور وہ زمین بہ نسبت اسکے
لنبی اور فراخ بھی ہوگی چنانچہ فرمایا شق وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ
مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ یعنی کھینچکر لنبی کیجاویگی تاکہ تمام خلقت اگلی اور پچھلی حضرت
آدم کے وقت سے قیامت تک کے انسان اور جن اور فرشتے اور حشرات وغیرہ
اوس مین سماوین اور کھینچے جانے سے دو فائدے ہین ایک یہ کہ کھینچنے سے بڑھ
جاوے دوسرے شکن اور اونچا نیچا مٹ جاوے تاکہ سب مخلوق برابر زمین
پر کھڑی ہو اور ہر کسی کا حال ظاہر اور ہویدا ہو اور اوسدن زمین خالی کیجاویگی
اوس چیز سے جو اللہ نے دنیا مین اسمین رکھے تھے مثلاً قدرت بیج اوگانے کے
اور دریا بہانے کے اور کان جواہرات وغیرہ کی جو کچھ کہ اس مین ہین
ہی اور اسسے پیدا ہوتا ہے مطلق نرہیگا اور فرمایا ع طٰہٰ ۱۶ فَیَذَرُھَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا یعنے تو چھوڑیگا حلہ زمین کو
خالی ایسی برابر کہ نہ دیکھے اوسمین کجی اور نہ اونچا نیچا ان پھر عرش کے نیچے
سے پانی برسیگا کہ اوسمین اللہ تعالیٰ نے مردے کے زندہ کرنے کی تاثیر
رکھی ہے چنانچہ م کے ب لاتقوم السّاعۃ الاعلیٰ اشرار الناس
مین لکھا ہے عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلعم ثُمَّ
یُرْسِلُ اللہُ مَطَرًا کَاَنَّہُ الطَّلُّ فَیَنْبُتُ مِنْہُ اَجْسَادُ النَّاسِ پھر
حضرت اسرافیل کو دوسری بار صور پھونکنے کا حکم ہوگا اور صور سے آواز ہوگی
کہ اے سڑی ہڈیو اور اے کٹی رگو اور اے پراگندہ کانو سب اکٹھا ہو اور آکر جمع

سب اپنے اپنے جسموں مین پیٹھو ع آواز صور کی نہایت شدت سے
ہوگی اور رہو از ور سے چلیگی بموجب یا ۳۰ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا زمین ہلکر جابجا شق ہوگی اور جسم مردونکے
فوراً تیار ہونگے اور روحین صور سے نکل کر اپنے اپنے جسمون مین داخل
ہوکر مردے قبرون سے اوٹھکر پریشان افتان خیزان دوڑین گے چنانچہ
فرمایا ح اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
اور اگلی پچھلی سب مخلوق جمع ہوگی چنانچہ فرمایا ک ۱۶ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا
اور کہین یون ارشاد کیا ع ۳ بعد نصف فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنَاهُمْ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ن اور اول زندہ ہوکر قبر سے ہمارے حضرت صلعم
اوٹھین گے م کے ب فضائل سید المرسلین عن ابی ہریرۃ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَوَّلُ
مَنْ يَّنْشَقُّ عَلَيْهِ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ اور اونکے پاس
حضرت عیسی علیہ السلام بعد اُنکے پاس اور پیغمبر اور انبیا جابجا بعد اِنکے
صدیق بعد اِنکے شہید اور صالحین لوگ بعد اِنکے اور عوام مسلمان اوٹھین گے
اور حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رض پیغمبر خدا اور حضرت عیسی ع
کے درمیان ہین ہونگے پھر تمام مخلوق درجہ بدرجہ ایک دوسرے کے بعد
زندہ ہوگی اور سب لوگ ننگے پانوٴن برہنہ بدن ختنہ بے کیے ہوے
یعنے جیسے کہ پیدا ہوے تھے سر پر بال رکھے ہوے اوٹھین گے اور اندھے
اور لولے اور لنگڑے وغیرہ بیمار لوگ تندرست اوٹھین گے مگر داڑھی اور
موچھ کسی کے نہوگی دانت البتہ ہونگے ح اور سب مخلوق اوس روز خواندہ و
پڑھی ہوئی ہوگی ان م گ ب الحشر مین لکھا ہی عن عائشہ رض قالت

زندہ شدن

سمعت رسول اللہ صلعم یقول یحشر الناس یوم القیمۃ حفاۃ عراۃ غرلا قلت یا رسول اللہ الرجال والنساء جمیعا ینظر بعضہم الی بعض فقال یا عائشۃ الامر اشد من ان ینظر بعضہم الی بعض
جب حضرت نے فرمایا کہ لوگ ننگے اوٹھین گے تب حضرت عائشہ نے پوچھا کہ مرد عورت سب دیکھین گے ایک دوسرے کو جواب دیا حضرت نے کہ اے عائشہ اوس دن کی بات بہت سخت ہو اوس سختی اور تکلیف مین یہ خیال اور مجال کہان کہ کوئی کسیکو دیکھے اور لحاظ کرے تح بعد اسکے اول حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو بعد اونکے فوراً ہمارے حضرت کو بہشت کی پوشاک ہاں عنایت ہوگی چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مشکوۃ کے باب الحوض والشفاعۃ مین عن ابن مسعود رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اول من یکسی ابراہیم یقول اللہ تعالی اکسوا خلیلی فیوتی بریطتین بیضاوین من ریاط الجنۃ ثم اکسی علی اثرہ ثم اقوم عن یمین اللہ مقاما یغبطنی الاولون والاخرون ی اور جاننا چاہیے کہ ہر شخص جس عقیدہ اور عمل اور حال پر مرا تھا اوسی پر قیامت مین زندہ ہوگا م کے باب البکاء والخوف مین لکھا ہی عن جابر قال قال رسول اللہ صلعم یبعث کل عبد علی ما مات علیہ م اور جسنے دین کے امر مین چالیس حدیثین یاد کرلین وہ عالمون اور فقیہون کے ساتھ اوٹھیگا چنانچہ م کے باب العلم مین لکھا ہی عن ابی الدرداء قال سئل رسول اللہ صلعم ما حد العلم الذی اذا بلغہ الرجل کان فقیہا فقال رسول اللہ صلعم من حفظ علی امتی اربعین حدیثا فی امر دینہا بعثہ اللہ فقیہا وکنت لہ یوم القیامۃ شافعا وشہیدا ۱ھ فی بعث الایمان اور وضو کرنے والون کے منہ اور ہاتھ

١٠ الہ بق

فقیہ

پانوں سفید اور روشن ہونگے تخ اور بانگ دینے والے عزت دار اوٹھینگے
حضرت بلال کے ساتھ تخ اور جو حج کو جاتا تھا اور راستہ مین مرگیا احرام باندھے
ہوے تو وہ اوسی حال پر اوٹھے گا اللھم لبیک کہتا ہوا چنانچہ م کے ب
غسل المیت مین لکھا ہے عن عبد اللہ بن عباس قال ان رجلا کان
مع النبی صلعم فوقصتہ ناقۃ وھو محرم فمات فقال رسول اللہ
صلعم اغسلوہ بماء وسدر وکفنوہ فی ثوبیہ ولا تمسوہ بطیب
ولا تخمروا راسہ فانہ یبعث یوم القیامۃ ملبیا ف اور جو سوداگر
کہ نہایت سچے اور امانت دار تھے وہ پیغمبرون اور صدیقون اور شہیدون
کے ساتھ اوٹھین گے تخ اور جو سوداگر ایسے نہ تھے وہ جھوٹھون نافرمان بدکارون
تباہ کارون کی طرح اوٹھین گے تخ اور جو شخص خدا کی راہ مین یعنے جہاد
مین زخمی ہوا تھا اوسکے زخم سے خون بہتا ہوگا کہ رنگ اوسکا خون کیسا اور
خوشبو مشک کی سی م کے ب الجہاد مین لکھا ہے عن ابی ہریرۃ قال
قال رسول اللہ صلعم لا یکلم احد فی سبیل اللہ واللہ اعلم بمن
یکلم فی سبیلہ الا جاء یوم القیامۃ وجرحہ یثعب دما اللون
لون الدم والریح ریح المسک ف اور جو مکہ مین یا مدینہ مین مرا وہ امن
مین اوٹھے گا چنانچہ م کے ب حرم المدینہ مین لکھا ہے قال النبی صلعم
من مات فی احد الحرمین بعثہ اللہ من الامنین یوم القیامۃ
رواہ مالک مرسلا اور حجر اسود اوٹھے گا اوسکے دو آنکھین ہونگی جسسے دیکھے گا
اور زبان ہوگی جسسے بولیگا گواہی دیگا اوسکی جسنے اوسکو بوسہ دیا تھا چنانچہ
مشکوۃ کے باب الحج مین لکھا ہے عن ابن عباس قال قال رسول اللہ
صلعم فی الحجر لیبعثنہ اللہ یوم القیامۃ لہ عینان یبصر بھما ولسان

يَنْطِقُ بِهٖ يَشْهَدُ عَلٰى مَنِ اسْتَلَمَهٗ بِحَقٍّ رواہ الترمذی وابن ماجہ والدارمی اور جو لوگ کہ قیامت کے منکر تھے اور حکم خدا نہیں مانتے تھے اونکا عجب حال ہوگا کہ صور کی آواز سنکر قبروں سے اوٹھکر دوڑین گے اور افسوس کرین گے کہ ہاے خرابی ہماری ہم بہ نسبت اس رنج کے جو یہان ہوتا ہے آرام سے پڑے تھے کسنے ہمکو زندہ کیا تب فرشتے کہین گے یہ وہ دن ہے جسکا خدانے دنیا مین وعدہ کیا تھا اور سچ کہتے تھے پیغمبر چنانچہ فرمایا یٰسٓ ۲۳ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ + اور بے ایمان لوگ اندھے اوٹھین گے اور کہین گے خرابی ہماری افسوس کہ ہم اس قیامت سے غافل یعنے غفلت مین تھے بلکہ دیدہ ودانستہ ناانصافی کرتے تھے چنانچہ فرمایا فی ۱۷ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ اور جو شخص یہان قرآن کا منکر تھا وہ اندھا اوٹھیگا کہیگا اے رب میرے مجھکو حشر مین اندھا کیون کیا باوجودیکہ تھا مین انکھیارا کہیگا اللہ تعالیٰ کہ ایسی عوض ہے اوسکا کہ آئین تیرے پاس آئتین ہماری تو بھولا یا تو نے اوسکو چنانچہ ارشاد کیا طٰہٰ ۱۶ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا م ۱۵ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا اور گنہگار لوگ یعنے بے ایمان ہونگے نیلی آنکھین کالے منھ کہ آہستہ

آہستہ کہتے ہونگے آپس مین ایک دوسرے سے کہ تم دنیا مین یا برزخ مین بقدر ایک عشرہ کے ٹھہرے تب آدمیون کے عقلمند کہین گے کہ تم ایکہی دن ٹھہرے یعنے بعضے کہین گے ایکدن ٹھہرے بعضے کہین گے دس دن ٹھہرے مطلب یہ کہ دنیا کے سالہا سال کا رہنا اور برزخ کی تکلیف وہان کی سختی اور سوالی کے آگے بعضون کو ایکدن کی بعضون کو دس دن کی تکلیف برابر معلوم ہوگی چنانچہ ایما کیا طٰہٰ ۱۶ یَوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ یَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا یَّتَخَافَتُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ یَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِیۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا یَوۡمًا اور بعضے خیال کرین گے کہ ہم برزخ مین ایکہی ساعت دن کے رہے اور آپس مین ایک دوسرے کو پہچانے گا چنانچہ فرمایا یونس ۱۱ وَیَوۡمَ یَحۡشُرُهُمۡ کَاَنۡ لَّمۡ یَلۡبَثُوۡا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا کَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ اور انکی آنکھین پتھرائی ہوئی ہونگی قبرون سے ایسے نکلین گے جیسے ٹیری منتشر جھپٹتی ہوئی بولانے والے کی طرف اور کہین گے منکر کہ یہ دن نہایت سخت ہے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قمر ۲۷ خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ مُّهۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ اور بعضے زندہ ہوکر نظر کرتے ہونگے کہ اب نہ یار کام آتا ہے نہ برادر نہ معبود باطلہ اور کہین گے کم بختی ہماری یہ دن ہے انصاف کا جسکا ہم انکار کرتے تھے اور آج کے واسطے ہمنے کچھ عمل نکیا تب فرشتے یا ناصحین کہین گے کہ یہی دن ہے جسمین بد اور نیک جدا جدا کیے جاوینگے جسکو تم جھوٹھ جانتے تھے چنانچہ فرمایا صافات ۲۲ فَاِنَّمَا هِیَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ وَقَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا هٰذَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ اور یہ منکر اگر دنیا مین اور برزخ مین تکلیف و مشقت مین تھے تو قیامت کے روز زندہ ہوکر اور وہان کے مصائب دیکھکر گمان کرینگے وہ دنیا کی اور برزخ کی تکلیف اسکے روبرو ایسی تھی جیسے تیسرے پہر مین دنیا کے کام مین پہر بھر مشقت کیا کرتے تھے اور اگر وہ دنیا مین باآرام رہے تھے اور برزخ مین بھی اونکو کچھ تکلیف نگذری تو روز حشر مین زندہ ہوکر گمان کرینگے کہ تمام عمر دنیا کی اور ساری مدت برزخ کی ہمکو ایسی گذری جیسے دنیا مین فجر سے قریب دوپہر تک رہا کرتے تھے چنانچہ ارشاد کیا نزع ۳۰ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا اور بعضے گنہگار قسمین کھاکر یون آپسمین ایکدوسرے سے کہین گے کہ تم دنیا مین یا قبر مین ایک ہی ساعت ٹھیرے تو عالم اور ایماندار لوگ اونسے کہین گے تم تو اتنا ٹھیرے جتنا کتاب اللہ مین لکھا تھا یعنے قیامت تک سو وہ یہی ہی دن قیامت کا لیکن تم بسبب جہالت کے نہین جانتے تھے چنانچہ فرمایا رم ۲۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ اور یہ منکر صور کی آواز سنکر ننگے بدن ننگے سر ننگے پانوئن قبرون سے ایسے دوڑین گے جیسے بت رکھکر اوسکی طرف میلہ کے دن دوڑتے تھے اور ہر ایک جانتا تھا کہ ہم سب سے پہلے جاکر اس مورت کی زیارت اور درشن کرین اوپتھرای ہوئی آنکھین اونکی چڑھی آتی ہوگی اونپر ذلت فرمایا اللہ تعالی نے معا ۲۹ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ القصہ جب سب لوگ زندہ ہوکر جابجا زمین پر ٹھیرین گے تب سورج ایک میل برابر نزدیک آوے گا

اور لوگون کے اعمال موافق پسینا بدن سے جاری ہوگا یعنے جسکے اعمال
زیادہ بد اوسکے پسینا زیادہ اور جسکے اعمال کم بد اوسکے پسینا کم تو بعضے لوگونکو
ٹخنون تک پسینا ہوگا اور بعضون کو زانو تک اور بعضون کو ناف تک اور
بعضون کو مُنھ مین آوے گا لگام ہوکر تحم کے باب الحشر مین لکھا ہی
عن المقداد قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول تدنی الشمس
یوم القیامۃ من الخلق حتی تکون منھم کمقدار میل فیکون
الناس علی قدر اعمالھم فی العرق فمنھم من یکون الی کعبیہ
ومنھم من یکون الی رکبتیہ ومنھم من یکون الی حقویہ ومنھم
من یلجمھم العرق الجاما واشار رسول اللہ صلعم الی فیہ
م اور سوا اسکے اور سختیان ہونگی کہ آواز سخت اور تشد سنائی دین گی
اور صورتین ڈرونی دکھائی دین گی اور لوگ اوس گرمی اور شدت مین
بیابان میدان مین ہونگے اور بھوک اور پیاس لگے گی تو بھوک کے دفع
کے واسطے قیامت کی زمین کی مٹی کھاوینگے اور پانی کے واسطے حوض کوثر
پر جاوین گے ح اور کوثر اوس حوض کا نام ہی کہ اللہ تعالیٰ نے بمقتضای آبِ کوثر
انا اعطینٰک الکوثر کے ہمارے حضرت کے واسطے بنایا ہی مہینہ
بھر کی راہ برابر لنبا اور پانی اوسکا شہد سے زیادہ میٹھا اور دودھ سے
زیادہ سفید اور برف سے زیادہ سرد اور مٹی اوسکی مشک سے زیادہ خوشبودار
اور آسمان کے تارون کی گنتی برابر برتن سونے اور چاندی کے پانی پینے کے
واسطے اوسپر رکھے ہوئے جو کوئی ایک گھونٹ اوسکا پانی پیے کبھی اوسکا مزہ
نہ بھولے اور نہ کبھی اوسکو پیاس لگے اور اوس حوض کے کنارے موتی اور
یاقوت کے اور کنارون پر موتیون کے خیمہ کھڑے ہوئے اور اوسکے آس پاس

درخت ہین ڈنکو ہے اونکی سونہلی اور ڈالیان زمرد کی ع چنانچہ م کے ب
الحوض والشفاعۃ مین لکھا ہی عن انس قال قال رسول اللہ صلعم
بینا انا اسیر فی الجنۃ اذا انا بنھر حافتاہ قباب الدر المجوف
قلت ما ھذا یا جبرئیل قال ھذا الکوثر الذی اعطاک ربک
فاذا طینہ مسک اذفر خ اور حوض کوثر چوکور ہی چنانچہ م کے ب
الحوض والشفاعۃ مین لکھا ہی عن عبد اللہ ابن عمر قال قال رسول اللہ
صلعم حوضی مسیرۃ شھر وزوایاہ سواء ماءہ ابیض من اللبن
وریحہ اطیب من المسک وکیزانہ کنجوم السماء من شرب منھا
فلا یظماء ابدا متفق علیہ اور ایک حدیث مین یون آیا ہی کہ م کے ب
الحوض والشفاعۃ مین لکھا ہی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ
صلعم ان حوضی ابعد من ایلۃ من عدن لھو اشد بیاضا من الثلج
واحلی من العسل باللبن ولآنیتہ اکثر من عدد النجوم وانی لاصد
الناس عنہ کما یصد الرجل ابل الناس عن حوضہ قالوا یا رسول
اللہ اتعرفنا یومئذ قال نعم لکم سیماء لیست لاحد من الامم
تردون علی غرا محجلین من اثر الوضوء م وفی روایۃ لہ
عن انس قال تری فیہ اباریق الذھب والفضۃ کعدد نجوم
السماء وفی روایۃ اخری لہ عن ثوبان قال سئل عن
شرابہ قال اشد بیاضا واحلی من العسل یغت فیہ میزابان
یمدانہ من الجنۃ احدھما من ذھب والآخر من ورق مسلم نے
روایت کی کہ ابو ہریرہ نے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ میرا حوض زیادہ لنبا ہی
بہ نسبت لنبائی ایلہ کے عدن سے اور البتہ اوسکا پانی برف سے زیادہ سفید ہی اور

دودھ و شہد سے زیادہ مزیدار ہو اور برتن پانی پینے کے جو اوسپر ہین تارون سے بہت ہین اور البتہ
مین ہٹاونگا غیر لوگون کو اوس سے جیسے آدمی ہٹاتا ہی لوگون کے اونٹونکو اپنے حوض سے
لوگون نے عرض کیا کہ ای رسول اللہ کیا آپ پہچانینگے ہمکو اوسدن حضرت نے فرمایا کہ ہان اس سبب سے کہ
تمھارے واسطے ایسی نشانی ہوگی کہ ویسی کسی امت کے واسطے نہوگی کہ تم وارد ہوگے میرے پاس
سفید چمکتے ماتھے اور ہاتھ اور پانوئن وضو کے اثر سے اور ایک روایت مین انس سے یون ہی
کہ فرمایا حضرت نے کہ اوس حوض مین پانی پینے کے برتن سونے چاندی کے ہونگے
آسمان کے تارون کے شمار کے موافق اور دوسری روایت مین مسلم کے ثوبان سے
یون ہی کہ پوچھا لوگون نے حضرت سے کہ اوسکا پانی کیسا ہی فرمایا کہ زیادہ
سفید ہی دودھ سے اور بہت میٹھا ہی شہد سے بہتے ہین اوسمین دو پرنالے
بھرتے ہین اوسکو بہشت سے کہ ایک اونمین سونے کا ہی اور دوسرا چاندی کا
تحـ ہرچند اور حدیثون مین آیا ہی کہ وہان ہر پیغمبر کا ایک حوض ہوگا کہ اوسکی
امت اوس سے پانی پیے گی مگر اس حوض کی سی بڑائی اور خوبیان اور
حوضون مین نہونگی تحـ ح غرض ہمارے حضرت اوس حوض پر کھڑے ہوکر اپنی
امت کے پیاسے لوگون کو اوسکا پانی پلاوینگے اسی اثنا مین بدعتی پانی
کے واسطے جاوینگے تو حضرت اونکو پانی ندینگے اور فرشتون سے
فرماوینگے کہ انکو دور کرو چنانچہ م کے ب الحوض و الشفاعۃ مین لکھا ہی
عَن سَھلِ بن سَعدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلعم اِنِّی فَرَطُکُم عَلَی الحَوضِ مَن مَرَّ
عَلَیَّ شَرِبَ وَمَن شَرِبَ لَم یَظمَاء اَبَدًا لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ اَقوَامٌ اَعرِفُھُم
وَیَعرِفُونَنِی ثُمَّ یُحَالُ بَینِی وَبَینَھُم فَاَقُولُ اِنَّھُم مِنِّی فَیُقَالُ اِنَّکَ
لَا تَدرِی مَا اَحدَثُوا بَعدَکَ فَاَقُولُ سُحقًا سُحقًا لِمَن غَیَّرَ بَعدِی
متفق علیہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ مین تم سب سے آگے جاؤنگا حوض کوثر پر

جو شخص ہو نکلے گا میری طرف پیے گا اوسکا پانی اور جو پیے گا پھر کبھی پیاسا نہو گا
اور البتہ گذرینگے میری طرف کئی گروہ میری امت کے کہ مین پہچانتا ہونگا اونکو
اور وہ پہچانتے ہونگے مجکو پھر ایک پردہ ہو جاویگا میرے اور اونکے درمیان
مین تو مین کہونگا فرشتون سے کہ یہ تو میرے لوگ ہین انکو آنے دو میرے
پاس تب فرشتے کہینگے کہ تم نہین جانتے کہ انھون نے کیا کیا نئی باتین نکالی
تھین دین مین بعد آپ کے تو مین کہونگا کہ انکو دور کرو دور کرو جنھون نے
متغیر کیا بعد میرے طریق کو یعنے سنت چھوڑکر بدعت ایجاد کی تھی اور ایسے ہی جو
لوگ نادان امیرون کی جھونٹی باتون کی تصدیق کرتے تھے اور وہ جو امیرون کے
ظلم مین مدد کرتے تھے ایسے لوگون کو بھی حوض کوثر کا پانی میسر نہوگا چنانچہ مرکے
ب امارۃ السفہا مین لکھا ہی عن کعب بن عجرہ قال قال رسول اللہ
صلعم اُعِیذُکَ بِاللهِ مِنْ اِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ
قَالَ اُمَرَاءُ سَيَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكِذْبِهِمْ
وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوا مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَنْ يَرِدُوا عَلَى الْحَوْضِ
وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكِذْبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ
فَاُولٰئِكَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُمْ وَاُولٰئِكَ يَرِدُونَ عَلَى الْحَوْضِ ت س کہتے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین تجھکو خدا کی پناہ مین دیتا ہون بیوقوفونکی
امیری سے پوچھا کعب نے کہ یہ کیا ہی اے رسول اللہ فرمایا آپ نے کہ میرے بعد امیر
ہونگے جو کوئی جاویگا اون پاس پھر سچا کریگا اونکی جھونٹی باتون کو اور
مدد کریگا اونکے ظلم پر تو وہ نہین میری امت مین اور مین نہین دوست
اونکا اور وہ ہرگز نہ آوینگے حوض کوثر پر اور جو نہ گیا اون پاس اور نہ
سچا کیا اونکی جھونٹی باتون کو اور نہ مدد کی اونکی ظلم پر تو وہی لوگ ہین میری امت

کے

مین اور مین ہون اونکا اور ایسے ہی لوگ جاوینگے حوض کوثر پر اور ایسے ہی
م کے باب الصوم مین لکھا ہی عن سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صلعم مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ
صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَاُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ
فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ جسنے روزہ کھولایا روزہ دار کا پانی ملے دودھ سے
یا چھوہارے سے یا پانی سے اور جسنے پیٹ بھر کھلایا روزہ دار کو پلاویگا اللہ
اوسکو میرے حوض سے ایسا پانی کہ نہ پیاسا ہوگا وہ شخص جب تک کہ داخل ہو
بہشت مین تیح اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزہ دارون کے
واسطے قیامت مین خوان کہ اوسمین طرح طرح کا کھانا اور پینا بہشت مین کا ہوگا
تو وہ اوسکو کھائینگے اور پئینگے اور اور سارے لوگ اوسوقت حساب مین ہونگے
فی اور جسنے حضرت پیغمبر خدا صلعم کے اہل بیت کو قتل کیا وہ حوض کوثر پر نہ جاویگا اور
فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے جسنے میری سنت چھوڑ دی اور بے توبہ مرا وہ بھی حوض کوثر پر نجاویگا اور
فرمایا کہ جو شخص مسلمان بھائی کے پاس آ یا اپنی تقصیر معاف کرانے کو خواہ حق پر ہو خواہ باطل پر
مسلمان کو چاہیے کہ معاف کردے اور اگر معاف نکریگا تو حوض کوثر پر جانے نہ پائیگا اور جو لوگ
دین اسلام سے پھر گئے اور وہ لوگ جنھون نے دین مین خدا کے خلاف مرضی بحکم نبی باتین نکالین
کوثر پر سے ہانکے جاوینگے اور ایسے ہی جو مسلمان کی جماعت سے مخالف ہوا اور اہل بدعت
جو دین مین نئی نئی باتین کرتے تھے اور ظالم و حق نا دہندہ اور ظاہرا گناہ کبیرہ کرنیوالے
اور گناہ کو کم جاننے والے حوض کوثر سے نہایت شدت سے ہانکے جاوینگے
اور بعضون نے لکھا ہی کبیرہ گناہ کرنیوالے حوض پر جاوینگے مگر پانی نہ پاوینگے قہ
المقصود لوگ سورج کی اوس گرمی مین اسیطرح بے سر و سامان حیران و پریشان
پھرینگے کوئی پرسان حال کا نہوگا پھر آپسمین تدبیر کرینگے کہ کوئی شخص ایسا

بتجویز کیا چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ہمارے انصاف کے واسطے عرض کرے تاکہ ہم اس آفت سے نجات پاوین آخر کار کچھ لوگ حضرت آدم عم کے پاس جاکر عرض کرینگے کہ حضرت تم ہم سب کے باپ ہو کہ تمکو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنے فرشتون سے سجدہ کرایا اور تمکو اپنی بہشت مین بسایا اور نام سب چیزونکے سکھائے سو تم آج اللہ تعالیٰ سے ہماری سفارش کرو کہ ہمکو اس آفت وہول سے نجات ہو تو وہ جواب دینگے کہ خدای تعالیٰ آج ایسا غضب پر ہی کہ نہ کبھی ایسا ہوا ہی نہو گا اور مینے بحکم الٰہی گیہون کھایا مجکو خود خوف ہی کہ مین بھی اوس گناہ مین پکڑا جاؤن مجکو مجال سفارش کی نہین ہی مگر تم حضرت نوح کے پاس جاؤ کہ اونکو اللہ تعالیٰ نے اوّل کفار کے مقابلہ مین پیغمبر کیا تو لوگ حضرت نوح کے پاس جاکر کہینگے کہ حضرت تمکو اللہ تعالیٰ نے کافرون کے مقابلہ مین اوّل پیغمبر کیا اور بندۂ شاکر خطاب دیا آج تم ہماری سفارش کرو تو وہ بھی فرماوینگے کہ اللہ تعالیٰ جیسا آج غضب پر ہی ویسا کبھی نہ ہوا ہی نہ ہوگا اور مین نے ایک تقصیر کی ہی کہ جب میرا بیٹا ڈوبتا تھا تو بے اجازت اللہ تعالیٰ کے مینے اوسکی نجات کے واسطے دعا کی تھی مجکو خود خوف ہی کہ کہین اللہ تعالیٰ مجسے نہ مواخذہ کرے کہ تمنے دنیا مین بے ادبانہ سوال کیون کیا تھا مگر تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ کہ اونکو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست فرمایا ہی پھر ایسے ہی لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آکر عرض کرینگے کہ ای حضرت تمکو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست کہا اور دنیا مین تمپر آگ سرد کی اور تمکو سب نبیونکا امام کیا سو تم آج ہمارے لیے اللہ تعالیٰ سے سفارش کرکے اس مصیبت سے نجات دلواؤ وہ بھی فرماوینگے کہ اللہ تعالیٰ آج ایسا غضب پر ہی کہ نہ کبھی ایسا ہوا ہی نہ ہوگا اور مجسے دنیا مین تین باتین جھوٹ کی صورت پر نکلین سو مین اوسکی بازپرس سے ہراسان ہون مگر تم حضرت موسیٰ کے پاس جاؤ کہ اونکو

اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ نے اپنا کلیم بنایا اور اونسے سرگوشی کی پھر وہ لوگ اونکے پاس آکر عرض کرینگے کہ یا حضرت اللہ تعالیٰ نے تم سے خود بیواسطے کلام کیا اور توریت تمکو دی سو اللہ تعالیٰ سے ہمارے واسطے سفارش کرو وہ بھی فرماوینگے کہ اللہ تعالیٰ آج ایسا غضب ہی کہ کبھی ایسا نہوا ہی نہوگا اور مینے دنیا مین ایک قبطی کے طپانچہ مارا تھا مین اوسکی بازپرس سے ترسناک ہون مگر تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ تب یہ لوگ اونکی خدمت مین آکر التماس کرینگے کہ یا حضرت تمکو اللہ تعالیٰ نے اپنی روح فرمایا اور جبرئیل کو تمھارا رفیق کیا اور تمکو آیات بینات دین سو آج تم ہمارے واسطے سفارش کر کے ہمکو اس مصیبت سے نجات دلواؤ وہ بھی فرماوینگے کہ حق تعالیٰ جیسا آج پر غضب ہی ویسا نہ کبھی ہوا ہی نہوگا اور دنیا مین مجکو لوگون نے پوجا ہی سو مین بھی آج اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے شرماتا ہون مگر تم حضرت محمد صلعم کے پاس جاؤ تو وہ لوگ حضرت محمد صلعم کے پاس جاکر التماس کرینگے کہ حضرت آپ خدا کے محبوب ہین اور آپ کی اللہ تعالیٰ نے بمقتضای فرمان لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ کے اگلی پچھلی سب خطائین محو اور معاف کین آج اللہ تعالیٰ اگرچہ ہزار طرح غضب پر ہوگا مگر تم سے کچھ پرسش نہوگی اور تم خاتم النبیین ہو جو تم بھی جواب دوگے تو ہم کسکے پاس جاوینگے سو آج ہماری سفارش اللہ تعالیٰ سے کیجیے تا ہمکو اس ہول و آفت سے نجات ہو حضرت فرماوینگے کہ ہان البتہ یہ میرا ہی کام ہی ح تح اور یہ سفارش عامہ سب کے واسطے اور یہ مرتبہ خاص ہمارے حضرت کا ہی اور کسی کا نہین ق پس حضرت اللہ تعالیٰ سے اذن حاضر ہونیکا طلب کرینگے اور اللہ تعالیٰ سب کے سامنے حضرت جبرئیل کے ہاتھ آپ کے لینے کو براق بھیجیگا کہ حضرت سوار ہوکر جاوینگے وہان حسب الایماء عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا کے مقام محمود مین کہ نہایت وسیع نورانی ہوگا

مقام محمود

تشریف لیجاوینگے سب آدمی یہ حال دیکھکر حضرت کی ثنا اور صفت کرین گے
اور وہان حضرت کو نور الٰہی کی تجلی عرش پر نمودار ہوگی کہ آپ دیکھتے ہوے
سجدہ کرینگے اللہ تعالیٰ سات دن اور رات تک آپ کو سجدہ مین چھوڑے گا
بعد اسکے فرماویگا کہ ای محمد اپنا سر اوٹھاؤ جو کہوگے سنا جاویگا اور جو مانگوگے
ہم دینگے اور اگر سفارش کروگے ہم قبول کرینگے پھر حضرت سر اوٹھا کر اللہ تعالیٰ
کی اسقدر ثنا اور صفت بیان کرینگے کہ کبھی کسینے نہ کہی ہوگی بلکہ خود حضرت نے
فرمایا کہ مجکو بھی اسوقت نہین یاد ہی پھر حضرت عرض کرینگے کہ الٰہی دنیا مین جبرئیل
نے مجکو تیری طرف سے پیغام پہونچایا تھا وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی
سو تو آج وہ وعدہ وفا کر حق تعالیٰ ارشاد کریگا کہ جبرئیل نے سچ کہا تھا اور وہ
جھوٹا نہین ہی البتہ آج ہم تمکو راضی کرتے ہین اور تمھاری سفارش کرنا قبول
کرتے ہین تو تم زمین پر چلو ہم بھی تجلی کرینگے اور بندون کا حساب کرکے ہر ایک کو
اوسکے عمل کے موافق جزا دینگے پس حضرت زمین پر آوینگے سب پوچھین گے کہ ہمارے
پروردگار نے ہمارے حق مین آپ سے کیا فرمایا آپ سب حال بیان کرینگے
استنے مین آسمان سے ایک سخت آواز ہوکر حسب الارشاد وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا کے ایک نور اوتریگا اوسمین سے آواز فرشتون کی سبحان اللہ کہنے
کی سنائی دیگی تو لوگ پوچھین گے کہ کیا ہمارا پروردگار اسی نور مین ہی وہ فرشتے
کہین گے خدا تعالیٰ بہت پاک اور برتر ہی اور ہم دنیا کے آسمان کے فرشتے ہین یہ
فرشتے آنکر زمین کے کنارون پر آدمیون کے گرداگرد صف باندھکر کھڑے ہوگے
بعد اسکے دوسرے آسمان سے ایک نور اور نہایت سخت آواز ہوکر نازل ہوگا
اوسمین سے بھی فرشتون کی تسبیح سنائی دیگی لوگ پھر پوچھین گے کہ کیا ہمارا
پروردگار اسی نور مین ہی وہ فرشتے کہین گے کہ اللہ تعالیٰ نہایت بزرگ اور برتر ہی

ذکر حساب

ہم دوسرے آسمان کے فرشتے ہین اور یہ فرشتے پہلون سے بہت ہونگے آنکر آدمیون کی طرف نزدیک اون پہلون سے کھڑے ہونگے اسیطرح تیسرے آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان والون سے زیادہ پھر چوتھے آسمان کے اُن سے زیادہ پھر پانچوین آسمان کے اُنسے زیادہ پھر چھٹے آسمان کے اُنسے زیادہ پھر ساتوین آسمان کے اُنسے زیادہ اور ہر ایک پچھلے اگلون کی بہ نسبت آدمیون سے نزدیک گرداگرد ٹھہرینگے بعد اسکے عرش کے گرد کے فرشتے آکر آدمیون سے نزدیک کھڑے ہونگے ح چنانچہ فرمایا یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِکَۃُ صَفًّا یعنے قیامت کے دن کھڑی ہوگی روح اور فرشتے زمین کے اور سانون آسمانون کے صف باندھکر تاکہ اعمالون کو تولین اور نامۂ اعمال ہاتھوین دیوین اور پل صراط سے اوتروادین اور اور کام محشر کے سرانجام دین اور سب مستعد اور چپ کھڑے ہونگے ع بعد اسکے حضرت اسرافیل کو حکم صور پھونکنے کا ہوگا تو آواز صور کی سنکر سوا حضرت موسٰی علیہ السلام کے سب لوگ بیہوش ہوجاوینگے م کے ب بدء الخلق و ذکر الانبیاء عن انس قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ النَّاسَ یَصْعَقُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَاَصْعَقُ مَعَھُمْ فَاَکُوْنُ اَوَّلَ مَنْ یُّفِیْقُ فَاِذَا مُوْسٰی بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِیْ کَانَ فِیْمَنْ صَعِقَ فَاَفَاقَ قَبْلِیْ اَوْکَانَ فِیْمَنِ اسْتَثْنَی اللّٰہُ یعنے فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ آدمی بیہوش ہوجاوینگے قیامت کے دن تو مین بھی بیہوش ہوجاؤنگا سبکے ساتھ پھر مین سب سے اوّل ہوش مین آؤنگا تو دیکھونگا کہ موسٰی عرش کا کونا پکڑے کھڑا ہی مگر مین نہین جانتا کہ وہ بھی سبکے ساتھ بیہوش ہوا تھا کہ مجھسے آگے ہوش مین آیا یا اون مین تھا جنکو اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ وہ بیہوش نہین ہونگے فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ ت المقصود جبکہ صور کی آواز سے سب بیہوش ہوجاوینگے تب اللہ تعالٰی اپنے عرشون مین سے ایک عرش پر ہوکر دنیا مین نزول کریگا اور اب عرش مجید کو چار فرشتے اوٹھائے

کھڑے ہین اوسدن آٹھ ہوکر عرش کو اوٹھا کر زمین پر لاوینگے ح چنانچہ خود
فرمایا حا ۲۹ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ یعنے اور اوٹھاوینگے
تیرے رب کے عرش کو اپنے سر پر اور کندھون پر اوسدن آٹھ فرشتے کہ سر جھکائے
خدا کی یاد مین مشغول ہونگے چار فرشتے یون کہتے ہونگے کہ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ اور چار یون کہین گے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ ایک روایت
مین آیا ہو کہ اون فرشتون کے پانون ساتوین زمین کے نیچے ہین اور سر پر اونکے
عرش ہو اور بعضی روایتون مین آیا ہو کہ وہ فرشتے پہاڑی بکری کی صورت پر ہین
اونکے اتنے بڑے بڑے ڈیل کہ سُرین سے سُم تک لاکھ برس کی راہ اور بعضی
روایتون مین یون ہو کہ ایک آدمی کی صورت اور ایک بیل کی صورت اور ایک
شیر کی صورت اور ایک گدھ کی صورت تو اسکو سمجھا چاہیے کہ چہرے اونکے آدمی
اور بیل اور شیر اور گدھ کی صورت پر اور باقی بدن اونکے بکری کی صورت پر ہونگے
ع اور عرش مجید کو دنیا مین لاکر محشر کی زمین پر اگلا پایا اوسکا شام کے ملک مین
بیت المقدس کی جگہہ پر رکھین گے اور جلوس اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کا
جا بجا ٹھہریگا اور پردے عزت و جلال کے گردا گرد عرش معلیٰ کے کھینچے جاوینگے
اور حضرت اسرافیل بموجب فرمان الٰہی کے صور پھونکین گے تاکہ سب ہوش
مین آوین پہلے حضرت ہمارے بمقتضای فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُّفِيْقُ کے بعد
آپ کے اور لوگ درجہ بدرجہ ہوش مین آوینگے اور آدمیون کو فرشتے اور جن
وغیرہ سب عالم غیب بموجب ایما حا ۲۹ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ کے نظر آویگا
اور حسب الارشاد وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کے تمام زمین نور الٰہی سے
روشن ہو جاوے گی اور بد لوگون کی آنکھین پتھرا جاوینگی پ ۲۳ ا چنانچہ فرمایا

حال عرش

نور الٰہی

يَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْاَبْصَارُ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِي رُؤُسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ
اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ اور آفتاب و ماہتاب کی روشنی
نہ ہیگی چنانچہ فرمایا ق ۲۹ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ یعنے جھپک جاوینگی آنکھین اور بے نور ہو جاویگا مہتاب
و آفتاب اسوقت مین فرشتے ہر ملت و مذہب کے لوگون کو جدا جدا کرینگے مثلاً
یہود ایک صف اور مجوس ایک صف اور انگریز ایک صف چنانچہ فرمایا اللہ
تعالیٰ نے ج ۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
یعنے مسلمان اور یہودی اور ستارہ پرست اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرک
اللہ جدائی کریگا انمین قیامت کے دن اور مسلمان اہل توحید صفین جدا جدا
پھر انمین بھی ہر پیغمبر کے پیرو جدا جدا ہونگے پھر اونمین بھی ہر مذہب اور مشرب کے
لوگ جدا جدا ہونگے ملت مثلاً اس امت مین سُنّی جدا اور شیعہ جدا اور خارجی علحدہ
اور ناصری اور جبری اور قدری علحدہ علحدہ اور ایسے ہی نیکی اور بدی ہر عمل کے
لوگ جدا جدا مثلاً نمازی جدا اور روزے دار جدا اور زانی اور چور اور شرابی
جدا جدا پھر انمین بھی ہر خصلت والے علحدہ مثلاً تکبر کرنے والے علحدہ اور بدخلق
علحدہ اور رحیم دل اور شفیق علحدہ علحدہ اور ایسے ہی ہر مقام کے لوگ علحدہ
مثلاً حمد کرنیوالے اور صابر اور شاکر اور متوکل جدا جدا کھڑے ہونگے جیسے لشکر میں
رسالے جدا جدا کھڑے ہوتے ہین کہ اونمین اوّل امیر پھر رسالدار پھر جمعدار
علحدہ علحدہ ممتاز ہوتے ہین ع القصہ جب سب لوگ جدا جدا ہو چکین گے
تب فرشتے اُنکو محشر کی طرف لاوینگے چنانچہ خود فرمایا ق ۲۶ وَجَآءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ یعنے آوے گا ہر شخص کہ اوسکے آگے چلانے والا

اور گواہ اوسکے عمل کا ہوگا الغرض لوگ روانہ ہونگے چنانچہ فرمایا عم ۳۰ یَوْمَ
یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ جسدن پھونکا جائیگا صور یعنے بروز قیامت فَتَاتُوْنَ اَفْوَاجًا
تو آوگے تم فوج فوج اور غول غول ہوکر یعنے قیامت کے دن تم اللہ تعالی کے
سامنے غول غول اور جٹ جٹ جدا جدا ہوکر آوگے ع مثلاً نیک لوگون مین
بعضے چودھوین کے چاند کی صورت اور بعضے نہایت روشن تارون کی طرح
چنانچہ فرمایا عبس ۳۰ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ
یعنے کتنے مُنھ اوسدن روشن اور چمکتے ہونگے یہ اونکے ایمان کا نور ہے جسنے اونکے
چہرے روشن کیے اور وہ مُنھ بسبب امید انعام الہی کے ہنستے اور خوش ہونگے
ع م کے ب الطہارۃ مین لکھا ہی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ
صلعم اِنَّ اُمَّتِیْ یُدْعَوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ مِنْ اٰثَارِ
الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ یُّطِیْلَ غُرَّتَهٗ فَلْیَفْعَلْ متفق
علیہ یعنے فرمایا حضرت نے کہ اوس حال مین میری امت قیامت کے دن
اللہ کے سامنے بلائی جائیگی کہ مُنھ اور ہاتھ اور پاؤن اونکے وضو کے نشان
کے سبب سفید اور چمکتے اور روشن ہونگے تو جو اپنے واسطے روشنی زیادہ چاہے
تو وضو اچھی طرح کرے تخ اور بعضے نیک لوگ نور کے منبرون پر اور بعضے مشک
اور زعفران کی کرسیون پر اور بعضے سونے کی جڑاؤ کرسیون پر بیٹھے ہونگے
ع چنانچہ م کے ب فضل الاذان مین لکھا ہی عن ابن عمر قال قال
رَسُوْلُ اللہِ صلعم ثَلٰثَةٌ عَلٰی كُثْبَانِ الْمِسْكِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَبْدٌ اَدّٰی
حَقَّ اللہِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَّهُمْ بِهٖ رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ
یُّنَادِیْ بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ كُلَّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ ت فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ تین شخص قیامت کے دن مشک کی کرسیون پر ہونگے ایک وہ غلام جسنے

اللہ کی بھی بندگی کی اور اپنے سیانکا بھی حق ادا کیا دوسرے وہ امام جسسے لوگ
راضی رہے تیسرے وہ شخص جو اذان دیتا ہے پانچون نماز کی ہر دن اور رات تحم
کے باب الاذان مین لکھا ہے عن معاویۃ قال سمعت رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یقول المؤذنون اطول الناس اعناقا یوم القیامۃ
م یعنے فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ اذان دینے والے عزت دار ہونگے قیامت کے
دن اور شہید خون آلودہ ہونگے کہ انکے زخمون سے خون جاری ہوگا رنگ اوسکا
خون کیسا اور بوی مشک کی سی م کے باب الحشر مین لکھا ہے عن ابی ہریرۃ
قال قال رسول اللہ صلعم یحشر الناس یوم القیامۃ ثلثۃ اصناف
صنفا مشاۃ وصنفا رکبانا وصنفا علی وجوہہم قیل یا رسول اللہ
صلعم کیف یمشون علی وجوہہم قال ان الذی امشاہم علی اقدامہم
قادر علی ان یمشیہم علی وجوہہم اما انہم یتقون بوجوہہم
کل حدب وشوک ت یعنے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حشر
ہوگا لوگون کا قیامت کو تین طرح پر عوام مسلمان پیادہ ہونگے اور خواص
مسلمان اور صلحا اور متقی سوار ہونگے اور ایک گروہ منہ کے بھل چلتے ہونگے
پوچھا گیا حضرت سے کہ یا حضرت کیسے چلین گے مونہون پر فرمایا کہ جسنے اونکو
چلایا پانون کے بھل وہ قادر ہے کہ چلادے منہ کے بھل اور جان رکھو کہ بچاوینگے
وہ لوگ اپنے مونہون سے ہر اونچے اور کانٹے کو یعنے منہ اونکا ہاتھ پانون کے کام
کریگا چونکہ دنیا مین یہ لوگ سجدہ نکرتے تھے اسواسطے اللہ تعالیٰ نے انکو
سرنگون کیا تاکہ رسوا ہون تحم اور ہر شخص اپنے پیشوا کے ساتھ ہوگا سورۂ
تدعوا کل اناس بامامہم فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ بلاوینگے ہم لوگون کو
اونکے پیشواؤنکے ساتھ تحم کے باب فضائل سید المرسلین مین لکھا ہے

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ
کُنْتُ اِمَامَ النَّبِیّٖنَ وَخَطِیْبَہُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِہِمْ غَیْرَ فَخْرٍ ت فرمایا پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ہوگا قیامت کا دن تو ہونگا مین پیشوا پیغمبرون کا اور خطیب اونکا
اور شفاعت کرنیوالا درمیان اونکے بغیر اسکے کہ فخر کرون مین ق اور فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے
کہ معاذ ابن جبل روز قیامت کو سردار اور پیشوا ہونگے عالمون کے تح م کے ب فضل
الاذان مین لکھا ہے عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم بِلَالٌ سَیِّدُ
الْمُؤَذِّنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شہ یعنے حضرت بلال سردار ہونگے قیامت کے دن اذان دینے والونکے
تح اور امرء القیس ایک کافر شاعر تھا وہ سب شاعرون کا نشان بردار اور پیشوا ہوگا کم کے ب
المساہلہ فی المعاملہ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
التَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ ت ی قط یعنے سوداگر
نہایت سچا بہت امانت دار ہوگا پیغمبرون اور صدیقون اور شہیدون کے ساتھ اور دغاباز
اور بدقولون کی کون سے ایک جھنڈا نکلے گا پھر اگر کسی نے مقدمہ مین بدقولی کی تھی تو بڑا
جھنڈا اور چھوٹے مقدمہ مین کی تھی تو چھوٹا جھنڈا نکلیگا ع چنانچہ م کے ب طعن الولاۃ
من التیسیر مین لکھا ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلعم قَالَ اِنَّ الْغَادِرَ یُنْصَبُ لَہٗ
لِوَآءٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَیُقَالُ ہٰذِہٖ غَدْرَۃُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ ف فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے
کہ بدقولی کے واسطے کھڑا کیا جاویگا نشان روز قیامت کے پھر کہا جاویگا کہ یہ نشان بدقولیکا
ہے فلانے کا جو بیٹا فلانے کا ہے اور ایسے ہی عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صلعم قَالَ لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَآءٌ
عِنْدَ اِسْتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ یُرْفَعُ بِقَدْرِ غَدْرِہٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ
غَدْرًا مِّنْ اَمِیْرِ عَامَّۃٍ م فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر بدقولے کا ایک
جھنڈا ہوگا اوسکے کون پاس قیامت کے دن اور ایک روایت مین یون ہے
کہ بلند کیا جاویگا وہ جھنڈا اتنا جتنی اوسکی بدقولی ہوگی اور خبردار ہو کہ نہین ہے

کوئی غادر زیادہ اوسسے جو حاکم بنا ہو مخلوق پر عوام کے بنانے سے یا وہ
لوگ بڑے غادر ہین جو بادشاہ سے پھر جاوین تح اور جنھون نے غنیمت کے
مال مین چوری کی تھی وہ چوری کی چیز اونکی گردن پر لدی ہوگی اگر اونٹ یا گائے
یا بکری یا اور کوئی جانور چورایا تھا تو وہ بولیگا کہ مجکو اِسنے چورایا تھا اور اگر
کپڑا تھا تو وہ نشان کے پھرہرے کی طرح ہوا مین اوڑے گا ع چنانچہ فرمایا
اللہ تعالیٰ نے ع ﴿وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ یعنے اور
جو چوری کرے غنیمت کے مال سے تو آویگا وہ روز قیامت کے اوس چیز کے
ساتھ جو چورایا تھا م کے ب زکوۃ مین لکھا ہی عَنْ عَدِیِّ بْنِ عُمَیْرَۃَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاہُ مِنْکُمْ عَلٰی عَمَلٍ
فَکَتَمَنَا مِخْیَطًا فَمَا فَوْقَہٗ کَانَ غُلُوْلًا یَاْتِیْ بِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ م یعنے فرمایا
پیغمبر خدا صلعم نے کہ جسکو عامل کیا ہمنے تم مین سے کسی کام پر پھر چھپائی اوسنے
ہمسے ایک سوئی یا اسسے کم کوئی چیز ہوگا وہ چھپانا چوری کہ لاویگا اوسکو وہ شخص
روز قیامت کو تح اور پیٹنے والی عورتون کا بدن خارشتی اور بدن مین گندھک کا
کُرتا ہوگا ع م کے ب البکاء علی المیت مین لکھا ہی عَنْ اَبِیْ مَالِکِ
الْاَشْعَرِیِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّائِحَۃُ اِذَا لَمْ تَتُبْ
قَبْلَ مَوْتِہَا تُقَامُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَعَلَیْہَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِّنْ
جَرَبٍ م فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چلاکر رونے والی عورت اگر
بے توبہ مری تو کھڑی کیجاویگی قیامت کے دن اور اوسکا کُرتا ہوگا گندھک کے
عرق کا اور اوڑھنی ہوگی خارشتی تح اور یہ فقیر جو بیضرورت شرعی مانگا
کرتے ہین اونکے مُنہ زخمی اور چھلے ہونگے ع م کے ب مین لا یحل لہ المسئلۃ
مین لکھا ہی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم مَا یَزَالُ الرَّجُلُ

حال غادر

احتضار

نوحہ

سوال بغیر ضرورت

يَسْأَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ
ف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو ہمیشہ مانگا کرتا ہے لوگون سے قیامت کے دن ایسا آویگا کہ اوسکے منہ پر گوشت نہوگا یعنے اوسکے چہرہ پر صرف ہڈیان ہونگی اور گوشت نہوگا تو وہ اس سبب سے انگشت نما ہوگا تح اور چغل خور بندرون کی شکل ہونگے اور حرام خور اور رشوت لینے والے سور کی صورت اور سود خور سے سر نیچے پانون اوپر ہونگے ع پ ۳ اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ فرمایا اللہ تعالی نے کہ جو لوگ کھاتے ہین سود اسطرح ہونگے قیامت مین جیسے وہ شخص جسکو خبطی کیا ہو شیطان نے چھوکر یعنے جیسے بھوت نے پکڑا ہوم کے پ ربو مین لکھا ہے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوْتِ فِيْهَا الْحَيَّاتُ تُرٰى مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ اَكَلَةُ الرِّبٰوا م فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ آیا مین معراج کی رات ایک لوگون پر کہ پیٹ اونکے حویلیون کی طرح کہ اون مین سانپ بھرے تھے کہ پیٹون کے باہر سے نظر آتے تھے تو جبرئیل سے پوچھا کہ یہ کون ہین تو اوس نے کہا کہ یہ سود خوار ہین تح اور وہ قاضی و مفتی جو ناحق پر حکم اور فتوی دیتے تھے اندھے ہونگے اور اپنی بندگی پر غرور کرنیوالے اور اپنی تعریف کرنیوالے پھر سے گونگے ہونگے اور جو عالم و مشائخ کہ کہتے اور اور کرتے اور تھے اونکی زبانین چھوڑتے ہونگے اور اونکے منہ سے باہر نکلکر چھاتی پر پڑی ہونگی اور پیپ اونکے منہون سے جاری ہوگا اور تمام لوگ محشر کے اوس سے گھناوینگے اور کراہت کرینگے اور پڑوسیون کو ایذا دینے والے اور جانور بے زبان کو بے وجہ ستانے والے لنج اپاہج ہونگے اور جو لوگ ظالم حاکمون کے پاس جاکر رعیت کی برائی اور عیب ظاہر کرتے تھے اور

مخلوق ایذا پہونچاتے تھے آگ کی سولیون پر دیے ہوے ہونگے اور جو اپنے مال سے
حق اللہ نہ دیتے تھے اور مال کو اپنے مزے اور خواہشون کی جگہ خرچ کرتے تھے
اور اپنی شہوت کے تابع تھے اونکے بدن سے مردار کیطرح ایسی بُو آوے گی کہ تمام
اہل محشر رنجیدہ ہونگے اور تکبر کرنے والونکے بدن مین گندھک کے کرتے ہونگے بدن سے
چمٹے ع اور بخیلونکا مال اونکی گردن مین طوق کر ڈالا جاویگا چنانچہ خود فرمایا اللہ تعالی
نے ع ۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا
لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنے ہرگز اپنے حق مین
بہتر نہ سمجھین بخیل اوس مال کو جو دیا ہی اونکو اللہ نے اپنے فضل سے بلکہ وہ برا ہی
اونکے حق مین کہ طوق ہو کر پڑیگا انکی گردنون مین وہ بخل کا مال قیامت کے دن
اور جس نے قیامت کا انکار کیا اوسکی بھی گردن مین طوق ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالی
نے ر ۱۳ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ
جَدِيدٍ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ
وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ یعنے اور اگر تو تعجب کرے تو
قابل تعجب کے ہی اونکی یہ بات کہ کیا جب ہو جاوینگے ہم مٹی کیا ہم ہونگے نئی پیدایش
مین یہی لوگ ہین کہ انھون نے انکار کیا اپنے رب کا اور انھین کے طوق ہوگا گردنون
مین اور یہی لوگ آگ والے ہین کہ اوسمین ہمیشہ رہین گے ن اور بعضے گنہگار
زنجیرون مین جکڑے گندھک کے کپڑے پہنے ہونگے چنانچہ فرمایا خدا تعالی نے
۱۳ا وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ سَرَابِيلُهُمْ
مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ یعنے اور تو دیکھے اوسدن گنہگارونکو
جکڑے زنجیرون مین کرتے اونکے گندک کے چھپاتے ہوگی منھ اونکے آگ اور
بعضے لوگ اندھے گونگے بہرے ہوکر منھونکے بھل چلین گے چنانچہ فرمایا خدا تعالی

نے سورہ ۵ او نحشرھم یوم القیامۃ علی وجوھھم عمیا و بکما
و صما یعنے ہم حشر کرینگے اونکا قیامت کے دن اونکے مھونکے بھل اندھے
اور گونگے اور بھرے بناکرن اور آنکھین نیلی اور منھ کالے ہونگے چنانچہ
فرمایا اللہ تعالی نے طہ ۱۶ و نحشر المجرمین یومئذ زرقا یعنے ہم
حشر کرینگے گنہگارونکو نیلی آنکھین منھ کالے بناکرن عبس ۱۲ وجوہ
یومئذ علیہا غبرۃ ترھقھا قترۃ اولئک ھم الکفرۃ الفجرۃ
یعنے کتے منھ اوسدن ایسے ہونگے کہ اونپر خاک پڑی ہوگی گناہونکے سبب اور
چڑھی آتی ہوگی اون مھون پر سیاہی بسبب کفر کے یہ اونکے منھ ہونگے
جو کافر بدکار تھے م کے ب قصاص مین لکھا ہی عن ابی ھریرۃ قال
قال رسول اللہ صلعم من اعان علی قتل مؤمن شطر کلمۃ لقی
اللہ مکتوب بین عینیہ آیس من رحمۃ اللہ ما فرمایا پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مدد کی مسلمان کے قتل پر آدھی بات سے تو وہ
اللہ کے سامنے اوس حالت مین آویگا کہ اوسکے ماتھے پر دونون آنکھون کے
درمیان مین لکھا ہوگا کہ یہ نا امید ہی اللہ کی رحمت سے م کے ب قصاص
مین لکھا ہی عن ابن عباس رضی قال قال رسول اللہ صلعم یجیئ
المقتول بالقاتل یوم القیامۃ ناصیتہ و راسہ بیدہ و اوداجہ
تشخب دما یقول یا رب قتلنی حتی یدنیہ من العرش ت
س ما فرمایا حضرت نے کہ قیامت کے دن لاویگا مقتول اپنے قاتل کو
چوٹی اور سر اوسکا اپنے ہاتھ مین پکڑکر اور اوسکی گردن کی رگون سے خون
جاری ہوگا کہیگا کہ ای رب میرے اس نے قتل کیا تھا مجکو اسیطرح سے
عرش کے پاس تک لاویگا اوسکو اور شرابی کافرون کی طرح ہوگا م کے ب

شرب خمر
بیان الخمر مین لکھا ہی عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلعم
مُدمِنُ الخَمرِ اِن مَاتَ لَقِیَ اللہَ کَعَابِدِ وَثَنٍ یعنے فرمایا پیغمبر خدا صلعم
نے شرابی اگر مرگیا تو ملاقات کریگا اللہ تعالی سے بت پوجنے والے کی طرح
م کے ب المغصوب والعاریۃ مین لکھا ہی عن سعید بن زید قال
غصب
قَالَ رَسُولُ اللہِ صلعم مَن اَخَذَ شِبرًا مِنَ الاَرضِ ظُلمًا فَاِنَّہٗ یُطَوَّقُہٗ
یَومَ القِیَامَۃِ مِن سَبعِ اَرَضِینَ ف یعنے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
سلم نے جسنے لی ایک بالشت زمین کسی کی ظلم سے تو بیشک وہ زمین
طوق کیجاوے گی قیامت کے دن سات زمینون سے یعنے وہ ایک بالشت
زمین سات زمینون کے مواقف ہوکر اوسکی گردن کا طوق ہوگا م کے ب
القسم مین لکھا ہی عن ابی ہریرۃ عن النبی صلعم اِذَا کَانَت عِندَ
الرَّجُلِ امرَاَتَانِ فَلَم یَعدِل بَینَہُمَا جَآءَ یَومَ القِیَامَۃِ وَشِقُّہٗ
سَاقِطٌ یعنے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوے آدمی کے پاس
منکوحہ دو جورو اور نہ برابری کی اوسنے اون دونون مین تو آویگا وہ شخص
قیامت کے دن کہ آدھا بدن اوسکا ایک طرف کا گرا ہوگا مسئلہ یون ہیکہ آدمی ایک
رات ایک بی بی پاس رہے تو ایک رات دوسری بی بی کے پاس بھی رہے اور اگر ایک بی بی
ہو اور دوسری باندی ہو تو جے راتین باندی پاس ہو اوس سے دونی بی بی پاس
رہے تو جسنے ایسا نکیا قیامت مین اوسکا آدھا جسم نہوگا م کے ب
تجارت
المسابلۃ فی المعاملۃ مین لکھا ہی عن عبید ابن رفاعۃ عن النبی صلعم
اَلتُّجَّارُ یُحشَرُونَ یَومَ القِیَامَۃِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰی وَبَرَّ وَصَدَقَ
ت ماده فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوداگر اوٹھائے جاوینگے
قیامت کے دن جھوٹہ نافرمان بردارون گناہگارون کی طرح مگر وہ نہین

جو بچا حرام سے اور جھوٹی سوگند سے اور رسول ہین جھوٹھ کہنے سے م کے ب
العلم مین لکھا ہی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلعم مَن
سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ
ادت فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مسئلہ جانتا تھا اور پوچھنے
والے کو نہ بتایا تو اوسکے منھ مین آگ کی لگام دیجاویگی قیامت کے دن اور یہ
لوگ جو کرتے اور کفنیان اور الفیان اور سیلیان اور تاج اور رتہ بند اپنے
مشہور کرنیکو پہنتے ہین روز قیامت کو یہ رسوا ہونگے چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا
نے م کے ب لباس مین لکھا ہی عن ابن عمر قال قال رسول اللہ
صلعم مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ او ما یعنے جسنے پہنا مشہور ہونے کا کپڑا دنیا مین تو پہناویگا
اوسکو خدا یتعالی ذلت کا لباس قیامت کے دن اور بعضے لوگ شیطان کے
ساتھ ہونگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے مر ١٦ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ
یعنے البتہ ہم حشر کرینگے اونکا شیطانون کے ساتھ اور ہر شخص اپنے ہم ملت کے
ساتھ جسسے زیادہ محبت رکھتا تھا ہوگا جیسے پیر اوستاد بادشاہ امیر چنانچہ
فرمایا اللہ تعالی نے ب٣ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ یعنے ہر شخص جسکے ساتھ نہایت
محبت رکھتا تھا حشر کرینگے المقصود اسیطرح سب مخلوق چلکر اللہ تعالی کے
سامنے جاکر صفین صفین کھڑی ہونگی فرمایا اللہ تعالی نے ک ١٥ وَحَشَرْنَاهُمْ
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا وَعُرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا یعنے حشر کرینگے
ہم اونکا تو نہ چھوڑینگے اونمین سے کسیکو اور روبرو لائے جاوینگے تیرے پروردگار
کے صف باندھکر ان اوسوقت مین فرشتے بموجب حکم اللہ تعالی کے لوگون کو خاموش
کرینگے تب اللہ تعالی ارشاد کریگا کہ ای بندو آدم کے وقت سے قیامت تک تم

٥٧ جامع الاصول مین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مَنْ قَطَعَ اللِّحْيَةَ قَبْلَ الْقَبْضَةِ سَوَّدَ اللهُ وَجْهَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ یعنی جسنے کاٹی داڑھی ایک مٹھی سے اوپر کالا منھ کریگا اوسکا خدا قیامت کے دن ١٢

رات دن نیک بد بولیاں بولتے رہے اور ہم سنتے تھے اور فرشتے ہمارے لکھتے تھے
اب ایک بات ہماری سنو کہ حسب لایا فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ کے آج تمپر کچھ ظلم نہین تمھارے ہی اعمال تمکو دکھاکر اوسکا
عوض تمکو دیا جاتا ہی پھر جسکو بہتری پہونچی تو اوسکو لائق ہو کہ ثنا و ستایش اللہ کی
کرے اور جسکو اور کچھ پہونچے تو وہ اپنے ہی آپ کو برا کہے اور اسی حال مین حکم ہوگا
کہ فرشتے بہشت اور دوزخ کو حاضر لاوین کہ بندے دونون کو دیکھکر حقیقت معلوم
کرین پس فرشتے بہشت کو آراستہ کرکر اور زیب و زینت دیکر اور نعمتین بھر کر اللہ
تعالیٰ کے عرش کے داہنی طرف لاکر رکھین گے ح فرمایا اللہ تعالیٰ نے سش ۱۹
اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ یعنے نزدیک لائی جاوے گی بہشت پرہیزگارون کے
لیے ن اور دوزخ کو کمال ہیبت اور ہول سے فرشتے کھینچتے لاکر عرش معلے کے
بائین طرف رکھین گے ح فرمایا خدا یتعالیٰ نے فجر ۳۰ وَجِيْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ
يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ یعنے اور لائی جاوی گی اوسدن دوزخ کہ ستر ہزار
فرشتے ستر ہزار مہار سے اوسکو کھینچتے لاوینگے ع چنانچہ مشکوٰۃ کے باب
صفۃ النار مین لکھا ہی کہ روایت کی مسلم نے کہا ابن مسعود نے کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے يُؤْتىٰ
بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
مَلَكٍ يَجُرُّوْنَهَا یعنے لائی جاویگی اوسدن دوزخ کہ اوسکے ستر ہزار مہارین ہونگی
اور ہر مہار کے ساتھ ستر ستر ہزار فرشتے ہونگے کھینچتے ہوے تح جب محشر سے
دو سئے برس کی راہ پر آویگی تو چنگاریان اوسکی بڑے بڑے محلون کے برابر پہلے
اونٹون کی قطارون کی طرح اہل محشر کو نظر آوینگی اور اوسکے چلانے کی آواز سنائی
دیگی چنانچہ فرمایا خدا یتعالیٰ نے ع فن ۱۸ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا یعنے جب دوزخ دیکھے گی اونکو دور مکان سے یعنے

ستّو برس کی راہ سے یا پانسو برس کی راہ سے تو سنینگے اوسکا غصہ کرنا اور چلّانا
ان اسوقت مین خلق پر نہایت ہیبت اور دہشت ہوگی پیغمبر کرسیون اور منبرون پر
سے نیچے اوترین گے ع اور بموجب آیت جہ ۷ وَتَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً کے سب
مخلوق دوزانو بیٹھکر اپنے ہی اپنے دم کی خیر مناوینگی اور سب نفسی نفسی بولین گی
ع اور اگر کسی نے ستر پیغمبرون کے برابر نیکی کی ہوگی تو اوسوقت مین وہ بھی جانیگا
کہ مینے آج کے دن کے واسطے کچھ عمل نکیا اور جب دوزخ نزدیک لائی جاویگی تو سورج
کے قریب ہونے سے اور دوزخ کے دھوئین اور گرمی کے جمع ہونے سے قیامت کا
میدان تنور کی طرح آگ کے شعلون اور دھوئین سے بھڑکیگا لوگ سایہ کی تلاش
کو اودھر اودھر دوڑین گے اور کہین سایہ نہ ملے گا مگر ہان کئی گروہ کو اللہ تعالی سایہ
دیگا چنانچہ **مشکوۃ کے باب المساجد و مواضع الصلوۃ مین لکھا ہے**
کہ کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے سَبْعَۃٌ یُظِلُّھُمُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ
یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَّشَابٌّ نَشَأَ فِیْ عِبَادَۃِ اللّٰہِ وَرَجُلٌ
قَلْبُہٗ مُتَعَلِّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْہُ حَتّٰی یَعُوْدَ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰہِ
اِجْتَمَعَا عَلَیْہِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْہِ وَرَجُلٌ ذَکَرَ اللّٰہَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاہُ
وَرَجُلٌ دَعَتْہُ اِمْرَأَۃٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَّجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ
بِصَدَقَۃٍ فَاَخْفَاھَا حَتّٰی لَا تَعْلَمَ شِمَالُہٗ مَا تُنْفِقُ یَمِیْنُہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ
یعنے سات گروہ ہین کہ اپنے عرش کے سایہ اور پناہ مین رکھے گا اونکو خدا جسدن کہ
نہوگا سایہ سوا سایہ خدا کے ایک بادشاہ منصف دوسرے وہ جوان کہ بڑھا خدا کی
عبادت مین تیسرے وہ آدمی کہ دل اوسکا لگا ہو مسجد سے کہ نکلے مسجد سے جبتک کہ
پھر آوے مسجد تک چوتھے وہ دو شخص جو آپسمین دوستی رکھین ملین للہ اور
جدا ہون للہ پانچوین وہ شخص جو اللہ کو اکیلے یاد کرکے رویا چھٹے وہ مرد کہ اوسکو

شکیل ذات والی عورت نے زنا کے واسطے بلایا تو اوسنے کہا کہ مین خدا سے ڈرتا ہون
ساتوین وہ شخص کہ اوسنے ایسا چھپا کر خیرات کچھ کیا کہ داہنے سے دیا اور بائین نے
نجانا اور مشکوٰۃ کے کتاب الصوم مین لکھا ہی کہ ابی سعید خدری نے کہا کہ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ
وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا یعنے جسنے جہاد کیا ایکدن خدا کی راہ مین
دور رکھیگا اللہ تعالی مُنہ اوسکا دوزخ کی آگ سے ستر برس تک اور مشکوٰۃ کے
باب الامارت مین لکھا ہی کہ کہا ابو سعید نے (جو روایت کی ترمذی نے) کہ فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ
اَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا اِمَامٌ عَادِلٌ وَاَنَّ اَبْغَضَ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَاَشَدَّهُمْ عَذَابًا وَفِي رِوَايَةٍ اَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا اِمَامٌ جَائِرٌ یعنے
قیامت کے دن سب آدمیون سے دوست زیادہ اللہ کے نزدیک اور سب سے نزدیک
زیادہ اللہ کا بیٹھنے مین بادشاہ منصف ہوگا اور سب سے دشمن زیادہ اللہ کا اور
سب سے زیادہ عذاب مین یا نہایت دور بیٹھنے مین بادشاہ ظالم ہوگا او مشکوٰۃ
کے باب الامارت مین ہی کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے اَتَدْرُوْنَ مَنِ السَّابِقُوْنَ اِلٰى ظِلِّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ الَّذِيْنَ اِذَا اُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوْهُ وَاِذَا سُئِلُوا
بَذَلُوْهُ وَحَكَمُوْا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ یعنے وہ لوگ سب سے آگے جاوینگے
اللہ کے عرش کے سایہ کی طرف قیامت کے دن جو نصیحت سنکر مان لیتے ہین اور
اگر کوئی اونسے مسئلہ پوچھتا ہی درگذر نہین کرتے اور حکم کرتے ہین لوگون کے
حق مین جیسا کہ اپنے حق مین تجویز کرتے ہین انتہی المقصود سوا ایسے لوگون کے سب
لوگ آفتاب کی اوس دھوپ اور گرمی مین بھوکے پیاسے وے یار و غمخوار مصیبت زدہ

آفت رسیده حیران و پریشان بے سرو سامان مغموم مهموم متفکر و متردد خانهای ویران نادم پشیمان نه دست ستیز نه پاے گریز اسیر بے تدبیر سرگردان ہونگے اور وہ آفت کا دن ایسا بھی نہین کہ چار پہر یا دو ایکدن یا دس پانچ مہینے یا سو پچاس برس مین کٹ جاوے بلکہ خود فرمایا اللہ تعالیٰ نے معا ۲۹ فِی یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ یعنے ہوا اندازہ اوسدن کا پچاس ہزار برس کا کہ بمقتضای فرمان عَلَی الْکَافِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ کے منکرون پر آسان نہوگا بلکہ سختی پر سختی اونکو زیادہ ہوگی مگر ہان حدیث صحیح مین آیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم خدا کی وہ پچاس ہزار برس کا دن ایماندار کو ایسا آسان ہو جاویگا جیسے دنیا مین ایک نماز فرض پڑھی ع اور بموجب اشارت آیت وَلَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا کے وہان اپنا اپنے کو نہ پوچھے گا اور کوئی دل جلانے والا نہوگا حسب الایما فَلَا اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ کے کسیکو خیال رشتے ناتے کا اور اپنایت کا نہوگا بلکہ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ اوسدن بھاگیگا مرد اپنے بھائی سے اور مانسے اور باپ سے اور جورو سے اور بیٹون سے اور جب ایسے رشتہ دارون سے بھاگیگا تو غیرون سے خواہ مخواہ بھاگیگا اور سبب بھاگنے کے تین ہین اوّل یہ کہ کہین یہ بھائی اور مان اور باپ اور جورو اور بیٹے مجکو اپنے حق کی بلبت گرفتار کرکے اپنا حق نہ مانگین چنانچہ دنیا مین اسی لحاظ سے مفلس جسکا قرض آتا ہی اوس سے بھاگتا اور چھپتا ہی بھاگیگا اور چھپیگا دوسرے یہ کہ شاید یہ بھائی اور مان اور باپ اور جورو اور بیٹے کو لیجاوین اور مجکو کچھ اپنی نیکیان دیکر اور انکے گناہ اپنے ذمہ پر لیکر انکو چھوڑانا پڑے جیسے دنیا مین مہنگی کے دنون مین آدمی اپنون سے کنارہ کرتا ہی تاکہ کچھ دینا نہ پڑے تیسرے یہ کہ جب بھائی اور مان اور باپ اور جورو اور بیٹون کو عذاب مین گرفتار دیکھیگا اور آپ مین طاقت بخشانے اور چھوڑانے اور نیکیان

دینے کی نہ پاویگا تو وہان سے بھاگیگا علما نے لکھا ہو کہ پہلے قابیل اپنے بھائی ہابیل سے
بھاگیگا کہ کہین یہ مجکو اپنے خون کے دعوے مین نہ پکڑے اور اپنے مان باپ سے پہلے حضرت
ابراہیم عم بھاگین گے کہ شاید یہ شفاعت اور سفارش نہ چاہین اور اپنی جورو سے
پہلے حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما السلام بھاگین گے کہ وہ منافقہ تھین اور
سب سے پہلے اپنے بیٹے سے حضرت نوح عم بھاگین گے بلکہ ہر شخص اپنی اپنی حالت مین
گرفتار ہوگا اوس حالت مین اتنا ہوش و لحاظ کہان کہ آدمی دوسرے کی فکر کرے ع
اور قطع نظر گنہگارون سے بیگنا ہون پر بھی گنہگارون کا حال دیکھکر نہایت رنج
گذریگا جیسے دنیا مین بھی مان باپ کو رنج و غم دیکھکر لڑکون پر ایذا و غم ہوتا ہی چنانچہ
فرمایا اللہ تعالی نے مل ۲۹ یَوْمًا یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا یعنے وہ دن ایسا ہوگا
کہ کرڈالے لڑکونکو بوڑھا یعنے چھوٹے لڑکے بیگناہ ہونکے بھی مان باپ کی تکلیف رنج دیکھکر
مارے غم کے بال سفید ہو جاوینگے ع الحاصل جب بہشت نہایت زیب و زینت سے
اور دوزخ کمال غضب و شدت سے موجود ہوگا تب حکم ہوگا کہ فرشتے سب مخلوق سے
چن کر ایک ایسے بہشتی کو جسنے تمام عمر دنیا مین سوا غم اور الم اور رنج او محنت اور
تکلیف اور سختی کے کچھ ندیکھا ہو لاکر بہشت کے دروازہ پر ایک ساعت اور ایک ایسے
دوزخی کو جسنے تمام عمر دنیا مین سوا عیش و عشرت اور آرام و راحت اور خوشی و شادمانی
کے کچھ بھی تکلیف ندیکھی ہو لاکر دوزخ کے دروازہ پر ایکساعت ٹھہرا کر دونون کو لے آوینگے
جب یہ دونون دوزخ اور بہشت کو دیکھکر حاضر ہونگے تب اللہ تعالی اوس بہشتی سے پوچھیگا
کہ تو نے کبھی اپنی عمر مین کچھ تکلیف دیکھی تھی وہ کہیگا کبھی نہی ہر رگ و ریشہ میرا اسوقت بہشت
کے دیکھنے سے ایسا عیش و عشرت سے بھر گیا ہی کہ کوئی تکلیف و سختی یاد نہی اور وہ
دوزخی کہیگا کہ الٰہی مجکو تمام عمر کے سب عیش و عشرت دوزخ کے دیکھنے سے ایسے بھول
گئے کہ اوسکا خیال بھی نہین آتا ہی اسوقت مین فرد ہر عم اصحیفہ ہر کر آئیگا + جو کیا جسنے سو ویسا

ایک بہشتی ایک دوزخی

اعمال سعو چو شیو

پائیگا + اور پل صراط دوزخ پر رکھا جائیگا اور ترازوین اعمال تولنے کو کھڑی کیجا دین گی
اور فرشتے جلاد موجود ہونگے ح فرمایا اللہ تعالیٰ نے ک ۱۵ او وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
حَاضِرًا یعنے جو عمل دنیا مین کیا تھا وہان اپنے آگے موجود پاوین گے ن چنانچہ
مشکوۃ کے باب الرقاق مین لکھا ہو کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے
تَجِیْئُ الْاَعْمَالُ فَتَجِیْئُ الصَّلٰوۃُ فَتَقُوْلُ یَارَبِّ اَنَا الصَّلٰوۃُ فَیَقُوْلُ اِنَّكِ
عَلٰی خَیْرٍ فَتَجِیْئُ الصَّدَقَةُ فَیَقُوْلُ یَارَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَیَقُوْلُ اِنَّكِ
عَلٰی خَیْرٍ ثُمَّ تَجِیْئُ الصِّیَامُ فَیَقُوْلُ اَنَا الصِّیَامُ فَیَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰی خَیْرٍ ثُمَّ تَجِیْئُ الْاَعْمَالُ
عَلٰی ذٰلِكَ ثُمَّ تَجِیْئُ الْاِسْلَامُ فَیَقُوْلُ یَارَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ
فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّكَ عَلٰی خَیْرٍ بِكَ الْیَوْمَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِیْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
فِیْ كِتَابِهٖ وَمَنْ یَّتَّبِعْ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ
مِنَ الْخٰسِرِیْنَ یعنے آوینگے سب اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے تو آویگی نماز اور
کہیگی خدایا مین حاضر ہون فرماویگا اللہ تعالیٰ تو نیکی پر حاضر رہ پھر آویگی خیرات
اور کہیگی الٰہی مین خیرات ہون فرماویگا اللہ تعالیٰ تو بھی نیکی پر حاضر رہ پھر آوینگے
روزے اور اسیطرح کہینگے فرماویگا اللہ تعالیٰ تو بھی نیکی پر حاضر رہ پھر اسیطرح
آوینگے حج اور جہاد اور عتاق اور تلاوۃ اور ذکر اور خیرات وغیرہ پھر آویگا اسلام
اور کہیگا ای رب تیرا نام سلام ہو اور مین اسلام ہون فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ تو بھی
نیکی پر آج تیری ہی بابت مواخذہ کرونگا مین اور تیرے ہی سبب دونگا فرمایا اللہ تعالیٰ نے
اپنی کتاب مین کہ جو شخص پیروی کرے سوا اسلام کے کسی دین کی تو ہرگز قبول نہوگا اوس سے
اور وہ آخرت مین زیانکارون سے ہوگا اور حضرت آدم علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ اپنی اولاد
مین سے دوزخیون اور بہشتیون کو جدا جدا کرو چنانچہ مشکوۃ کے باب الحشر مین
لکھا ہو کہ کہا ابو سعید خدری نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی

آدم حکم

یَا اٰدَمُ فَیَقُوْلُ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ قَالَ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ
قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِیْنَ فَعِنْدَهٗ
یَشِیْبُ الصَّغِیْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُكَارٰی
وَمَا هُمْ بِسُكَارٰی وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ یعنے فرماویگا اللہ تعالی اے آدم
عرض کرینگے آدم کہ حاضر اور موجود ہون تیری خدمت اور اطاعت مین اور سب نیکی تیرے
اختیار مین ہے فرماویگا اللہ تعالی کہ اے آدم جدا کر دوزخ کے لشکر کو اپنی اولاد سے تب
عرض کرینگے آدم کیا اندازہ ہے دوزخ کے لشکر کا فرماویگا اللہ تعالی ہر ہزار مین سے نو سے
ننانوے دوزخ کے واسطے علحدہ کر پس اُسوقت مین مارے ہیبت کے لڑکے بوڈھے اور
حاملہ بچہ ڈال دیگی اور تو دیکھے گا آدمیون کو بدحواس حالانکہ وہ بدحواس نہونگے مگر عذاب
اللہ کا اُن پر سخت ہوگا تح اور لوگون مین تہلکہ عظیم ہوگا اور کئی گروہ بیحساب و کتاب
بہشت کے واسطے سب خلقت سے علحدہ کیے جاوینگے چنانچہ مشکوۃ کے باب
الحساب و القصاص و المیزان مین لکھا ہے کہ روایت کی احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ
نے کہ کہا ابی امامہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ وَعَدَنِیْ رَبِّیْ اَنْ یُّدْخِلَ مِنْ اُمَّتِیْ
سَبْعُوْنَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَیْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ اَلْفٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَثَلٰثُ
حَثَیَاتٍ مِنْ حَثَیَاتِ رَبِّیْ یعنے وعدہ کیا مجھسے میرے پروردگار نے کہ بہشت مین
بیحساب اور بے عذاب داخل کرے میری امت کے ستر ہزار شخص کو کہ ہر ہزار کے ساتھ ستر
ستر ہزار شخص اور ہونگے اور اسے بھی زیادہ تین اونجلی بھر بیحساب بخشے جاوین گے
میرے رب کی اونجلی سے اور اسیطرح مشکوۃ کے باب التوکل و الصبر مین لکھا ہے
کہ کہا ابن عباس نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ
سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَیْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِیْنَ لَا یَسْتَرْقُوْنَ وَلَا یَتَطَیَّرُوْنَ وَعَلٰی رَبِّهِمْ
یَتَوَكَّلُوْنَ ہم داخل ہونگے بہشت مین بیحساب میری امت سے ستر ہزار شخص جو جادو ٹونا ٹوٹکا

نہین کرتے اور بدشگونی نہین مانتے اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہین تح اور فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشت مین داخل ہونگے میری امت مین سے ستر ہزار
شخص بیحساب وہ جو جادو نہین کرتے اور داغ نہین دیتے اور شگون نہین مانتے اور
اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہین ق اور مشکوۃ کے باب الحساب والقصاص
مین لکھا ہی کہ روایت کی بیہقی نے کہ کہا اسما بنت یزید نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے یُحْشَرُ النَّاسُ فِی صَعِیْدٍ وَاحِدٍ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ فَیَقُوْلُ
اَیْنَ الَّذِیْنَ تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ فَیَقُوْمُوْنَ وَھُمْ قَلِیْلٌ فَیَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ثُمَّ یُؤْمَرُ بِسَائِرِ النَّاسِ اِلَی الْحِسَابِ یعنے حشر ہوگا لوگون کا
ایک زمین پر قیامت کے دن تو پکارے گا ایک پکارنے والا کہ کہان ہین وہ لوگ کہ دور
رہتی تھین اونکی کروٹین خوابگاہ سے یعنے تہجد کی نماز مین کھڑے رہتے تھے تو ایسے
لوگ اوٹھین گے مگر تھوڑے ہونگے سو داخل ہونگے جنت مین بیحساب پھر حکم ہوگا
سب کے حساب کے لیے تح الغرض شہیدون کو اور اون لوگون کو جو صرف اللہ کے واسطے
محبت اور ملاقات اور اللہ عداوت رکھتے تھے بیحساب و کتاب اونکو سب سے علحدہ کرکے
عرش کے داہنی طرف نور کے منبرون پر بٹھلاوینگے اور اونکو جو ہر امر مین اللہ پر بھروسا
رکھتے تھے جو دھوین چاند کی طرح منہ روشن کرکے بیحساب و کتاب بہشت کے واسطے
علحدہ کرینگے اور ایسے ہی اونکو جو دنیاداری چھوڑکر فقیر ہوکر جہاد کرتے تھے اور اسیطرح اونکو
جو رات بھر نہایت دل لگاکر عبادت کرتے تھے ساداتُ الناس یعنے سردار سب آدمیون کی
خطاب دیکر اور اونکو جو کسی وقت ظاہر اور چھپے راحت و تکلیف مین اللہ کی یاد سے غافل
نرہتے تھے اور شکر موقوف نہین کرتے تھے اشرف الناس نام رکھکر اور اسیطرح اونکو
جو خدا کی بندگی پر اور لوگون کے ظلم پر صبر کرتے تھے اور جو لوگون کی تقصیرین معاف کرتے
تھے اور وہ جو جاہلون کی بدباتون کا تحمل کرتے تھے اور وہ جسکی آنکھین جاتی رہین اور

اوس نے صبر کیا اور وہ جو حج یا عمرے کے واسطے گھر سے نکلا اور مکے کی راہ مین مر گیا جاتے یا آتے اور وہ محتاج جسکے پاس دو کپڑے نہ تھے کہ اگر دھوتا ایک تو پہنتا دوسرا اور وہ مفلس جسکے چولھے پر کبھی دو ہانڈیان نہ چڑھین اور وہ خوار جسکا وضو اور پانی پینے کا برتن ایکہی تھا اور خدا کی معرفت والے لوگون کو اور اون عورتون کو جو اپنے مردون کے کہنے کے موافق چلتی تھین اور اونکو جو اپنے باپ سے سلوک کرتے تھے اور اونکو جو مسلمان بھائیون کے کام مین محنت اور کوشش کرتے تھے اور فقراء مہاجرین کو کہ کرتے تھے وہ کام جسکا حکم ہوتا تھا اور وہ فقراء مہاجرین جنکی بادشاہ سے کچھ حاجت تھی اور نہ روا نہوئی اور وہ مر گئے اور وہ آرزو دلمین رہی اور اونکو جسنے پالا لڑکے کو جبتک کہ لا اله الا الله کہنے کے لائق ہو بیحساب کتاب بہشت کے واسطے سب مخلوق سے علحدہ اور جدا کرین گے اور فرشتون کو حکم ہوگا کہ ہر ایک کو نامہ اعمال دیوین تب فرشتے نامہ اعمال اپنے ہاتھون سے چھوڑین گے تو ہر ایک کا نامہ اوسکے ہاتھ مین آویگا نیکو نکو سامنے سے داہنے ہاتھ مین اور بدو نکو پیچھے سے بائین ہاتھ مین آویگا اور نامہ اعمال کے سرے پر لکھا ہوگا اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ق فرمایا اللہ تعالی نے جاثیہ ۲۵ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ يعنے ہر گروہ بلائی جاویگی اپنے نامہ اعمال کی طرف تو فرشتے نامہ اعمال دیکر کہین گے لو یہ کتاب اور آج تمکو عوض ملیگا اوسکا جو تم کام کرتے تھے یہ نوشتہ ہمارا ہی کہ بولتا ہی یعنے روشن کرتا ہی تمپر حق ہم لکھدیتے تھے جو تم عمل کرتے تھے اور ایسی طرح فرمایا اللہ تعالی نے سرہ ۱۵ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا یعنے نکالین گے ہم ہر آدمی کے لیے قیامت کے دن ایک نوشتہ کہ دیکھے گا وہ اوس نوشتہ کو کھلا اور فرشتے کہین گے کہ پڑھ یہ نامہ اعمال اپنا کفایت کرتا ہی

تجکو تیری جان آج تجھ پر حساب لینے والا یعنے خود آپ تو لحاظ کر کہ کس لائق ہی تو اوس نامہ کو دیکھکر گنہگار ڈرین گے اور تعجب کرینگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا یعنے اور رکھے جاینگے نامہ اعمال تو دیکھے تو گنہگارونکو ڈرتے اور کنارہ کش اوس سے جو اوس کتاب مین لکھا ہی اور کہین گے ای خرابی ہماری کیا ہوا ہی اس نامے کو کہ مطلق نہین چھوڑتا ہی چھوٹے گناہ کو اور نہ بڑے گناہ کو مگر ضبط کر رکھا ہی اوسکو ع اور نیک لوگ اپنے نامہ کو دیکھکر خوش ہونگے حا ۲۹ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ یعنے جنکو ملا نامہ اعمال اوسکا داھنے ہاتھ مین تو کہیگا فرشتون سے لو پڑھو میرا نامہ مجکو گمان تھا کہ مجکو ملنا ہی میرا حساب سو ایسا شخص ہوگا من مانتے گذران مین بلند بہشت مین کہ میوے اوسکے جھک رہے ہین اور اسیطرح اور آیت مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے سق ۳۰ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا یعنے جسکو ملا اوسکا نامہ اوسکے داھنے ہاتھ مین تو اوس سے حساب لیا جائیگا حساب آسان کہ اول نیک اعمال اوسکو دکھا کر کہا جائیگا کہ ای بندے تو نے نیک کام کیے سو ہمنے قبول کیے اور بعد مدت کے بد اعمال دکھا کر کہا جائیگا کہ یہ ہمنے معاف کیے سو وہ بعد اس حساب کے پھرے گا اپنے گھر والونکی طرف خوش اور بعضے ایمانداروں کو جب نامہ اعمال دینگے تب اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین فرشتون سے پوچھیگا کہ سوچو تو کچھ اور بھی اِنکے اعمال باقی رہے وہ عرض کرینگے کہ ہمنے جو کچھ جانا کچھ نچھوڑا تب اللہ تعالیٰ بندے سے فرمادیگا کہ ہمارے پاس ایک نیکی اور بھی ہی کہ تجکو ہم اوسکا عوض دینگے اور وہ ذکر پوشیدہ ہمارا ہی جو تو دنیا

ہین کرتا تھا وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْ ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا یعنے جسکو ملا اوسکا نامہ اوسکی پیٹھ کے پیچھے سے تو وہ اوس مین اپنی بد اعمالیان لکھی ہوئین دیکھکر چاہیگا اپنی ہلاکی اور اسیطرح اور جگہ فرمایا جا ۲۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتَابِیَهْ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطَانِیَهْ یعنے اور جسکو ملا اوسکا نامہ بائین ہاتھ مین تو وہ کہیگا کہ نہ ملتا مجکو یہ نامہ اعمال میرا اور مین نہ جانتا کہ کیا ہی میرا حساب اُسوقت مین اگر کوئی اوسکو کہیگا کہ یہ آرزو تیری بیہودہ ہی اسواسطے کہ جو یہان آیا ہی اوسکو خواہ مخواہ نامہ اعمال ملتا ہی تو وہ کہیگا کہ ای کاش یہ قیامت ہی میرا کام تمام کرتی پھر اگر فرشتے کہین گے کہ اپنے مال سے دنیا مین خیرات کیون نکی اور صدقہ کیون نہ دیا کہ آج کام آتا تو وہ کہیگا کہ میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال اس سبب سے کہ مینے مال کو نام و نشان کی جگہ خرچ کیا اور اللہ کے واسطے نہ دیا اور یہان مال نہین جو کام آوے اسلئے کہ جاتی رہی مجسے حکومت میری ع المقصود نامہ اعمال دینے کے بعد حساب مخلوق شروع ہوگا اور جزا سزا ہر ایک کو موافق اوسکے اعمال کے دی جاویگی اوّل حساب جانورون کا ہوگا کہ جس سینگ والی بکری نے بے سینگ والی کو مارا ہوگا تو اس بے سینگ والی کو سینگ دیکر عوض دلایا جاویگا اور جسنے گرگوئے کو بیفائدہ مار ڈالا ہوگا وہ گرگوا فریاد کریگا کہ مجکو الٰہی فلانے نے بیفائدہ ناحق ہلاک کیا کہ نہ خود اسکو کچھ فائدہ ہوا میرے مارنے سے اور نہ مجکو جیتا چھوڑا کہ مین جیتا رہتا تیری زمین پر لوگون نے حضرتؐ سے پوچھا کہ جانور کو حق پر کسطرح مارے حضرتؐ نے فرمایا کہ ذبح کرے اور کھاوے اور نہ سر کاٹے اور نہ پھینکے ق اور اہل مواشی سے اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ پیا تونے دودھ انکا اور کھایا گوشت اِن جانورون کا اور پہنی اون انکی اور خبرگیری انکی نکی اور چراگاہ مین کیون نہ چرایا آج مین اسکا تجسے بدلا لونگا ح مشکوۃ کے باب فصل الصدقہ مین لکھا ہی کہ روایت کی ابوہریرہؓ نے اور ابن

عمرؓ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَمْسَكَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ مِنَ الْجُوعِ فَلَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا وَلَا تُرْسِلُهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ متفق علیہ عذاب ہوگا ایک عورت پر ایک بلّی کے سبب کہ باندھ رکھا تھا اوسکو یہانتک کہ وہ بلی مرگئی تو نہ کھانا دیتی تھی اوسکو اور نہ چھوڑتی تھی اوسکو کہ وہ زمین کے کیڑے کھاتی اور وہین لکھا ہی کہ ذکر کیا ابو ہریرہ نے کہ پیغمبر خدا صلعم نے فرمایا کہ غُفِرَ لِامْرَأَةٍ مُومِسَةٍ بِكَلْبٍ عَلٰى رَأْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَأَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الْمَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِكَ قِيلَ اَنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ متفق علیہ یعنے بخشی گئی ایک عورت گنہگار اس سبب سے کہ وہ ایک کتّے پر ہوکر نکلی کہ وہ کتّا ایک کوئین پر زبان نکالے پڑا مرتا تھا پیاس سے تو نکالا اوس عورت نے موزہ اپنا اور باندھا اوسکو اوڑھنی سے اور نکالا اوسکے لیے پانی تو بخشی گئی وہ عورت جب حضرتؐ نے یہ فرمایا تو یارون نے پوچھا کہ کیا ہمکو چارپایون کے ساتھ احسان کرنے مین بھی ثواب ہی فرمایا کہ ہان جاندار کے ساتھ احسان کرنے مین بھی ثواب ہی تح اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے دو زبانین دنیا مین تھین اوسکی دو زبانین آگ کی ہونگی اور جو کوئی ناک کان وغیرہ اعضا کسی جانور کے کاٹے تو خدا اوسکے بھی کاٹیگا ق الحاصل بعد اس جزا اور سزا اور قصاص کے اُن جانورون کو جو دنیا مین خدا کے نام پر ذبح ہوئے تھے بہشت کی خاک کرینگے اور وہ جانور خوبصورت جنکے دیکھنے سے بہشتیون کو سرور ہوگا جیسے طاؤس اور چکور اور طوطی اور وہ جانور جنکا گوشت مرغوب ہوگا بہشت مین زندہ چھوڑے جاوینگے اور ایسے ہی وہ جانور جیسے دوزخیون کو ایذا پہونچے سانپ اور بچھو اور مکھیان زندہ دوزخ مین چھوڑی جاوینگی مگر خود اون جانورون کو دوزخ مین ایذا اور تکلیف نہوگی ع پھر آدمیون کا حساب اور جزا و سزا شروع ہوگا اور بعضے لوگون پر حساب سے پہلے

عذاب شروع ہوگا چنانچہ مشکوۃ کے کتاب الزکوۃ مین لکھا ہی روایت کی
مسلم نے کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ
وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ
مِنْ نَارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِيْنُهُ وَظَهْرُهُ
كُلَّمَا رُدَّتْ أُعِيْدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى
يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
فَالْإِبِلُ وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا
إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهُ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا
فَصِيْلًا وَاحِدًا ايطاءه بِأَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُوْلَاهَا
رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ
فَيُرٰى سَبِيْلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ
وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهُ بِقَاعٍ
قَرْقَرٍ وَلَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْءٌ لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا صَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا
وَتَطَؤُهَا بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُوْلَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ
خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ
یعنے جو شخص سونے چاندی کا مالک زکوۃ اوسکی ندیتا تھا جب ہوگا دن قیامت کا
تو پترا اور تختے بنائے جاوینگے اوسکے آگ سے پھر دہکایا جاویگا دوزخ کی آگ مین
پھر داغی جاوینگی اوس سے کروٹین اوسکی اور ماتھا اوسکا اور پیٹھ جس بار پھیرے
جاوینگے وہ پترا اور تختے پھر لوٹائے جاوینگے پھر دہکا کر داغنے کے لیے لائے جاوینگے
اوسدن مین جسکا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہی یہ عذاب اوسپر تب تک رہیگا جبتک
فیصلہ ہوچکے سب بندون مین بعد اسکے دکھائی جاویگی اوس شخص کو راہ اوسکی

یا بہشت کی طرف یا دوزخ کی طرف کہا یارون نے کہ ای رسول خدا تو اونٹ کا کیا حال ہی
فرمایا کہ جس اونٹ کے مالک نے نہ ادا کیا ہوگا حق اوسکا اور حق اوسکا یہ ہی کہ دودہ
اوسکو پانی پلانے کے دن تو جسنے اوسکا حق نہ ادا کیا تو جب ہوگا دن قیامت کا تو وہ
منہہ کے بھل لٹایا جاویگا ٹیکل میدان مین اور وہ اونٹ موٹے ہونگے اوس حالت سے
جیسے کہ تھے نہ کم ہوگا اون سب اونٹون سے ایک بچہ بھی یعنے چھوٹے بڑے سب اوسکے
اونٹ روندین گے اوسکو اپنے پاؤن سے اور کاٹین گے اپنے منہون سے اور
روندین گے حلقہ باندھکر اسطرح سے کہ جس بار گذر جاویگا پہلا غول اونٹون کا
دوہرا کر آویگا دوسرا غول یعنے جب ایک پھیرا تمام ہوگا دوسرا پھیرا پھر شروع
ہوگا اوسدن یہ حال رہیگا جسدن کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہی تب تک جبتک
فیصلہ ہو چکے سب بندون مین بعد اسکے دکھائی جائیگی راہ اوسکی یا جنت کی طرف
یا دوزخ کی طرف تب کہا یارون نے کہ ای رسول خدا پھر گاے اور بکری بھیڑ کے حق مین
کیا فرماتے ہو تب فرمایا کہ جو مالک گاے اور بکری اور بھیڑ کا نہین ادا کرتا ہی زکات
اوسکی جب ہوگا دن قیامت کا منہہ کے بھل لٹایا جاویگا ٹیکل میدان مین اور نہ کم پاویگا
وہ مالک اون جانورون سے جتنے تھے نہ ہوگا اون مین کوئی اینٹھے سینگون والا یا منڈا
اور نہ ٹوٹے سینگون کا مارینگے وہ جانور اوس مالک کو اپنے سینگون سے اور روندینگے
اپنے سمون سے جس بار گذر جاویگا پہلا غول دوہرا کر روندیگا دوسرا غول اوسدن
مین جسکا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہی ابتداے حساب سے اوسوقت تک کہ فیصلہ ہو چکے
سب لوگون مین پھر دکھلائی جاویگی اوسکو راہ اوسکی یا بہشت کی طرف یا دوزخ کی طرف
اور اسیطرح **مشکوۃ کے باب الغصب والعاریۃ مین لکھا ہی** کہ روایت کی احمد نے
کہ کہا سالم نے کہ میرا باپ کہتا تھا کہ مین نے پیغمبر خدا صلعم سے سنا کہ اَیُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ
شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ کَلَّفَہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ یَّحْفِرَ حَتّٰی یَبْلُغَ اٰخِرَ سَبْعِ اَرَضِیْنَ

ثُمَّ يُطَوَّقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ یعنے جسنے ظلم سے لی ایک بالشت
زمین کسی کی تو تکلیف دیگا اوسکو خدا عزوجل کہ کھووے اوس زمین کو ساتون زمینون تک
پھر ہنسلی بناکر ڈالی جاویگی اوسکی گردن مین قیامت کا وہ زمین اور اوسکی گردن مین
رہیگی جبتک تصفیہ چکے لوگون مین اور سبسے پہلے حساب اس امت کا ہوگا ق چنانچہ
مشکوٰۃ کے باب الجمعہ مین لکھا ہو کہ کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے
کہ نَحْنُ الْآخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنے ہم اگرچہ پیچھے ہین مگر سب سے
پہلے ہین روز قیامت کو بعد اسکے اور امتونکا حساب ہوگا تخ اور سب عقیدون سے
پہلے اسلام پوچھا جائیگا ح اور سب عبادتون سے اوّل نماز کا حساب ہوگا اور سب
گناہون سے پیشتر خونکا انصاف ہوگا تخ جاننا چاہیے بعضے کافرون کو بیحساب و کتاب
دوزخ کو بھیجینگے ق فرمایا اللہ تعالی نے يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِيْ وَالْأَقْدَامِ یعنے پہچانے جاینگے گنہگار قیافہ سے تو پکڑے جائینگے
سر کی چوٹی اور پاؤن سے یعنے فرشتے محشر کے کافرون کو پہچان پہچان کر سر اور پاؤن
پکڑ پکڑ دوزخ مین ڈالینگے ن اور باقی کافرون سے حساب ہوگا پس اوّل پوچھا جائیگا
کہ تم نے دنیا مین خدا کو ایک کیون نہ جانا اور صرف اوسیکی عبادت کیون نکی اور خدا کا شریک
کیون ٹھہرایا اور غیرون کی پوجا کیون کی تب کافر انکار کرینگے کہ ہمنے شرک نہین کیا
ح چنانچہ فرمایا اللہ جل شانہ نے وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
أَشْرَكُوْا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا
أَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ یعنے جسدن ہم حشر کرینگے سبکو پھر ہم کہینگے
مشرکون سے کہ کہان ہین وہ جنکو تم شریک جانتے تھے اللہ کا پھر نہ بنیگا کچھ عذر اسکے
جواب مین مگر یہ کہ کہینگے کہ قسم اوس خدا کی جو ہمارا پروردگار ہے ہم مشرک نہ تھے ن
جب یہ کفر سے انکار کرینگے تب وہ ٹکڑا زمین کا جسکے اوپر اور ٹکڑا آسمان کا جسکے نیچے

اور مہینہ اور دن یا رات جسمین کفر و شرک اور گناہ کئے تھے اور حضرت آدم کو کہ ہر روز نبے
فرشتے اولاد کا حال کہتے تھے اور اُن فرشتون کو جو اُنکے ہر کام اور بات لکھتے تھے گواہی کے
واسطے لاوینگے ح ق چنانچہ مشکوۃ کے باب الحشر مین لکھا ہو کہ روایت کی
احمد اور ترمذی نے کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ قرءَ رَسُولُ اللّٰہِ صلعم ھٰذِہِ الاٰیۃ یَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُھَا قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ
اَخْبَارَھَا اَنْ تَشْھَدَ عَلٰی کُلِّ عَبْدٍ وَّاَمَۃٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰی ظَھْرِھَا اَنْ تَقُوْلَ عَمِلَ
عَلَیَّ کَذَا وَکَذَا یَوْمَ کَذَا وَکَذَا قَالَ ھٰذِہٖ اَخْبَارُھَا یعنے پڑھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
سلم نے آیت یومئذ تحدث اخبارہا یعنے قیامت کے دن زمین بیان کریگی اپنی خبرین
تب حضرت نے اصحابون سے پوچھا کہ تم جانتے ہو کہ کیا ہین زمین کی خبرین اصحابون نے
عرض کیا کہ خدا اور رسول جانے تب حضرت نے فرمایا کہ زمین کی خبرین بیان کرنا یہ ہے
کہ زمین گواہی دے گی اوس چیز کی جو ہر مرد اور عورت نے اوسکی پیٹھ پر عمل کیا تھا اسطرح سے
کہ کام کیا اِسنے ایسا اور ایسا فلانے اور فلانے دن یہ ہو خبر زمین کی ح ج جب یہ زمین اور
آسمان اور فرشتے اور حضرت آدم انکے کفر اور شرک اور گناہون کی گواہی دین گے
تب یہ لوگ ان سبکو جھٹلا دین گے تب ان منکرون کے منھون پر مُہر کر کے انکے ہاتھ اور
پانوٴن سے پوچھا جائیگا ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لیٰس ۳۶ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی
اَفْوَاھِھِمْ وَتُکَلِّمُنَا اَیْدِیْھِمْ وَتَشْھَدُ اَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ
یعنے قیامت کے دن مُہر کرینگے ہم اونکے منھون پر اور باتین کرینگے ہمسے ہاتھ اونکے
اور گواہی دینگے پانوٴن اونکے اوسکی جو دنیا مین کام کرتے تھے اور سوا کفار کے ہر ایک
کے اعضا اوسکے گناہون کی گواہی دین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۱۸ ۹ یَوْمَ
تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
یعنے گنہگارون پر قیامت کے دن گواہی دینگی زبانین اونکی اور ہاتھ اونکے

اور پانؤن اونکے اوسکے جو کچھہ کام کرتے تھے پھر یہ لوگ اپنے ہاتھہ پانؤن وغیرہ اعضا سے
کہینگے کہ تم ہمپر کیون گواہی دیتے ہو چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فت سم ۲۳ شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ
عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ یعنے گواہی دینگے انپر کان انکے کہ اسنے ہے سے فلان فلان باتین سنین اور
گواہی دینگی انکی آنکھین کہ اسنے فلانی فلانی چیز دیکھی اور گواہی دینگے اعضا انکے کہ اسنے
فلانا فلانا کام کیا اور کہینگے اپنے اعضا سے کہ کیون گواہی دی تمنے ہمپر کہینگے
اعضا کہ بلوایا ہمکو اوس اللہ نے کہ بلوایا سب چیز کو اور اوسی نے پیدا کیا تمکو اول بار
اور اوسی کیطرف پھر کر جاؤگے اور اسیطرح مشکوۃ کے باب الحساب و القصاص
و المیزان مین لکھا ہی کہ روایت کی مسلم نے کہ حضرت انس رض نے فرمایا کُنَّا عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا أَضْحَكُ
قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ رَبِّ أَلَمْ
تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا
مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ
شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ فَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ انْطِقِي قَالَ فَيَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ
ثُمَّ يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ
أُنَاضِلُ یعنے تھے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو آپ ہنسے اور فرمایا تم جانتے
ہو مین کیون ہنستا ہون ہمنے عرض کی کہ اللہ و رسول جانے فرمایا کہ مین ہنستا ہون بندے
کی باتین کرنے سے اپنے رب کے ساتھہ کہ وہ بندہ کہیگا کہ اے رب میرے تو نے مجھکو
ظلم سے نجات نہدی فرمایا حضرت نے کہ اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ البتہ مینے تجھکو ظلم سے بچایا
پھر وہ بندہ کہیگا کہ مین روا نہین رکھتا اپنے واسطے مگر وہ گواہ جو مجھہ ہی مین سے ہووے

فرماویگا اللہ تعالیٰ کافی ہے تیری جان تجپر گواہ اور کافی ہین کراماً کاتبین گواہ پھر مہر
کیجاویگی اوسکے مُنھ پر اور کہا جاوے گا اوسکے اعضا سے کہ بولو تو بولین گے
اعضا اوسکے اور بیان کرینگے کام اوسکے پھر چھوڑا جاویگا وہ بندہ اپنے کلام مین فرمایا
کہ پھر کہیگا وہ بندہ اپنے اعضا سے کہ دوری ہووے تمکو اور پھٹکار ہو تمکو مین دنیا مین
تمہارے واسطے جھگڑتا تھا اور تم سے مجھے توقع بچاؤ کی تھی سو تم میرے بدخواہ نکلے تب
وہ اعضا سب کہین گے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمہارے اختیار مین تھے اب ہمکو
اوسنے حکم دیا سو ہم بولے اور تمپر گواہی دی تب یہ منکر الزام اُٹھا کر اپنے بد کامون کا اقرار
کرینگے مگر عذر طرح طرح کا پیش لاوینگے اوّل یہ کہ الٰہی ہم بیخبر تھے ہمکو تیرا حکم نہین معلوم تھا
اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ ہمنے پیغمبرون کو ظاہر معجزے دیکر تمہارے پاس بھیجا اور انھونے
پیغام ہمارے تمکو پہونچائے تم کیونکر بیخبر اور غافل تھے یہ کہین گے ہمارے پاس کوئی پیغمبر
نہ آیا اور کوئی پیغام ہمکو نہ پہونچا تب اللہ تعالیٰ پیغمبرون کو بلا کر پوچھے گا چنانچہ فرمایا
ف ۸ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ یعنے البتہ
ہم پوچھین گے اونسے جنکے پاس پیغمبر پہونچے تھے کہ یہ پیغمبر تمہارے پاس بھیجے
انکا کیا کہا مانا اور ضرور ہم پوچھین گے پیغمبرون سے کہ اُمتون نے تمہاری کیا معاملہ
کیا اور تمنے کیسطرح پیغام پہونچائے اور اسیطرح دوسری آیت مین فرمایا ہے يَوْمَ
يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ یعنے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جمع کریگا سب پیغمبرون کو تو پوچھے گا کہ کیا کہا
مانا تمہارا امتون نے عرض کرینگے کہ تیرے برابر ہم نہین جانتے بیشک تو ہی ہے غیبونکا
جاننے والا ان پس اوّل نوح پیغمبر علیہ السلام آکر اپنی امت کے کافرون سے کہین گے
اے جھوٹو کیا تم بھول گئے کہ ہمنے تمکو ساڑھے نوسے برس تک کس کس طرح سے سمجھایا
اور خدا کے پیغام پہونچائے اور معجزے دکھلائے فلانی جگہ یون کہا اور فلانے مقام

ایسا سمجھایا اور تمنے یون جواب دیا تب یہ کافر کہین گے کہ ہم تمکو ہرگز نہین پہچانتے
اور تمنے کوئی پیغام اللہ کا ہمکو نہ پہونچایا تب اللہ تعالی فرمادیگا کہ ای نوح تم اپنا کوئی
گواہ لاؤ حضرت نوح عرض کرینگے کہ الٰہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میری گواہ ہے تب
عالم اور صدیق اور شہید اس امت کے بلاکر اونسے اللہ تعالی پوچھے گا کہ تم کچھ جانتے ہو
کہ نوح نے اپنی امت کو ہمارا پیغام پہونچایا تھا یہ لوگ عرض کرینگے الٰہی ہم گواہ ہین اسی
آیت کی دلیل سے کہ حضرت نوح نے تیرا پیغام اپنی امت کو پہونچایا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ
وَهُمْ ظَالِمُوْنَ وہ کافران گواہوں سے کہین گے جب ہم تھے تب تم کہان تھے نہ تمنے
ہمکو دیکھا نہ ہماری باتین سنین تمہاری گواہی ہمارے مقدمہ مین کیونکر سنی جاویگی
اوسوقت ہمارے حضرت محمد صلعم فرماوینگے کہ میری امت سچی ہو اس سبب سے کہ انکو دنیا
مین اللہ تعالی نے تمہارے حال کی خبر دی تھی کہ وہ خبر دیکھنے سے بھی زیادہ معتبر
تھی تب یہ کافر ملزم ہونگے چنانچہ **مشکوۃ کے باب الحساب والقصاص**
والمیزان مین لکھا ہی کہ روایت کی بخاری نے کہ کہا ابو سعید نے کہ فرمایا
پیغمبر خدا صلعم نے يُجَاءُ بِنُوحٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُوْلُ
نَعَمْ يَا رَبِّ فَيُسْاَلُ اُمَّتُهٗ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ مَا جَاءَنَا مِنْ نَذِيْرٍ
فَيُقَالُ لَهٗ مَنْ شُهُوْدُكَ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيُجَاءُ بِكُمْ فَتَشْهَدُوْنَ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ ثُمَّ قَرَءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ
يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا یعنی بلائے جاوینگے نوح قیامت کے دن اونسے
کہا جاویگا کہ تمنے کیا پیغام اللہ کا پہونچایا تھا وہ کہین گے ہان ای رب میرے پہونچایا
تھا تب پوچھا جاویگا اونکی امت سے کہ بھلا تمکو پہونچایا نوح نے پیغام الٰہی تو وہ کہین گے

کہ نہین آیا ہم پاس کوئی ڈرانے والا تب کہا جائیگا حضرت نوح سے کہ کون ہین گواہ
تمھارے نوح کہینگے کہ میرے گواہ محمدؐ ہین اور اونکی امت فرمایا حضرت نے کہ پھر بلائے
جاؤگے تم اور گواہی دوگے کہ ہان بیشک حضرت نوح نے پیغام الٰہی اپنی امت کو پہونچایا
بعد اسکے پڑھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ اے مسلمانو
ہمنے بنایا تمکو افضل امت تاکہ ہو تم گواہ لوگون پر اور تمھارا پیغمبر تمپر گواہ تمھارا یعنے اور
پیغمبر تمکو اپنا گواہ پکڑینگے اور تمھارا پیغمبر تمھارے سچے پن کی گواہی دے کہ میری امت سچی ہے سچ اور
اسیطرح دوسری آیت ہے ن ۱۴ الیوم نبعث فی کل امۃ شہیدا علیہم من
انفسہم وجئنا بک شہیدا علی ھؤلاء یعنے قیامت کے دن ہم موجود کرینگے
ہر امت مین گواہ اونھین کی جانون مین سے اور لاوینگے تجکو اے پیغمبر گواہ اون گواہون
پر اور اسیطرح اور آیت ہے س ٥ فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشہید وجئنا بک
علی ھؤلاء شہیدا ○ یومئذ یود الذین کفروا وعصوا الرسول لو
تسوی بہم الارض ولا یکتمون اللہ حدیثا ○ یعنے پھر کیا حال ہو جب ہم
لاوینگے ہر گروہ مین سے گواہ اور لاوینگے تجکو اون گواہون پر گواہ اوسدن آرزو کرینگے
کفار اور وہ لوگ جنھون نے کہا رسول کا نہ مانا کہ کاش برابر ہو جاتی اونپر زمین یعنے نابود
محض ہو جاتے اور نہ چھپاوینگے اللہ سے کوئی بات آخر کار یہ کفار قائل اور ملزم ہونگے
اور اسیطرح امت حضرت ہود عم اور حضرت صالح اور حضرت ابراہیم اور حضرت لوط
اور حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ کی امت اور اور امتین درجہ بدرجہ الزام کھاوینگے
اور اسیطرح کافر جنون سے سوال ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۱۸ یوم نحشرہم
جمیعا ج یا معشر الجن قد استکثرتم من الانس وقال اولیاؤہم من الانس
ربنا استمتع بعضنا ببعض وبلغنا اجلنا الذی اجلت لنا قال النار مثوٰکم
خالدین فیہا الا ما شاء اللہ ان ربک حکیم علیم ○ وکذلک نولی بعض

الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًا بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیَاتِیْ وَیُنْذِرُوْنَکُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ هٰذَا قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰی اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَشَهِدُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ کَانُوْا کَافِرِیْنَ ؕ یعنے جسدن ہم حشر کرینگے سبکو فرماوینگے کہ ای جنون کے گروہ بلا شبہہ تمنے آدمیون سے بہت ہونا چاہا اور کہین گے وہ آدمی جو دوست ہین اون جنون کے کہ ای رب ہمارے فائدہ اوٹھایا ہمارے بعضون نے بعضون سے اور پہونچے ہم اوس مدت تک جو مقرر کی تھی تو نے ہمارے واسطے تو فرماویگا اللہ تعالی کہ آگ ہی تمہاری جگہہ تم ہمیشہ اوس مین رہو گے مگر جسکو چاہے اللہ بیشک رب تیرا حکمت والا ہی خبردار اور ایسے ہی مسلط کرینگے ہم بعضے ظالمون کو بعضون پر اونکے کامون کے سبب اور حکم ہوگا کہ ای جنون اور آدمیون کے گروہ کیا نہ آئے تمہارے پاس پیغمبر تمھین مین سے جو بیان کرتے تھے تمپر ہماری آیتین اور تمکو ڈراتے تھے اس دن کے ملنے سے تب وہ جن اور آدمی کہین گے کہ ہم شاہد ہین اپنی جانون پر کہ ہمنے کفر کیا اور مستحق عذاب کے ہین اور حقیقت یہ ہی کہ فریب دیا انکو دنیا کی زندگی نے اور گواہی دی خود انھون نے اپنی جانون پر اسبات کی کہ بیشک یہ کافر تھے ن المقصود کافر جب معقول اور ملزم ہونگے تب عذر کرینگے کہ الٰہی فی الواقع ہمنے قصور کیا اور نہ سمجھے لیکن ہمکو ہمارے بزرگون نے بہکایا سوای الٰہی ہمارے بدلے اونپر دونا عذاب کرا ور ہمکو دنیا مین بھیج تا کہ اب اچھے کام کرین ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ۲۲ وَقَالُوْا رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَکُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا کَبِیْرًا ن یعنے اور کہین گے عوام کافر ای رب ہمارے ہمنے اطاعت کی اپنے سردارون کی اپنے بڑون کی سو اونھین نے بہکایا ہمکو راہ سے ای رب ہمارے دے اونکو دونا عذاب اور پھٹکار دے اونکو بڑی پھٹکار اور فرمایا

سہ ۲۱ وَلَوْ تَرٰی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا اَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ یعنے اور جو دیکھے تو جسوقت
کہ گنہگار جھکائے ہونگے سر اپنے رب کے سامنے کہین گے کہ ای رب ہمارے دیکھا ہمنے
حال عاقبت کا اور سنی ہمنے آواز صور کی تو اب پھر بھیج تا کہ کام کرین اچھے بیشک ہم
یقین لانے والے ہین تیرے فرمان کا ان تب اللہ تعالی فرماویگا کہ یہ عذر تمہارا قابل سننے
کے نہین اور جیسا حق سمجھانے کا تھا سو ہمنے دنیا مین تمکو سمجھایا اور بڑی مدت تمکو
فرصت دی اب دنیا کو پھر کر جانا ازبس محال ہی اور مشکوۃ کے باب الحشر مین
لکھا ہی کہ روایت کی بخاری نے کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ یَلْقٰی
اِبْرَاهِیْمُ اَبَاهُ اٰزَرَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی وَجْهِ اٰزَرَ قَتَرَةٌ وَّغَبَرَةٌ فَیَقُوْلُ لَهٗ
اِبْرَاهِیْمُ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ لَا تَعْصِنِیْ فَیَقُوْلُ لَهٗ اَبُوْهُ فَالْیَوْمَ لَا اَعْصِیْكَ
فَیَقُوْلُ اِبْرَاهِیْمُ یَا رَبِّ اِنَّكَ وَعَدْتَّنِیْ اَنْ لَّا تُخْزِیَنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ فَاَیُّ
خِزْیٍ اَخْزٰی مِنْ اَبِی الْاَبْعَدِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَی
الْکَافِرِیْنَ ثُمَّ یُقَالُ لِاِبْرَاهِیْمَ اُنْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلَیْكَ فَیَنْظُرُ فَاِذَا هُوَ
بِذِیْخٍ مُّتَلَطِّخٍ فَیُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهٖ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ یعنے قیامت کے دن آگے
آویگے حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر کے پاس اور اوسوقت مین آزر کے
منھہ پر سیاہی اور غبار ہوگا تو حضرت ابراہیم اوس سے فرماوینگے کہ بھلا کہیا
مینے تجھسے دنیا مین نہ کہا تھا کہ میری نافرمانی مت کر تو وہ آزر کہیگا کہ آج مین تیری
نافرمانی نہین کرتا تم میری شفاعت کرو تب حضرت ابراہیم اللہ تعالی سے
عرض کرینگے کہ ای رب میرے تو نے مجھسے وعدہ کیا تھا کہ مجھے قیامت مین رسوا
نکریگا سو اس رسوائی سے زیادہ کون سی رسوائی ہوگی کہ میرا باپ تیری رحمت سے
دور ہی تو فرماویگا اللہ تعالی کہ مینے حرام کیا بہشت کو منکرون پر پھر کہین گے

حضرت ابراہیم کو کہ دیکھو اپنے پانون کے نیچے تو دیکھین گے حضرت ابراہیم بس یکایک وہ
آزر مٹی مین لتھڑا ذاین کی صورت ہو جاویگا تب فرشتے اوسکے ہاتھ پانون پکڑ کر
دوزخ مین ڈالین گے المقصود اور کفار سے بعد اس قیل و قال کے اِن منکرون نے
جو کام نیک دنیا مین کیے تھے جیسے صدقہ اور خیرات اور رحم فقیرون پر اور مدد
غریبون کی سوا اسکے اور جو نیک کام دنیا مین کیے تھے سو وہ نیست و نابود کر کے
برائیان اِنکی باقی رکھی جاوینگی اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ کو پہچانتے نہ تھے سو اللہ
تعالیٰ نے اِنکی نیکیان قبول نکین ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۱۸و وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا
جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَـيْـــًٔـا اور جنھون نے حق چھپایا نیک کام اونکے ایسے ہون گے
جیسے بالو ہووے ٹیکل زمین مین کہ پیاسا آوس بالو کو پانی جانتا ہی لیس و اوسکی
طرف دوڑتا ہی جب اوس تک پہونچا نہ پایا اوسکو کچھ ن اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے
فن وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً مَّنْثُوْرًا یعنے اور
ہم متوجہ ہونگے منکرون کے نیک اعمال کی طرف تو کر ڈالین گے اوسکو غبار پراگندہ
ن اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ت ۱۰ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ
اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ښ
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ یعنے مشرکون کو نہین لائق ہی کہ اللہ کی مسجدین بناوین
بامید ثواب کے حالانکہ گواہ ہون اپنے کفر پر اسلیے کہ ایسے لوگون کے اعمال نیست و
نابود کیے جاوین گے اور وہ لوگ آگ مین ہمیشہ رہین گے ن اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے
پر ۱۳ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِۨ اشْـتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ
فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ یعنے جنھون نے اپنے رب
کا کفر کیا اونکے اعمال کی ایسی مثال ہی جیسے راکھ ہتی کہ اوسپر زور سے ہوا چلی

آندھی کے دن مین تو وہ راکھ پھر ہرگز جمع نہو سکی اور اوس سے کچھ فائدہ نہوا ایسے ہی
نہ قادر ہونگے اپنے اعمال پر کچھ ن اور فرمایا اللہ تعالی نے ب ۲ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ یعنے جو مسلمان پھر جاوے
اپنے دین سے پھر مرے کفر کی حالت مین تو ایسے لوگون کے نیست و نابود کر ڈالے جاوینگے
نیک کام دنیا مین اور آخرت مین اور وہ دوزخی ہین کہ دوزخ مین ہمیشہ ہمیشہ کو رہینگے
اور اسیطرح فرمایا اللہ تعالی نے ع ۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ت یعنے جو لوگ انکار کرتے ہین خدا کی آیتون کا اور خون
کرتے ہین پیغمبرون کا ناحق اور قتل کرتے ہین اونکو جو لوگ حکم کرتے ہین عدل اور
راستی کا آدمیون مین سو خوشخبری سنا ایسے لوگون کو دکھ والے عذاب کی ایسے لوگون
کے میٹا ڈالے جاوینگے سب نیک کام دنیا مین اور آخرت مین اور نہوگا اونکا کوئی
مددگار اور فرمایا اللہ تعالی نے ک ۱۶ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا
الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
صُنْعًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا یعنے کہو بھلا بتلاوین ہم تمکو حال اونکا کہ
نہایت نقصان پڑا اونکے کامون مین اور رایگان ہوئی محنت اونکی دنیا مین
اور وہ جانتے تھے کہ ہم نیک کام کرتے ہین سو وہی لوگ ہین کہ اونھون نے انکار کیا
اپنے رب کی آیتون کا اور دیدار کا سو نیست و نابود کیے گئے نیک کام اونکے تو ہم ہرگز
کھڑی نکرینگے اونکے لیے تول قیامت کے دن ن المقصود ایسے لوگون کی نیکیان

حبط کرکے انکو دوزخ کو بھیجین گے ان اور وہ لوگ جنکے پاس پیغمبر کی خبر نہ پہونچی
اور جہالت مین مر گئے اور وہ بہرے مادر زاد جو کچھ بھی نہ سنتے تھے اونکی پیٹھون
پر گناہون کے بوجھ لدے ہونگے خدایتعالیٰ اون سے فرماویگا کہ تم ایمان کیون
نہ لائے اور کفر کیون کیا وہ کہینگے خدایا تو نے کوئی رسول ہم پاس نہ بھیجا
اگر کوئی ہمارے پاس آتا یا ہم سنتے ہوتے تو بیشک ایمان لاتے خدایتعالیٰ
فرماویگا اگر اب ہم تمکو کچھ حکم کرین تو بجالاؤ گے وہ کہینگے بیشک بجالاوینگے
تب خدایتعالیٰ اونسے قول لیگا اور فرماویگا کہ پیٹھو آگ مین تب یہ آگ کے پاس
جاکر ڈرکر لوٹین گے اور عرض کرینگے کہ آلٰہی اس آگ کے خوف سے ہم پیٹھ نہین
سکتے تب حکم آلٰہی ہوگا کہ اب داخل ہو اسی آگ مین رسوا ہوکر فرمایا حضرت نے
کہ اگر پیٹھتے اوسمین اول دفعہ تو وہ آگ اُنپر سرد با آرام ہو جاتی اور ایک لوگ موجب
حکم کے آگ کے داخل ہونے مین جلدی کرینگے تو اللہ تعالیٰ اونکو بہشت مین داخل
کریگا اور حکم ہوگا کہ جسنے خدا کی رضا کے واسطے عمل کیا وہ خدا سے جزا پاوے گا
اور جسنے اور کسی کی رضا کے واسطے عمل کیا وہ اوس سے اپنے عمل کی جزا مانگے
چنانچہ مشکوۃ کے باب الریا مین لکھا ہے کہ روایت کی احمد نے کہ کہا
سعید ابن ابی فضالہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے اِذَا جَمَعَ اللّٰہُ النَّاسَ
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ نَادٰی مُنَادٍ مَنْ کَانَ اَشْرَکَ فِیْ عَمَلٍ
عَمِلَہٗ لِلّٰہِ اَحَدًا فَلْیَطْلُبْ ثَوَابَہٗ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ اَغْنَی
الشُّرَکَآءِ عَنِ الشِّرْکِ یعنے جب جمع کریگا خدا لوگون کو قیامت کے دن جسمین نہین
کچھ شبہہ نہین تو پکاریگا ایک پکارنے والا کہ جسنے شریک کیا کسی اور کو اوس کام مین
کہ اللہ کیا تھا یعنے ریا سے تو مانگے عوض اور ثواب اوس کام کا اوسی سے جو سوا خدا کے
ہے اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے ساجھی سے بہ نسبت اور ساجھیون کے تح

اور وہان ہر کافر اور مشرک کے ساتھ اوسکا معبود بھی ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
قن ٨ ا یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ یعنے اوسدن اللہ حشر کریگا
اون سنکرون کو اور اوس چیز کو کہ وے پوجتے تھے سوا خدا کے یعنے جسکو لوگون نے
خدا کی سی تعظیم کی اور اپنا نفع نقصان پہونچانے والا سمجھا پھر خواہ وہ آدمی ہو خواہ
جن خواہ فرشتہ خواہ چاند یا سورج یا اور تارے خواہ دریا خواہ درخت خواہ بھوت
خواہ پری لکڑی پتھر سب موجود ہوگا پس نصاریٰ کے مقابلہ مین حضرت عیسیٰ اور
بی بی مریم اور یہود کے مقابلہ مین حضرت عزیر اور برین قیاس اور بعضے جاہلون کے
مقابلہ مین کہ منت مرادین مانگا کرتے تھے حضرت علی اور شاہ مدار اور سید سالار وغیرہ
بزرگ اور صابئین کے مقابلہ مین چاند اور تارے اور مجوس کے مقابلہ مین آفتاب
اور آگ اور ہندؤن کے مقابلہ مین مہادیو برہما اور مہیس اور کنہیا اور ہنومان
اور گنیش اور گنگا اور جمنا اور تلسی اور چاند سورج اور آگ اور پتھر اور پیپل
وغیرہ اور جاہلون کے مقابلہ مین تعزیے اور جھنڈے اور نشان اور پنجے اور شیخ سدو
اور زین خان اور لال پری وغیرہ اور بی بی دیدار وغیرہ ہونگی تو اللہ تعالیٰ معبود
اور عابدون سے پوچھے گا چنانچہ خود فرمایا اللہ تعالیٰ نے مرے وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی
ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط
قَالَ سُبْحَانَکَ مَا یَکُوْنُ لِیْ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ بِحَقٍّ ط اِنْ کُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ
عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ ط اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتَنِیْ بِهٖ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّکُمْ وَکُنْتُ عَلَیْهِمْ
شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ب یعنے جب کہیگا خدا قیامت کے دن کہ ای عیسیٰ مریم کے بیٹے کیا تونے

آدمیون سے یعنے نصاریٰ سے کہا تھا کہ خدا کو چھوڑ کر مجکو اور میری ماکو دو خدا مقرر کرو
بولا عیسیٰ کہ بہت پاک ہی تو ای خدا مجکو نہین چاہیے کہ ایسی بات کہون جو میرے لائق نہین
اگر مینے یہ بات کہی ہوگی تو تو نے البتہ جانی ہوگی تو جانتا ہی جو میرے دل مین ہی اور مین
نہین جانتا جو تیرے دل مین ہی بیشک تو بڑا جاننے والا ہی غیبون کا مینے اپنی امت سے
کچھ نہین کہا مگر وہی جو تو نے حکم کیا مجکو کہ بندگی کرو خدا کی جو میرا رب ہی اور تمھارا رب
ہی اور مین تھا اپنی امت پر نگہبان جبتک تھا مین اونمین پھر جب وفات دی تو نے
مجکو تو تھا تو نگہبان اُن پر اور سب چیز پر واقف ہی اگر عذاب کرے امت پر
تو وہ تیرے بندے ہین اور جو تو بخشے اونکو تو تو ہی ہو زبردست حکمت والا اور ایسی ہی
فرمایا اللہ تعالیٰ نے سبا ۲۲ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ
أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ
بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ یعنے جسدن اللہ جمع کریگا سبکو پھر کہیگا فرشتون سے کہ کیا
یہ لوگ تمکو پوجتے تھے فرشتے کہینگے کہ تو بہت پاک اور دوست ہے ہمارا سوا انکے
بلکہ یہ پوجتے تھے پریون کو بہت انمین کے اونھین پر ایمان رکھتے تھے سو آج نہین
مالک ہوگا بعضا تمھارا بعضے کے لیے نہ فائدہ کا نہ نقصان کا اور ہم کہینگے ظالمون
سے کہ چکھو عذاب اوس آگ کا جسکا ہونا تم جھٹلاتے تھے یٰ ۱۱ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا
ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ
وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ
وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

یعنے ڈرو اوسدن سے کہ ہم حشر کرینگے سبکو پھر کہینگے مشرکون سے کہ کھڑے ہو اپنی جگہہ پر تم اور تمہارے معبود پھر ہم فرق کرینگے مشرکون مین اور اونکے معبودون مین اور مشرکون سے پوچھینگے تمنے انکو کیون پوجا وہ کہینگے ہمکو انھین معبودون نے کہا تھا تب وہ معبود کہینگے کہ تم ہمکو نہین پوجتے تھے سو کفایت کرتا ہے اللہ ہم مین اور تم مین گواہ ہم تمہارے پوجنے سے بیخبر تھے وہان پاویگا ہر گروہ جزا اپنے اعمال کی اور پھیرے جاوینگے سب اللہ کی طرف کہ مالک برحق ہے تب وہان انسے گم ہوگا انسے وہ جو افترا کرتے تھے اور اسیطرح فرمایا اللہ تعالی نے قص ۲ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ یعنے جسدن پکاریگا خدا منکرون کو پھر کہیگا کہ کہان ہین وہ جنکو تم میرا شریک گمان کرتے تھے بولینگے وہ لوگ جنپر واجب ہوا بولنا کہ ای رب ہمارے یہ وہ ہین کہ ہمنے بہکایا اونکو بہکایا ہمنے اونکو جیسا کہ ہم گمراہ تھے سو اب انسے بیزار ہوکر رجوع ہوئے ہم تیری طرف یہ نہ تھے ہمکو پوجتے اور کہا جاویگا کہ بلاؤ اپنے معبودون کو تو یہ پکارینگے اونکو تو وہ انکا کہا نہ مانینگے اور عذاب دیکھینگے آرزو کرینگے کہ کاش ہم راہ یاب ہوتے اور جسدن خدا پکاریگا انکو تو کہیگا کہ کیا جواب دیا تمنے پیغمبرون کو تو پوشیدہ ہوجاوینگی انپر خبرین اوسدن تو وہ آپسمین نہ پوچھینگے یعنے انکو جواب نہ آویگا تو چپ ہو رہینگے صا ۲۳ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝ وَقِفُوهُمْ

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ
الْيَمِيْنِ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِيْنَ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ فَاَغْوَيْنٰكُمْ
اِنَّا كُنَّا غَاوِيْنَ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ یعنے فرشتونکو
حکم ہوگا کہ جمع کرو ظالمون کو اور اونکے جوڑونکو اور جس چیز کو سوا اللہ کے پوجتے تھے
پھر راہ دکھلاؤ اونکو دوزخ کی اور ٹھہراؤ انکو اُنسے پوچھا جاویگا اور کہا جاویگا اُنسے
کہ کیا ہوا تمکو کہ ایکدوسرے کی مدد نہین کرتے یہ جواب نہ دینگے بلکہ یہ قیامت کے
دن مسلمان بننا چاہین گے اور بعضے بعضون کی طرف متوجہ ہوکر پوچھین گے
یہ کیا حال ہوا کہین گے ادنیٰ لوگ اپنے رئیسون سے کہ تم آتے تھے ہمارے پاس
نصیحت و نیک خواہی کے لیے رئیس بولینگے بلکہ تم مومن نہ تھے اور ہمارا تمپر کچھ زور نتھا
بلکہ تم قوم طاغی تھے تو سچ ہوا تمپر فرمودہ ہمارے رب کا کہ ہم عذاب چکھنے والے ہونگے
سو بہکایا ہمنے تمکو ہم بھی تھے بہکانے والے سو وہ سب آج عذاب مین شریک ہونگے
حق ۲۶ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ
اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ یعنے اوس سا گمراہ کون ہو جو پکارے سواے
خدا کے ایسے کو کہ نہ پہونچے اوسکی پکار کو قیامت کے دن تک اور جنکو پکارتے ہین
سو اُنکے پکارنے سے بیخبر ہین اور جب جمع کیے جائین گے لوگ قیامت کو تو ہونگے
وہ انکے دشمن اور ہونگے انکے پوجنے سے منکر تعٓ تب ان کافرون اور مشرکون کو
دوزخ کو بھیجین گے اور اونکے اعمال تولنے کو حکم ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
ف ۸ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَظْلِمُوْنَ یعنے اور قیامت کے دن تولا جانا اعمال کا حق ہے پھر جن لوگون کی بھاری ہوئی تول تو وہی لوگ ہین مراد پانے والے اور جسکی تول ہلکی ہوئی تو اونھون نے زیان کیا اپنی جانون کا بسبب اسکے کہ ہماری آیتون کا حق نہین ادا کرتے تھے اور اسیطرح اور جگہہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے پ ١٧ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا وَكَفٰی بِنَا حٰسِبِیْنَ یعنے اور قیامت کے دن رکھینگے ہم ترازوان پوری تولنے والیان تو ظلم نکیا جاویگا کسی جان پر کچھہ اور اگر عمل اوسکا برابر رائی کے دانے کے ہوگا لاوینگے ہم اوس عمل کو تولنے کے لیے اور ہم کافی ہین حساب لینے والے اور اسیطرح اور جگہہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے پ ٣٠ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ یعنے جسکا بھاری ہوا وزن سو وہ من مانتے گذران مین ہے اور جسکا ہلکا ہوا وزن سو اوسکی جگہہ دوزخ ہے اوس ترازو کے دو پلے ہین ایک نورانی دوسرا سیاہ اتنے اتنے بڑے ہونگے کہ سب آسمان زمین ایک مین سما جاوین اور بندون کے اعمال تولنے پر حضرت جبرئیل مقرر ہون گے اور اوسکے نورانی پلے مین نیکی اور سیاہ پلے مین بدی رکھکر تولین گے اور ایسی سچی وہ ترازو ہے کہ ایک رائی برابر بوجھ سے بھاری اور ہلکی ہو جاویگی تو جسکی ایک نیکی برائیون سے زیادہ ہوگی وہ بہشت کو جاویگا اور جسکی نیکیون سے ایک برائی بھی زیادہ ہوگی وہ دوزخ کو جاویگا اور جسکی نیکی بدی برابر ہوگی وہ اعراف کو جاویگا اور نیکی کے پلے مین وہ نیک کام رکھا جاویگا جو صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے واسطے کیا تھا اور جو نیک کام کیے مخلوق کے خوف و لحاظ سے یا کچھہ لالچ کے سبب یا دکھلانے کو غرض کہ جو کام ریا سے کیا تھا وہ کام نیکی مین شمار نہوگا بلکہ فرشتون کو حکم ہوگا کہ لوگون

کی نیکیون سے فلانی فلانی نیکی نکال ڈالو فرشتے عرض کرینگے کہ خداوندا تیری قسم ہم نے وہی لکھا جو انھون نے کیا تھا حکم الٰہی ہوگا کہ فلانا نیک کام اسنے ہماری رضامندی کے واسطے نکیا تھا سو ہمنے قبول نکیا ہم اوسی کام کو قبول کرتے ہین جو صرف ہماری رضا کے واسطے کیا ہو اور ہر کام کے ساتھ اوس کام کا اسباب بھی وزن ہوگا مثلاً نماز کے ساتھ نماز کا اسباب اور جہاد کے ساتھ ہتھیار اور سواری وغیرہ اور چوری کے ساتھ چوری کے ہتھیار وغیرہ وزن ہونگے **مشکوۃ کے باب الجہاد مین لکھا ہی** کہ روایت کی بخاری نے کہ کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ اِحْتَبَسَ فَرَسًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ وَتَصْدِیْقًا بِوَعْدِہٖ فَاِنَّ شِبْعَہٗ وَرِیَّہٗ وَرَوْثَہٗ وَبَوْلَہٗ فِیْ مِیْزَانِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنے جسنے گھوڑا باندھا جہاد کی نیت پر ایمان لانے اور اوسکا وعدہ سچا جاننے کی راہ سے تو بیشک کھانا اور پینا اور لید اور پیشاب اوسکا اوس شخص کی ترازو کے نیکی کے پلڑ مین ہوگا قیامت کے دن اور فرمایا حضرت نے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ یہ دو بول ہین کہ ہلکے ہین زبان پر اور بھاری ہین ترازو مین دوست ہین خدا کے نزدیک اور اور حدیثون مین آیا ہی کہ لفظ سُبْحَانَ اللّٰہِ کا آدھی ترازو بھر ہوگا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ترازو بھر ہوگا اور اگر سب آسمان و زمین اور جو اسمین ہو سب ایک پلہ مین رکھا جاوے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسرے پلہ مین رکھا جاوے تو بھاری ہوگا یہی دوسرا پلہ اور فرمایا حضرت نے کہ دو خوئین آسان ہین عمل مین اور بھاری ہین وزن مین ایک حسن خلق اور زیادہ چپ رہنا اور فرمایا کہ جو آدمی نے اہل و عیال کی خبر گیری کی تھی اور وہ اولاد صالح جو مرگئی اور ماباپ نے صبر کیا یہ سب نیکی کے پلّے مین رکھا جاویگا اور خون اور گوشت قربانی کا اور جسقدر خادم کو آسانی دی ہوگی سب نیکی مین وزن ہوگا اور علم تولا جاویگا بدلی کی صورت برق + + اور

جس بُرائی کا آدمی کے دلمین خیال آیا اور وہ برائی نکی تو اوسکا مواخذہ نہوگا اور مشکوٰۃ
کے باب وسوسہ مین لکھا ہی روایت کی ابو ہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے
اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِیْ مَا وَسْوَسَتْ بِہٖ صُدُوْرُھَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِہٖ
اَوْ تَتَکَلَّمْ یعنے اللہ تعالیٰ امیری امت سے درگذر کریگا اوس گناہ کو جسکا خیال
دل مین گذرا جبتک اوس گناہ کو کیا نہین یا زبان سے نہ نکالا اور اوس ترازو مین
کلمہ کے برابر کسی چیز کا بوجھ نہوگا چنانچہ مشکوٰۃ کے باب الحساب مین لکھا ہی
کہ روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ نے کہ کہا عبد اللہ ابن عمر نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے
اِنَّ اللّٰہَ سَیُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ عَلٰی رُؤُسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَیَنْشُرُ
عَلَیْہِ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ سِجِلًّا کُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَتُنْکِرُ شَیْئًا
اَظَلَمَکَ کَتَبَتِیَ الْحَافِظُوْنَ فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ فَیَقُوْلُ اَفَلَکَ عُذْرٌ
قَالَ لَا یَا رَبِّ فَیَقُوْلُ بَلٰی اِنَّ لَکَ عِنْدَنَا حَسَنَۃً وَّاِنَّہٗ لَا ظُلْمَ عَلَیْکَ
الْیَوْمَ فَیُخْرِجُ بِطَاقَۃً فِیْھَا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ فَیَقُوْلُ اُحْضُرْ وَزْنَکَ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ مَا ھٰذِہِ الْبِطَاقَۃُ
مَعَ ھٰذِہِ السِّجِلَّاتِ فَیَقُوْلُ اِنَّکَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوْضَعُ السِّجِلَّاتُ
فِیْ کَفَّۃٍ وَّالْبِطَاقَۃُ فِیْ کَفَّۃٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَۃُ
فَلَا یَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰہِ شَیْءٌ یعنے اللہ تعالیٰ ایک مرد کو میری امت مین سے
قیامت کے دن تمام خلق کے سامنے نکالے گا پھر اوسکے سامنے ننّانوے طومار
گناہون کے کھولیگا کہ ہر طومار آنکھ کے نظر کی لنبائی برابر ہوگا تو فرماویگا خدا تعالیٰ
اوسے کہ کچھ تجکو انکار ہے ان گناہون کا جو اسمین لکھے ہین کیا کچھ ظلم کیا تجھپر میرے
لکھنے والے نگہبانون نے تو وہ کہیگا نہین ای رب میرے پھر فرماویگا خدا بھلا کیا تیرے
پاس کچھ عذر ہی وہ کہیگا نہین ای رب میرے تب اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ ہان البتہ

تیری

تیری ایک نیکی ہی ہمارے پاس اور بلاشک تجھپر آج ظلم نہوگا پھر اللہ تعالی ایک
پرچہ کاغذ کا نکالیگا کہ اوسمین لکھا ہوگا اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدًا
عبدہٗ و رسولہ پھر اللہ تعالی کہیگا کہ تو حاضر ہوا اپنی ترازو پاس تو وہ شخص کہیگا
کہ اے رب کیا وزن ہوگا اِس پرچہ کا ان طوماروں کے ساتھ فرماویگا اللہ تعالی
کہ تجھپر ظلم نہوگا فرمایا حضرت نے کہ رکھے جاوینگے وہ ننانوے طومار ایک پلّے مین
اور وہ پرچہ دوسرے پلّے مین تو ہلکے ہونگے وہ طومار اور بھاری ہوگا وہ پرچہ اس
سبب سے کہ اللہ تعالی کے نام برابر کوئی چیز وزنی نہین تمّ اور دو شخصون کے اعمال
تولے جاوینگے ایک کی سب برائیان ہون گی اور ایک کی نیکی اور ایک کی نیکی بدی
برابر ہوگی اگر ایک نیکی زیادہ لاوے تو بہشت کو جاوے تو اسکو حکم ہوگا کہ اپنے یارون
دوستون سے ایک نیکی مانگ لا تو بہشت مین جا تو وہ سبکے پاس جاکر التجا کریگا او
اوسے کوئی التفات نکریگا تب وہ شخص اس سے کہیگا کہ تجکو کسی نے ایک نیکی ندی
میرے پاس ایک ہی نیکی ہی کہ مجکو اوس سے کچھ فائدہ نہین سو یہ بھی تو ہی لیجا اور
بہشت کو جا تب اللہ تعالی فرماویگا کہ دونون کو بہشت مین داخل کرکے برابر درجہ مین
رکھو حاصل المقصود سب عبادتون سے پہلے نماز کا حساب ہوگا کہ اِس شخص کے ذمّہ
تمام کتنی نمازین فرض تھین اور کتنی اداکین پھر فرض کتنی اداکین اور نفل کتنی
اداکین اور کسطرح سے اداکین ظاہر کے ارکان اور باطن کے آداب کسطرح بجالایا
اور ہر عبادت صورت پکڑکر ظاہر ہوگی مثلاً نماز آدمی کی صورت ہوگی تو جسنے اچھی
طرح وقت پر آداب اور سنتین اور واجبات اور فرائض اداکئے وہ نماز اوسکی
سب اعضا سے درست خوبصورت آدمی کی شکل لباس و زیور فاخرہ پہنے ہوگی اور
جسنے نقصان سے اداکی اوسکی نماز کی صورت مین لباس و زیور مین عیب ہوگا اور
جسنے سب نمازین فرض اداکین اور ایک فرض اوسکے ذمہ پر باقی رہا اور نفل

بھی ادا کین تھین تو ایک فرض کی عوض ستر نفل اوسکی مجرا لین گے چنانچہ مشکوۃ
کے باب التطوع مین لکھا ہی کہ روایت کی احمد اور ابو داؤد نے کہ کہا ابو ہریرہ
نے کہ سنا مینے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ
الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ عَمَلِہٖ صَلٰوتُہٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ
فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِیْضَتِہٖ شَیْئٌ قَالَ الرَّبُّ
تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اُنْظُرُوْا ھَلْ لِعَبْدِیْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَیُکَمَّلُ بِھَا مَا انْتَقَصَ
مِنَ الْفَرِیْضَۃِ ثُمَّ الزَّکٰوۃُ مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰی حَسَبِ
ذٰلِکَ یعنے بیشک بندے کی سب عبادتون سے پہلے حساب نماز کا ہوگا پھر اگر درست
پائی گئی اوسکی نماز تو البتہ مراد کو پہونچا اور نجات پائی اور اگر ناکارہ پائی گئی اوسکی
نماز تو بیشک اوس نے زیان اور ٹوٹا پایا اور جو اوسکے فرضون سے کوئی نماز کم پائی
گئی تو پروردگار بزرگ و برتر فرشتون سے فرماویگا کہ دیکھو بھلا میرے بندے کی کوئی
نفل بھی ہی پھر اگر نفل پائی گئی تو پورا کیا جاویگا نفل سے جو کم ہوا فرض مین سے پھر
ایسے ہی حساب ہوگا زکوۃ کا پھر لیے جاوینگے سب کام اسی حساب سے یعنے جتنے سب
مال کی زکوۃ نہدی ہوگی تو اوسنے جو اور صدقہ خیرات دیا تھا وہ زکوۃ کے حساب مین
شمار کیا جاویگا اور مشکوۃ کے باب الاذان مین لکھا ہی کہ روایت کی
بخاری نے کہ کہا ابو سعید خدری نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے لَا یَسْمَعُ مَدٰی صَوْتِ
الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَیْئٌ اِلَّا شَھِدَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنے جو جن
اور آدمی اور ہر چیز کہ سُنے گا لنبی آواز موذن کی وہ گواہی دیگا اوسکی قیامت کے دن
اور ایسے ہی حاجیون کی گواہی حجر اسود دیگا چنانچہ مشکوۃ کے باب الحج مین لکھا
ہی روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے حجر اسود
کے مقدمہ مین وَاللّٰہِ لَیَبْعَثَنَّہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لَہٗ عَیْنَانِ یُبْصِرُ بِھِمَا وَ

لِسَانٌ یَّنْطِقُ بِهٖ یَشْهَدُ عَلٰی مَنِ اسْتَلَمَهٗ بِحَقٍّ یعنے قسم خدا کی کہ ضرور البتہ
خدا جلاویگا حجر اسود کو قیامت کے دن کہ اوسکے دو آنکھین ہونگی اونسے دیکھیگا
اور زبان ہوگی اوس سے بولے گا گواہی دیگا ایمان اور نیکوکار ہونے کی
اوسکے واسطے جسنے بوسہ دیا اوسکو ایمان سے تحؔ اور جاننا چاہیے کہ بندون کے
حقون مین سب سے اوّل خون کا انصاف ہوگا چنانچہ مشکوٰۃ کے باب القصاص
مین لکھاہی کہ روایت کی عبداللہ بن مسعود نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے اَوَّلُ مَا
یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی الدِّمَاءِ ف یعنے پہلے قضیہ چکایا جائیگا
لوگون مین قیامت کے دن خون کے مقدمہ مین تحؔ پس شہید اور اونکے قاتل اور
جہاد کرنیوالے اور خانہ جنگی لڑنے والے وغیرہ قاتل اور مقتول سب روبکار ہونگے
اور وہ مقتول اپنے خونیون کے سر اور گردن پکڑ کر اللہ تعالی کے سامنے عرش کے
نیچے تک لاوینگے اور کہین گے کہ الٰہی اسنے ہمکو قتل کیا تھا اور قاتلون سے خون کا
انصاف ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے پ ۳ وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ یعنے جو شخص قتل کرے مسلمان کو قصد کرکے تو بدلا اوس کا
دوزخ ہون اور خانہ جنگی مین مارنیوالا اور مرنے والا دونون دوزخی ہونگے چنانچہ
مشکوٰۃ کے باب قتل اہل الردۃ والسعایۃ مین لکھاہی کہ کہا ابوبکرہ نے
کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ جب مقابلہ کرین دو مسلمان تلوار سے تو خونی اور مقتول
دونون دوزخی ہونگے ابوبکرہ نے پوچھا کہ ای حضرت بھلا یہ تو خونی تھا کہ دوزخی ہوا
وہ مقتول کیون دوزخی ہوا فرمایا کہ وہ اس قاتل کے قتل کا ارادہ رکھتا تھا اور
جو شخص خدا کی راہ مین شہید ہوا اسوا قرض کے اوسکے سب گناہ معاف ہونگے
مشکوٰۃ کے باب الجہاد مین لکھاہی کہ روایت کی مسلم نے کہ کہا عبداللہ بن عمرو
بن العاص نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے اَلْقَتْلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُکَفِّرُ کُلَّ شَیْءٍ

اِلَّا الدَّیْنَ یعنے مارا جانا اللہ کی راہ مین مٹاتا ہو سب گناہون کو سوا قرض کے اور مشکوٰۃ کے باب الجہاد مین لکھا ہو کہ روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ نے کہ کہا مقداد بن معدی کرب نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهٗ فِيْ اَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَاْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَيُوْضَعُ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوْتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَيُزَوَّجُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ مِنْ اَقْرِبَائِهٖ یعنے شہید کے لیے اللہ کے نزدیک چھ رتبے ہین ایک یہ کہ بخشا جاتا ہو خون کے پہلے بوند کے گرنے سے اور جان نکلتے وقت دکھائی جاتی ہو اوسکو جگہ اوسکی بہشت مین دوسرے وہ بچتا ہو قبر کے عذاب سے تیسرے امن پاتا ہو فزع اکبر سے چوتھے رکھا جاویگا اوسکے سر پر تاج عزت کا جسمین یاقوت جڑے ہونگے ایک ایک یاقوت اوسمین کا بہتر ہوگا دنیا اور مافیہا سے پانچوین دی جاویگی اوسکو بہتر جوروان حورین بڑی آنکھون والیان چھٹے قبول ہوگی اوسکی سفارش ستر رشتہ دارون کے واسطے اور ابی نجیح سلمی نے کہا کہ مینے سُنا کہ پیغمبر خدا صلعم یون فرماتے تھے کہ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهٗ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فَهُوَ لَهٗ عَدْلُ مُحَرَّرٍ یعنے جسنے پہنچایا ایک تیر خدا کی راہ مین یعنے کافر کے مار اتو وہ مارنا اوسکے لیے ایک درجہ ہوگا جنت مین اور جسنے چلایا ایک تیر خواہ لگا خواہ نہ لگا تو وہ تیر چلانا اوسکے لیے ایک بردہ آزاد کیا ہوا ہوگا اور جو شخص شہید ہونے کی آرزو مین مرا وہ بھی شہید کے برابر مرتبہ پاویگا چنانچہ مشکوٰۃ کے باب الجہاد مین لکھا ہو کہ روایت کی مسلم نے کہ سہل بن حنیف نے کہا کہ پیغمبر خدا صلعم نے فرمایا مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ یعنے جسنے مانگا خدا سے

شہید ہونا سچے جی سے تو پہونچاویگا اوسکو خدا شہیدون کے مرتبہ کو اگرچہ اپنے بچھونے پر مر گیا ہو اور ریاکار دوزخ کو جاوینگے چنانچہ **مشکوۃ کے کتاب العلم مین لکھا ہی** کہ روایت کی مسلم نے کہ کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ یُقْضٰی عَلَیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ رَجُلٌ اُسْتُشْہِدَ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعْمَتَہٗ فَعَرَفَہَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِیْہَا قَالَ قَاتَلْتُ فِیْکَ حَتّٰی اسْتُشْہِدْتُ قَالَ کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ قَاتَلْتَ لِاَنْ یُّقَالَ جَرِیٌّ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْہِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَہٗ وَقَرَءَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعْمَتَہٗ فَعَرَفَہَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیْہَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُہٗ وَقَرَءْتُ فِیْکَ قَالَ کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِیُقَالَ اِنَّکَ عَالِمٌ وَقَرَءْتَ الْقُرْاٰنَ لِیُقَالَ ھُوَ قَارِیٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْہِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَعْطَاہُ مِنَ الْمَالِ کُلِّہٖ فَاُتِیَ فَعَرَّفَہٗ نِعْمَتَہٗ فَعَرَفَہَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیْہَا قَالَ مَا تَرَکْتُ مِنْ سَبِیْلٍ تُحِبُّ اَنْ یُّنْفَقَ فِیْہَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِیْہَا لَکَ قَالَ کَذَبْتَ وَلٰکِنَّکَ فَعَلْتَ لِیُقَالَ ھُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِیْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْہِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ یعنے پہلے اُس آدمی کا قیامت کے دن قضیہ چکایا جائیگا کہ وہ شہید ہوا خدا کی راہ مین تو لایا جاویگا وہ خدا کے سامنے تو پہچنوائیگا خدا اوسکو نعمت اپنی جو اوسکو دنیا مین دی تھی تو وہ شخص اوس نعمت کو پہچانیگا اور اقرار کریگا تب اللہ تعالی فرماویگا کہ کیا نیک عمل تو نے اس نعمت کے شکر مین کیا وہ بولیگا کہ مین کافرون سے تیرے واسطے اتنا لڑا کہ شہید ہوا اللہ تعالی فرماویگا کہ تو جھوٹھا ہی تیرے لیے تو ہرگز نہین لڑا مگر اسواسطے لڑا کہ لوگ مردانہ کہین سو وہ دنیا مین کہا گیا اور تیری غرض حاصل ہوئی پس حکم کیا جاویگا اوسکے مقدمہ مین فرشتون کو کہ کھینچو اسکو تو اتنا کھینچا جاویگا کہ وہ اوندھا کر دوزخ مین ڈالا جاویگا اور اوس شخص کا انصاف

ہوگا جسنے سیکھا اور سکھایا علم اور پڑھا قرآن تو لایا جاویگا وہ تو پہچنواویگا اوسکو خدا
اپنی نعمتین سو پہچانیگا وہ اون نعمتون کو فرماویگا اللہ تعالی پھر کیا عمل کیا تونے
ان نعمتون کے شکر مین وہ کہیگا کہ مینے سیکھا علم اور سکھایا اور پڑھا یا تیرے واسطے
قرآن تب کہیگا اللہ تعالی کہ تو جھوٹھ بولا تونے سیکھا تھا تاکہ لوگ عالم کہین اور قرآن
پڑھا تھا تاکہ لوگ قاری کہین سو کہ چکے پھر حکم کیا جاویگا اوسکے واسطے فرشتونکو پھر کھینچا جاویگا
وہ منھ کے بھل جبتک کہ ڈالا جاوے دوزخ مین اور اوسکا انصاف ہوگا جسکی اللہ نے
روزی کشادہ کی اور ہر طرح طرح کا سب مال دیا پھر لایا جاویگا وہ تو پہچنوائیگا اللہ تعالے
اوسکو نعمتین اپنی سو پہچانیگا وہ اون نعمتون کو فرماویگا اللہ تعالی پھر کیا عمل کیا
تونے ان نعمتون کے شکر مین وہ کہیگا کہ جس راہ مین تونے خرچ کرنے کو حکم کیا تھا سو
سب جگہہ مینے خرچ کیا تیری رضامندی کے واسطے اللہ تعالی فرماویگا کہ تونے جھوٹھ
کہا یہ سب خرچ تونے اسواسطے کیا کہ لوگ سخی کہین سو کہ لیا لوگون نے پھر حکم کیا جاویگا
اوسکے لیے تو منھ کے بھل وہ شخص گھسیٹا جاویگا اتنا کہ ڈالا جاویگا آگ مین شرح پھر
بعد حساب اسلام اور نماز اور روزون کے اور اعمال کا حساب ہوگا اور حسابکے وقت
بندے کے نیک کامون کا خدا کی نعمتون سے مقابلہ کرین گے تاکہ معلوم ہو کہ اللہ نے
اس بندے کو نعمتین زیادہ دی تھین یا بندے نے عبادت زیادہ کی تو بندے کی
تمام عمر کی نیکیان اللہ تعالی کی ایک تھوڑی نعمت کے برابر نہون گی اور جب اللہ تعالے
اپنی رحمت کیا چاہیگا تو فرماویگا کہ ای بندے دونی کین مینے نیکیان تیری اور معاف کیے
گناہ تیرے چنانچہ **مشکوۃ کے باب القصاص والمیزان مین لکھا ہی**
کہ کہا ابن عمر نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے اِنَّ اللّٰہَ یُدْنِی الْمُؤْمِنَ فَیَضَعُ عَلَیْہِ
کَنَفَہٗ وَیَسْتُرُہٗ فَیَقُوْلُ اَتَعْرِفُ ذَنْبَ کَذَا اَتَعْرِفُ ذَنْبَ کَذَا فَیَقُوْلُ نَعَمْ اَیْ رَبِّ
حَتّٰی قَرَّرَہٗ بِذُنُوْبِہٖ وَرَاٰی فِیْ نَفْسِہٖ اَنَّہٗ قَدْ ہَلَکَ قَالَ سَتَرْتُہَا عَلَیْکَ

فِی الدُّنْیَا

فِی الدُّنیا وَاَنَا اَغفِرُھَا لَکَ الیَومَ فَیُعطیٰ کِتَابَ حَسَنَاتِہٖ وَاَمَّا الکُفَّارُ وَالمُنَافِقُونَ فَیُنَادیٰ بِھِم عَلیٰ رُؤُسِ الخَلَائِقِ ھٰؤُلَاءِ الَّذِینَ کَذَبُوا عَلیٰ رَبِّھِم اَلَا لَعنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظَّالِمِینَ متفق علیہ یعنے اللہ تعالیٰ نزدیک بلاویگا مومن کو پھر رکھیگا اوسپر پردہ اپنا اور چھپاویگا اوسکو تاکہ شرمندہ نہووے اور راوسکے گناہ دکھاکر فرماویگا دوبارکہ بھلا تو پہچانتا ہی ایسے ایسے گناہون کو تو وہ کہے گا ہان ای رب میرے اتنا اقرار کرواویگا اوس سے اللہ تعالیٰ کہ وہ یقین کریگا کہ بیشک مین دوزخ مین پڑا فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ مینے ان گناہون کو چھپایا تھا تجپر دنیا مین اور مین آج بخشون گا تیرے لیے پھر حوالے کریگا اللہ تعالیٰ اوسکو نامہ اعمال اوسکی نیکیون کا یہ مومن کا حال تھا اور وہ جو کافر اور منافق تھے سو اونکے واسطے ایک پکارنیوالا پکاریگا تمام مخلوق کے سامنے کہ یہ لوگ وہ ہین کہ جھوٹھ باندھا انھون نے اپنے پروردگار پر خبردار ہو کہ لعنت خدا کی ہے نا انصافون پر تح اور فرمایا حضرت نے کہ قسم خدا کی قیامت کے دن خدا تعالیٰ اتنا بخشے گا کہ شیطان بھی طمع کریگا کہ مجکو بھی اس بخشش سے کچھ حاصل ہوگا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن باعمل عالمون سے کہے گا کہ مینے حکمت اور علم اپنا تمکو اسی واسطے دیا تھا کہ بخشون تمکو اور قیامت کے دن شہیدون کے خون پر عالمون کی سیاہی وزن مین بھاری پڑے گی ق اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے واسطے تکلیف اوٹھاتے تھے اونکے گناہ معاف ہونگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ع ۱۳ فَالَّذِینَ ھَاجَرُوا وَاُخرِجُوا مِن دِیَارِھِم وَاُوذُوا فِی سَبِیلِی وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَاُکَفِّرَنَّ عَنھُم سَیِّئَاتِھِم وَلَاُدخِلَنَّھُم جَنّٰتٍ تَجرِی مِن تَحتِھَا الاَنھَارُ ثَوَابًا مِّن عِندِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ عِندَہٗ حُسنُ الثَّوَابِ ۵ یعنے جن لوگون نے چھوڑا اپنا وطن اور نکالے گئے اپنے گھرون سے اور رنج پہونچا اونکو راہ میری مین اور وہ لڑے کافرون سے اور مارے گئے ضرور معاف کرونگا مین

گناہ اونکے اور بیشک داخل کرونگا مین اونکو بہشت مین کہ جاری ہونگی اوسکے
نیچے سے ندیان یہ ثواب ہو اللہ کی طرف سے اور اللہ کے پاس اچھا ثواب ہون اور
جسنے گناہ کبیرہ نکیا اوسکے بھی گناہ صغیرہ معاف ہونگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
س ٥ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ
نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا یعنے اور اگر بچو تم اون بڑے گناہون سے کہ منع کیے گئے
اونسے تو معاف کرینگے ہم تمھارے گناہ صغیرہ اور تمکو داخل کرینگے بہشت مین اور
اسیطرح فرمایا مد ٢٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ یعنے
جو لوگ ایمان لائے اور اونھون نے کام کیے نیک اور یقین لائے اوسپر جو اوتارا اللہ
نے محمد پر اور وہ حق آیا ہو اونکے رب کے پاس سے سو معاف کریگا خدا گناہ اونکے اور
درست کریگا باطن اونکا اور فرمایا تغ ٢٨ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ
عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یعنے جو یقین لاوے اللہ پر اور کام کرے نیک بخشے خدا
گناہ اوسکے اور داخل کرے اوسکو بہشت مین کہ بہتی ہون گی اوسکے نیچے سے ندیان
اور ہمیشہ رہینگے اوسمین مدام یہ ہی بڑی مراد ملنی اور فرمایا تح ٢٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ
يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یعنے اے مومنون متوجہ ہو خدا کی طرف
ایسے کہ پھر گناہ کی طرف نہ لوٹو جلدی رب تمھارا معاف کریگا گناہ تمھارے اور داخل کریگا
تمکو ایسی بہشت مین کہ جاری ہونگی اوسکے نیچے سے ندیان اور سوا گناہ بخشنے کے بعضے
لوگون کی برائیان اللہ تعالیٰ معاف کرکے اونکی نیکیان دیگا چنانچہ فرمایا فن ١٩
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا
ت یعنے جو باز آوے کفر سے اور مسلمان ہووے اور کام نیک کرے تو ایسے لوگون کی برائیون
سے بدل دیگا اللہ نیکیان اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان اور جو مسلمان باز آوے برے کام سے
اور کام کرے اچھے تو بیشک وہ پھرتا ہے اللہ کی طرف رجوع ہو کر ان اور بعضون کو دونا
ثواب ملیگا چنانچہ فرمایا س ہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا یعنے بیشک اللہ ظلم نہین کرتا کسی پر
ایک ذرہ برابر اور اگر ہو نیکی تو دونی کردے اللہ اوسکو اور دیوے اپنے پاس سے اجر بڑا
ن اور فرمایا قصص ۲ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ یعنے جسکو ہمنے کتاب دی
اس سے آگے یعنے یہود یا نصارٰی وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہین اور جب پڑھا جاتا ہے قرآن
اونکے روبرو کہتے ہین مانا ہمنے اسکو کہ بیشک وہ ٹھیک ہے ہمارے رب کے پاس سے ہم اس سے
پیشتر ہی مسلمان تھے سو ایسے یہود یا نصارٰی کو دیا جاویگا ثواب دوبارہ اونکے صبر
کے بدلے کہ توراۃ و انجیل پر بھی ثابت رہے اور قرآن پر بھی یقین لائے اور
دفع کرتے ہین وہ نیک کام سے برائی کو اور ہماری دی ہوئی روزی سے خرچتے ہین اور جب
لغویات سنتے ہین تو اوس سے منہ پھیرتے ہین اور منکرون سے کہتے ہین کہ ہمکو اعمال ہمارے
اور تمکو اعمال تمہارے تمپر بچاؤ ہو ہم مقابلہ نہین کرتے تم سے اور ہم جاہلون کا ساتھ نہین دیتے
ن اور مشکوۃ کے کتاب الایمان مین لکھا ہے کہ روایت کی بخاری اور مسلم نے
کہ کہا ابی موسی اشعری نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ثَلٰثَةٌ لَّهُمْ اَجْرَانِ

رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اٰمَنَ بِنَبِيِّهٖ وَاٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوْكُ اِذَا اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهٗ اَمَةٌ يَطَأُهَا فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ تَادِيْبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهٗ اَجْرَانِ یعنے تین قسم کے لوگ ہین کہ اونکو دونا ثواب ہوگا ایک وہ یہودی و نصرانی کہ ایمان لایا اپنے پیغمبر پر اور ایمان لایا محمد صلعم پر دوسرے وہ غلام جسنے بندگی اللہ کی بھی کی اور مولی کی بھی خدمت کی تیسرے وہ جسکے پاس لونڈی تھی کہ صحبت کرتا تھا وہ اوس سے تو اوسنے ادب سکھایا اوسکو تو وہ خوب ادب سیکھی اور علم سکھایا اوسکو تو وہ خوب علم سیکھی تب اوسنے آزاد کیا اوسکو پھر نکاح کیا اوس سے تو اوسکو دونا اجر ہی تح اور بعضون کو دس گنا ثواب ملیگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ۸۱ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ یعنے جو شخص لایا ایک نیکی تو اوسکو عوض ہوگا دس گنا اوس ایک کا اور جو شخص لایا ایک بدی تو عوض ملیگا اونکا اوس سے برابر اور کسی نیک یا بد پر ظلم نہوگا ان اور فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے جسنے اللہ کی یاد پوشیدہ کی کہ کسی نے نہ سنی تو اوس یاد کرنے کا ستر درجہ ثواب ہی اور **مشکوۃ کے کتاب الایمان مین لکھا ہی** روایت کی بخاری اور مسلم نے کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے اِذَا اَحْسَنَ اَحَدُكُمْ اِسْلَامَهٗ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِمِثْلِهَا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ یعنے جب درست کیا تم مین سے کسی نے اپنے اسلام کو تو جو نیکی وہ کرتا ہی لکھی جاتی ہی دس گنی سات سو گنی تک یعنے اگر وہ ایک روپیہ دے تو دس روپیہ کا ثواب ملے اور بعضے کو سات سے روپیہ کا ثواب ملے اور جو بدی وہ کرتا ہو اوتنی ہی لکھی جاتی ہی یہی حال رہتا ہی مرتے وقت تک تح اور بعضون کو سو گنا ثواب ملیگا چنانچہ **مشکوۃ کے باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ مین لکھا ہی** کہ روایت کی بیہقی نے کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ

فَلَهٗ اَجْرُ مِأَۃِ شَهِيْدٍ یعنے جسنے عمل کیا میری سنت پر جب میری امت مین فساد پڑے
تو اوسکو سو شہیدون کے برابر ثواب ہوگا ع اور رہبر کرنیوالونکو بیحساب ثواب ملیگا ع اور
جاننا چاہیے کہ حساب و کتاب کے وقت سفارش اور شفاعت بھی ہوگی یعنے بعضے شخص بسبب
کمی نیکی کے قابل عذاب کے اور بسبب زیادتی بدی کے لائق دوزخ کے ہونگے تو مقبول
بندے اللہ تعالی سے اونکی سفارش کرکے اونکے گناہ معاف کراوینگے تب وہ بہشت کو
پاوینگے مگر اس شفاعت اور سفارش مین کئی شرطین بھی ہین اوّل یہ کہ مومن کیواسطے
شفاعت ہوگی اور جو بے ایمان مرا اوسکے واسطے نہوگی پھر اگر کوئی مقبول بندہ کسی بے ایمان
کی شفاعت کریگا بھی تو قبول نہوگی دوسرے یہ کہ جس گنہگار و بدکار کے واسطے اللہ تعالی
حکم او راشارہ کریگا اوسی کی شفاعت ہوگی ہر گنہگار و بدکار کے لئے مقبول لوگ شفاعت
نکرین گے تیسرے یہ کہ جس مقبول بندے کو حکم ہوگا وہ شفاعت کریگا ہر مقبول بھی نبول
سکیگا چنانچہ ١٧ اَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى اور فرمایا اللہ تعالی نے ٢٩ فَمَا
تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ اور فرمایا ٣٠ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا اور فرمایا ٣ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اور فرمایا ٣٠
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ اسی واسطے حدیث مین
آیا ہے مشکوۃ کے کتاب فضائل القران مین لکھا ہے کہ روایت کی مسلم نے
کہ کہا جابر نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے لَا يُدْخِلُ اَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ
وَلَا يُجِيْرُهٗ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَةِ اللّٰهِ یعنے نہ لیجاویگا تم مین سے کسیکو
عمل اوسکا جنت مین اور کسیکو عمل نجات ندیگا دوزخ سے اور نہ مین کسیکو جنت کولے
جاؤنگا اور نہ دوزخ سے بچاؤنگا مگر جو جنت پاویگا اور دوزخ سے بچیگا سو محض خدا
کی رحمت سے پس بموجب حکم اللہ تعالی کے حضرت رحمۃ للعالمین و شفیع المذنبین محمد
رسول اللہ صلعم اوّل شفاعت کرینگے بعد آپ کے اور نبیون کو حکم ہوگا پھر عالمون کو پھر

شہیدون کو اور اذان دینے والون کو حکم ہوگا **ق** چنانچہ اوپر حدیث مین گذرا کہ شہید ستر رشتہ دارون کی شفاعت کریگا اور بخشاویگا اور حافظ دس شخص کو بخشاویگا **ق** **ح** اور چھوٹے لڑکے لڑکیان جو مر گئے تھے اور اونکے ماباپ نے صبر کیا تھا تو وہ اپنے ماباپ کو بخشاوینگے **تح** مطلب یہ کہ بعضے لوگ بسبب کم ہونے نیکی اور زیادہ ہونے بدی کے مستحق دوزخ کے ہونگے تو اونکے واسطے پیغمبر اور علما اور حفاظ وغیرہ بموجب اشارہ اللہ تعالی کے سفارش کرینگے اور اللہ تعالی قبول کریگا اور اونکے گناہ معاف کردیگا اور جاننا چاہیے کہ قیامت کو اللہ تعالی کا دیدار ہوگا بے پردہ اور حجاب اور اللہ تعالی کلام کریگا مخلوق سے بلا ترجمان چنانچہ دیدار کے مقدمہ مین **مشکوۃ کے باب الحوض والشفاعۃ مین لکھا ہی** کہ کہا ابو سعید خدری نے کہ اَنَّ نَاسًا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ هَلْ نَرٰی رَبَّنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم نَعَمْ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِیْرَةِ صَحْوًا لَیْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَیْسَ فِیْهَا سَحَابٌ قَالُوْا لَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ اَحَدِهِمَا یعنے کئی آدمیون نے کہا یا رسول اللہ کیا ہم دیکھینگے اللہ کو قیامت کے دن فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان دیکھوگے بھلا تمکو شک ہوتا ہی سورج کے دیکھنے مین کھلے دوپہر کے وقت کہ اوسمین بدلی نہو اور بھلا تمکو شک ہوتا ہی چاند کے دیکھنے مین کھلی چودھوین رات مین کہ اوسمین بدلی نہو اون لوگون نے کہا کہ ہمکو کچھ شک نہین ہوتا ہی فرمایا کہ ایسہی شک نکرنا چاہیے خدا کے دیکھنے مین قیامت کے دن مگر جیسا شک کرتے ہو سورج یا چاند کے دیکھنے مین اور فرمایا اللہ تعالی نے **قہ ۲۹** وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ یعنے کتنے منھ قیامت کے دن ترو تازہ اور روشن اور چمکتے اپنے رب کی طرف دیکھتے ہونگے اور کتنی قسم کے لوگون کو اللہ تعالی کا دیدار نہوگا اوّل اونمین سے کافر ہین کہ اونکے واسطے

فرمایا طف ۱۵ اِنَّھُمْ عَنْ رَّبِّھِمْ یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ یعنے وہ اپنے رب سے اوس دن حجاب (اور)
اوٹ مین ہونگے کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہی ع اور جس نے قرآن سے روگردانی کی اوسکو بھی
دیدار نہوگا اور بعضے لوگ ہونگے کہ اللہ اونکی طرف نہ دیکھے گا چنانچہ **مشکوۃ کے باب**
المساہلہ فی المعاملہ مین لکھا ہی کہ روایت کی مسلم نے کہ کہا ابوذر نے کہ فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ثَلٰثَۃٌ لَا یُکَلِّمُھُمُ اللہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ
وَلَا یُزَکِّیْھِمْ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ قَالَ اَبُوْذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ
اللہِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَہٗ بِالْحَلِفِ الْکَاذِبِ یعنے تین قسم کے
لوگون سے نہ تو اللہ تعالی بات کریگا قیامت کے دن اور نہ دیکھے گا اونکی طرف اور نہ گناہ سے
پاک کریگا اونکو اور اونکے لیے نہایت دردناک عذاب ہوگا عرض کیا ابوذر نے کہ نامید
ہوے وہ اور زیان مین پڑے کون ہین وہ یا رسول اللہ فرمایا کہ ایک ٹخنون سے نیچے کپڑے
پہننے والا دوسرے خالی احسان رکھنے والا تیسرے رائج کرنیوالا اپنے اسباب کا جھوٹی
قسم کھا کر یعنے جھوٹی قسم کھا کر اپنا اسباب بیچنے والا اور اسیطرح **مشکوۃ کے کتاب**
اللباس مین لکھا ہی کہ روایت کی احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہ کہا
سالم نے کہ میرا باپ کہتا تھا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے اَلْاِسْبَالُ فِی الْاِزَارِ
وَالْقَمِیْصِ وَالْعِمَامَۃِ مَنْ جَرَّ مِنْھَا شَیْئًا خُیَلَاءَ لَمْ یَنْظُرِ اللہُ اِلَیْہِ یَوْمَ
الْقِیٰمَۃِ یعنے فرمایا کہ نیچا پہننا کپڑا جو حرام و مکروہ ہی سو ازار مین اور قمیص مین اور
پگڑی مین ہی جسنے لٹکایا ان کپڑون سے کسی کپڑے کو تکبر کی راہ سے یعنے پائجامہ
ٹخنون سے نیچا پہنا یا قمیص کی آستین گنٹھی لنبی کین یا دامن نیچا کیا یا پگڑی کا
شملہ آدھی پیٹھ سے زیادہ چھوڑا تو نہ دیکھے گا خدا تعالی اوسکی طرف قیامت کے
دن اور اسیطرح **مشکوۃ کے باب المباشرت مین لکھا ہی** کہ روایت کی
ترمذی نے کہ کہا ابن عباس نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یَنظُرُ اللّٰہُ اِلیٰ رَجُلٍ اَتٰی رَجُلًا اَوْ اِمْرَءَۃً فِی الدُّبُرِ یعنے نہ دیکھے گا خدا اوسکی
طرف جسنے مرد سے یا عورت سے لواطت کی تھی اور اسیطرح حال اللہ تعالیٰ کے باتین
کرنے کا بھی پوچھا چاہیے **مشکوۃ کے باب الحساب و القصاص و المیزان**
مین لکھا ہی عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم مَا مِنْکُمْ
اِلَّا سَیُکَلِّمُہٗ رَبُّہٗ لَیْسَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَہٗ تَرْجُمَانٌ وَّلَاحِجَابٌ یَّحْجُبُہٗ اھ فرمایا
پیغمبر خدا صلعم نے کہ تم مین سے ہر شخص سے باتین کریگا خدا یتعالیٰ خود کہ نہوگا بیچ مین
کوئی دوبھاسیا اور نہوگا کوئی پردہ کہ چھپاوے اوسکو آہ تھی مگر اکثر کافرون اور بعضے
گنہگارون سے اللہ تعالیٰ نہ بولے گا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے **ب ٢** اِنَّ الَّذِیْنَ
یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتَابِ وَیَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ
مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَا یُزَکِّیْہِمْ
وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ جو لوگ یعنے جو عالم چھپاتے ہین خدا کی بھیجی کتاب کے علم کو
یعنے مسئلہ کو اور لیتے ہین اوس مسئلون کے بدلے تھوڑی قیمت دو وضع سے اول یہ
کہ وہ مسئلہ اپنی مرضی کے خلاف ہی اور اوسکے ظاہر کرنے مین اپنی ریاست جاتی ہی
یا شیخی کم ہوتی ہی یا اپنے رشتہ دارون یا دوستون کا کچھ نقصان ہوتا ہی تو اوس مسئلہ
کو پوشیدہ کرتے ہین دوسرے یہ کہ وہ مسئلہ پوچھنے والے کی مرضی کے موافق ہی اور بتانے
مین اپنا کچھ نقصان نہین تو بھی بے کچھ مال لیے فتویٰ نہین دیتے اور نام اوس مال کا
ہدیہ اور نذرانہ اور شکرانہ رکھکر کھاتے ہین تو وہ لوگ یہ مال نہین کھاتے بلکہ اپنے پیٹون
مین آگ بھرتے ہین اور جیسے یہ لوگ یہان خدا کا حکم زبان سے بیان نکرتے تھے ویسی
خدا یتعالیٰ قیامت کے دن اُنسے نہ بولے گا اور پاک نکریگا انکو عذاب سے اور انکے واسطے
عذاب دردناک ہوگا ع اور اسیطرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے **ع ٣** اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ
بِعَہْدِ اللّٰہِ وَاَیْمَانِہِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَا خَلَاقَ لَہُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ ١ھ

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ یعنے جو لوگ خرید تے ہین خدا کے قول کی عوض اور اپنی قسمون کے بدلے
تھوڑی قیمت یعنے جو قول کہ خدا کے ساتھ کیا سو تھوڑی قیمت لیکر توڑ ڈالا اور
یا تھوڑی قیمت لیکر جھوٹھی قسم کھالی ایسے لوگون کو نہین ہی کچھ نصیبہ آخرت مین اور
نہ بات کریگا اُنسے خدا اور نہ دیکھیگا اونکی طرف قیامت کے دن اور نہ پاک کریگا اونکو
عذاب سے اور اونکو ہوگا عذاب دردناک ن اور فرمایا حضرت نے کہ اللہ تعالیٰ تین
شخصون سے نہ بولیگا قیامت کو اور نہ دیکھے گا اونکی طرف اور پاک نکریگا اونکو عذاب
دردناک سے ایک بوڑھا حرام کار دوسرے بادشاہ جھوٹھا تیسرے عالم مغرور
ق الحاصل محشر مین دنیادار اور منافق وغیرہ سے یون حساب خطاب ہوگا چنانچہ
مشکوۃ کے باب الحساب و القصاص مین لکھا ہی عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم فَیَلْقٰی فَیَقُوْلُ اَیْ فُلُ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ
وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَیْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَیَقُوْلُ
بَلٰی قَالَ فَیَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِیَّ فَیَقُوْلُ لَا فَیَقُوْلُ فَاِنِّیْ قَدْ اَنْسَاكَ
كَمَا نَسِیْتَنِیْ ثُمَّ یَلْقَی الثَّانِیَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ ثُمَّ یَلْقَی الثَّالِثَ فَیَقُوْلُ لَهٗ
مِثْلَ ذٰلِكَ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّیْتُ وَصُمْتُ
وَتَصَدَّقْتُ وَیُثْنِیْ بِخَیْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَیَقُوْلُ هٰهُنَا اِذًا ثُمَّ یُقَالُ الْاٰنَ
نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَیْكَ وَیَتَفَكَّرُ فِیْ نَفْسِهٖ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْهَدُ عَلَیَّ فَیُخْتَمُ
عَلٰی فِیْهِ وَیُقَالُ لِفَخِذِهٖ انْطِقِیْ فَتَنْطِقُ فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَعِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَ
ذٰلِكَ لِیُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهٖ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ سَخَطُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روبرو ہوگا خدا تعالیٰ بندے سے اور فرماویگا
اے فلانے کیا مینے تجھکو گرامی نکیا اور سردار نہ بنایا اور تجھکو جوڑا نہ دیا اور تیرے اختیار مین

نکیا گھوڑون اور اونٹون کو اور کیا نہ چھوڑا مینے تجکو کہ تو سردار ہووے اور لوٹ کے
مال سے جاہلیت کے دستور کے موافق چوتھائی لیوے تو وہ بندہ عرض کریگا کہ البتہ
سب سچ ہے تو نے ایسا ہی کیا فرمایا حضرت نے کہ اللہ تعالی فرماویگا بھلا تو یہ بھی
گمان رکھتا تھا کہ مجکو خدا سے ملنا ہے وہ کہیگا نہ تب اللہ تعالی فرماویگا سو مین بھی
بھولا تجکو جیسا تو مجکو بھولا تھا پھر روبرو ہوگا خدا دوسرے بندے کے پھر ذکر کیا حضرت
نے پہلے مرتبہ کی طرح پھر روبرو ہوگا خدا تیسرے بندے کے اور اس سے بھی کہیگا ویسے ہی
تو عرض کریگا یہ بندہ کہ خداوندا مین ایمان لایا تجپر اور تیری کتاب پر اور تیرے پیغمبرون
پر اور مینے نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور زکوۃ دی اور تعریف کریگا یہ بندہ اپنی بہت
جتنی کرسکیگا تب اللہ تعالی فرماویگا کہ اب یہان یہ کام تو نے کیے اور کہا جاویگا اوسے
کہ اب ہم قائم کرین گے گواہ تجپر تب وہ بندہ فکر کریگا اپنے دل مین کہ کون مجھ پر گواہی دیگا
تب اللہ تعالی مُہر کریگا اسکے مُنھ پر اور کہا جاویگا اسکی ران سے کہ بول تو بولے گی اسکی
ران اور گوشت اور ہڈی اسکے کاموں کا حال اور یہ سب اسواسطے کہ عذر نرکھے اپنی
جان سے اور یہ حال منافق کا ہے اور یہ وہ شخص ہے کہ غضب کیا اللہ نے اوسپر اور اسیطرح
مشکوۃ کے باب التصاویر مین ہے عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صلعم یَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ لَهَا عَیْنَانِ تُبْصِرَانِ وَاُذُنَانِ
تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ یَنْطِقُ وَیَقُوْلُ اِنِّیْ وُکِّلْتُ بِثَلٰثَةٍ بِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَکُلِّ
مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰہِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَبِالْمُصَوِّرِیْنَ ت فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ قیامت کے دن دوزخ سے ایک گردن نکلے گی اوسکے دو آنکھین ہونگی دیکھنے کو اور
دو کان سننے کو اور زبان ہوگی بولتی اور وہ گردن کہے گی کہ مین متعین ہوئی ہون
تین پر ایک ہر ظالم سرکش پر دوسرے اون پر جنہون نے ٹھہرایا سوا خدا کے اور
معبود اور تصویر کھینچنے والون پر اور اسیطرح مشکوۃ کے باب التصاویر

مین لکھا ہی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ اَوْ يَفِرُّوْنَ مِنْهُ صُبَّ فِيْ اُذُنَيْهِ الْاٰنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ اَنْ يَنْفُخَ فِيْهِ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے بن دیکھے جھوٹھے خواب بیان کیے اوسکو تکلیف دی جاویگی کہ گرہ دے دو جو مین اور وہ ہرگز نہ دے سکیگا اور جسنے کان لگائے ایک لوگون کی بات سننے کو اور وہ لوگ اسکو مکروہ جانتے تھے یا بھاگتے تھے کہ یہ شخص ہماری باتین نہ سُنے اور یہ شخص کان لگائے رہتا تھا ڈالا جاویگا اسکے دونون کانون مین سیسہ قیامت کے دن اور جسنے تصویر بنائی عذاب کیا جاویگا اوسپر اور تکلیف دی جاویگی کہ جان ڈالے اوسمین اور وہ ہرگز نہ جلا سکے گا اور اسیطرح **مشکوۃ کے باب الریا والسمعہ مین لکھا ہی** عَنْ تَمِيْمَةَ قَالَ جُنْدَبٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے مشہور کرنا چاہا آپ کو دنیا مین رسوا کریگا اوسکو خدا قیامت کے دن اور جسنے رنج و محنت مین ڈالا لوگون کو محنت و مشقت مین رکھیگا اوسکو خدا قیامت کے دن تخ اور جو عیش و عشرت کہ آدمی نے دنیا مین کی تھوڑی یا بہت سبکا حساب ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ۳۰ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ یعنے پھر البتہ تم پوچھے جاوگے اون نعمتون کی حقیقت سے جو تمکو دنیا مین دین تھین اول یہ کہ نعمت کسطرح حاصل کی تھی حلال سے یا حرام سے دوسرا یہ کہ کہان خرچ کی خدا کی مرضی کی یا نامرضی کی جگہ تیسرے یہ کہ اوس نعمت کا کیا شکر کیا جو چیز کہ آدمی کی زندگی اوسپر موقوف نہین اور اللہ تعالی نے آدمی کو دی ہی سبکا حال پوچھا جائیگا تا آنکہ سرد پانی اور گرم روٹی اور ٹھنڈا سایہ اور نیند کی آرام اور درستی مزاج اور اسلام اور قرآن اور پیغمبر وغیرہ سب نعمتون کا حال پوچھا جائیگا

ع اور فرمایا حضرت نے کہ چار چیزون کا حال پوچھا جائیگا ایک یہ کہ اپنی عمر کس کام مین
صرف کی دوسرے یہ کہ بدن کو کس کام مین دُبلا کیا تیسرے یہ کہ علم سیکھ کر کیا عمل کیا چوتھے یہ
کہ مال کہان سے حاصل کیا اور کہان خرچ کیا اور پوچھا جائیگا حال کانکا اور آنکھ کا
کہ انسے کیا سُنا اور کیا دیکھا اور حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص دنیا مین خوب کھائیگا
قیامت کو بہت بھوکھا ہوگا اور بہت ایسے ہونگے جو دنیا مین نعمتین کھاتے اور پہنتے
تھے روز قیامت کو بھونکھے ننگے ہونگے ق اور قیامت کے دن سخت حساب اوس سے
لیا جائیگا جو دنیا مین تندرست بے فکر رہا اور فرمایا حضرت نے کہ لایا جاویگا قیامت کے
روز غلام اور پوچھا جائیگا اوس سے کہ تجکو عبادت سے کسنے روکا وہ کہیگا الٰہی تو نے
ایسے میرے مالک بنائے تھے جو مجھے اپنے کام سے فرصت ندیتے تھے تو لائے جاوین گے
حضرت یوسف علیہ السلام اوس غلامی کی حالت پر اور پوچھا جاویگا اوس غلام سے کہ
کہ تو غلامی مین زیادہ تھا یا حضرت یوسف وہ کہیگا کہ حضرت یوسف زیادہ غلامی مین تھے
تب اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ یوسف کو بھلا نہ روکا غلامی نے ہماری عبادت سے اور لایا جاویگا
مالدار اور پوچھا جاویگا اوس سے کس چیز نے روکا تجکو عبادت سے وہ کہیگا مال نے تو
بولائے جاوینگے حضرت سلیمان بادشاہت کی حالت پر تب کہا جاویگا اوس سے کہ تو زیادہ
غنی تھا یا سلیمانؑ وہ کہیگا کہ سلیمان زیادہ غنی تھے فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ بھلا سلیمان کو
بادشاہت نے میری عبادت سے نہ روکا اور لایا جاویگا بیمار اور اوس سے پوچھا
جائیگا کہ کاہے نے روکا تجکو میری عبادت سے وہ کہیگا بیماری نے تب حضرت ایوب
بیماری کی حالت پر بلائے جاوینگے اور کہا جائیگا اوس سے کہ تو زیادہ بیمار تھا یا ایوب وہ
کہیگا کہ ایوب زیادہ بیمار تھے خدا فرماویگا کہ بھلا ایوب کو نہ روکا اوسکی بیماری نے ہماری
عبادت سے اور لایا جاویگا قیدی اوس سے پوچھا جاویگا کہ کس سبب نے روکا تجکو میری
عبادت سے وہ کہیگا کہ قید نے کہ غیر کے بس مین تھے تب حضرت یونس بلائے جاوینگے قید کی

حالت پر اور کہا جائیگا اوس سے کہ تو زیادہ قید تھا یا یونس کہ ماہی کے شکم مین قید رہے
اور عبادت کی میری اوسکے پیٹ مین لیٹے لیٹے اور نہ روکا اوسکو قید نے ہماری عبادت سے
ق تب سب یہ عذر کرنے والے پشیمان و قائل ہونگے اور فرمایا حضرت نے کہ قیامت کے
دن جسقدر آدمی اپنی زبان پر غصے ہوگا و تنا کسی چیز پر غصے نہو گا اور فرمایا کہ قیامت کو
ایک شخص محشر مین ایک شخص کو پکڑے گا اور یہ اوسکو پہچانتا نہو گا کہیگا کہ تجھے مجھسے کیا کام
میرے تیرے پہچان بھی تو نہ تھی وہ کہیگا کہ تو نے مجھکو فلانی جگہ فلانا برا کام کرتے دیکھا
اور منع نکیا تھا ق اور اسیطرح **مشکوۃ کے باب الامارۃ والقضا مین**
لکھا ہی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اَلَا کُلُّکُمْ رَاعٍ
وَّ کُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ فَالْاِمَامُ الَّذِیْ عَلَی النَّاسِ رَاعٍ وَھُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ
وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَھُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ وَالْمَرْأَۃُ رَاعِیَۃٌ عَلٰی بَیْتِ زَوْجِھَا وَوَلَدِہٖ وَھِیَ
مَسْئُوْلَۃٌ عَنْھُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلٰی مَالِ سَیِّدِہٖ وَھُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْہُ اَلَا فَکُلُّکُمْ
رَاعٍ وَّ کُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ ف فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار
رہو کہ ہر شخص تم مین کا نگہبان ہی اپنی رعیت کا اور ہر شخص تم مین کا پوچھا جائیگا
اپنی رعیت کے حال سے کہ تیری رعیت نے کام نیک کیے یا بد کیے اور اگر بد کام کیے تو تو نے منع بھی کیا
یا نکیا تو پیشوا لوگو نکا نگہبان اونکا ہی اور وہ پوچھا جائیگا اون لوگون کے حال سے
یعنے بادشاہ سے رعیت کا حال پوچھا جائیگا اور پیرون سے مریدون کا اور استادون سے
شاگردون کا اور رسالہ دارون جمعدارون وغیرہ سے حال پیادون وغیرہ کا
پوچھا جائیگا کہ اتھون نے بد کام کیون کیے اور اگر کیے تو تم نے باز کیون نہ رکھا اسیطرح
ہر آدمی نگہبان ہی اپنے گھر والون پر اور وہ پوچھا جائیگا اپنے گھر والون کے حال سے
اور ہر عورت نگہبان ہی اپنے شوہر کے گھر کی اور اولاد پر اور وہ پوچھی جاوے گی
اپنے شوہر کے گھر اور اولاد کے حال سے اور ہر غلام نگہبان ہی اپنے میان کے مال کا

اور وہ پوچھا جائیگا اوس مال کے حال سے خبردار رہو کہ ہر شخص تم مین کا نگہبان
ہی اور اوس سے پوچھا جائیگا اوسکی رعیت کا حال تح اور فرمایا حضرت نے
دو چیزون کو آدمی بُرا جانتا ہی اوّل موت کو بد جانتا ہی حالانکہ وہ بہتر ہی اوسکے
واسطے دوسرے مال کم ہونے کو بد جانتا ہی حالانکہ وہ کم کرنے والا ہی حساب کا اور
فرمایا کہ جسقدر آدمی کے پاس دنیا مین مال زیادہ اوتنا ہی آخرت مین اوسے
حساب زیادہ اور فرمایا کہ مال بحث کریگا اپنے مالک سے مالک کہیگا کہ مینے تجکو
جمع کیا اور حاصل کیا مال کہیگا تو نے مجسے فلانی فلانی اپنی حاجت روا کی اور فلانی
فلانی جگہ خلاف شرع خرچ کیا تب مالک کہے گا ای مال یہ باتین جو تو کرتا ہی میرے
پھسانے کے واسطے رسیان ہین وہ مال کہیگا کیا مینے روکا تھا تجکو خدا کی راہ
مین خرچ کرنے سے اور فرمایا کہ ہر غنی اور فقیر قیامت کے روز آرزو کریگا کہ قوت سے
زیادہ مجکو مال نہ ملتا تو بہتر تھا کہ اوسپر حساب نہ تھا اور آج وہ مال نرہا اور حساب
باقی رہا ق اور مشکوۃ کے باب فضل الفقرا مین لکھا ہی عَنْ اَبِی
هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدْخُلُ الْفُقَرَآءُ
الْجَنَّۃَ قَبْلَ الْاَغْنِیَآءِ بِخَمْسِمِائَۃِ عَامٍ نِصْفِ یَوْمٍ ت فرمایا پیغمبر خدا صلعم
داخل ہونگے فقیر جنت مین امیرون سے پانسو برس آگے آدھے دن مین تح اور فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے
محتاج آگے پہلے بہشت مین جاینگے فرشتے روکین گے کہ ٹھہرو حساب کے واسطے وہ کہین گے ہم کا ہیکا
حساب دین ہم اللہ ہمکو دنیا مین مال نہ ملا تھا جو ہم سخاوت و بخل کرتے اور ہم امیر نہ تھے جو عدل و ظلم
کرتے بلکہ ہمکو خدا کا حکم عبادت کے واسطے آیا سو ہمنے مرتے وقت تک عبادت کی تب اللہ تعالیٰ
فرماویگا یہ سچ کہتے ہین پھر یہ داخل ہونگے بہشت مین ستر برس پیشتر ق اور فرشتے جب
بعضے مالدارون سے کہین گے کہ تمنے صدقہ خیرات کیون نہ دیا کہ آج کام آتا وہ کہین گے حا ۲۹
مَا اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَہْ + ھَلَکَ عَنِّیْ سُلْطَانِیَہْ + یعنے کچھ کام نہ آیا میرے

مال میرا کہ نام ونشان کی جگہ خرچ کیا تھا اور آج میرے پاس کچھ نہین جو دیکر خلاصی
پاؤن جاتی رہی مجسے بادشاہت وحکومت میری کہ ایک ولایت پر یا ایک ملک پر
یا ایک شہر پر یا ایک گانوں پر یا محلہ پر یا اپنے غلام لونڈی پر یا فقط اپنے ہاتھ پانوں پر
حکومت رکھتا تھا سو وہ سب آج جاتی رہی اور ندامت وپشیمانی ہاتھ لگی تب حکم
ہوگا ع ۲۹ کہ خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ۝ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ۝ پکڑو اسکو پھر ہاتھ اسکے
گردن سے باندھو طوق کرکے یہ حکم سنتے ہی لاکھ فرشتے دوڑکر اُسکو باندھینگے پھر
حکم ہوگا دوزخ مین ڈالو اسکو ع غرض کہ اسیطرح ہرکسیکا انصاف ہوکر ہر شخص کے
واسطے حکم ہوگا چنانچہ محشر مین ایک فرشتہ پکاریگا کہ دنیا مین جو جسکو پوجتا تھا
اوسکے ساتھ جاوے اور وہان بت اور درخت اور آفتاب ومہتاب اور جھنڈے
نشان اور تعزیے اور بزرگ لوگ وغیرہ چیزین کہ دنیا مین پوجی گئی تھین حاضر
وموجود ہونگی بت پرست بتون کے ساتھ اور آفتاب ومہتاب پرست آفتاب ومہتاب کے
اور جھنڈے ونشان تعزیہ پرست جھنڈے نشان تعزیون کے ساتھ روانہ ہونگے
اور بموجب حکم آیت کے فی ۷ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ
جَهَنَّمَ یہ سب عابد ومعبود دوزخ مین ڈالے جاوینگے اور صرف وہ لوگ جو خدا پرستی
کا دعوی رکھتے تھے باقی رہین گے تب حکم ہوگا کہ یہود کسکی عبادت کرتے تھے یہود کہینگے
ہم عزیر خداکے بیٹے کی عبادت کرتے تھے فرشتے کہینگے تم جھوٹے ہو خداکے جورو لڑکے
نہین اسوقت مین ایک فرشتہ حضرت عزیر کی صورت بنکر انکے سامنے آویگا یہ اوسکو
حضرت عزیر خیال کرینگے اور فرشتون سے کہین گے ہم پیاسے ہین اوسوقت مین انکو دوزخ
پانی کی صورت نظر آویگی وہ فرشتہ حضرت عزیر کی صورت کا اوس پانی کی طرف روانہ ہوگا
یہ اوسکے پیچھے پانی کے واسطے روانہ ہونگے وہ انکو دوزخ مین لیجاویگا اور ایسے ہی ایک
فرشتہ عیسی علیہ السلام کی صورت بنکر نصاری کو دوزخ مین ڈالے گا جب صرف موحد

نیک و بد باقی رہین گے حکم ہوگا کہ تمکو کسکا انتظار ہی اور تم کسکے ساتھ جاؤ گے وہ عرض کرینگے
خدایا دنیا مین باوجود طرح طرح کی احتیاج اور علاقون کے ہمنے مشرکون کا ساتھ نہ دیا اور انسے
موافقت نکی یہان کیون ہمکو انکے ساتھ حکم ہوتا ہی اور ہر شے ایک صورت پر نمود ہو کر کہیگی
کہ مین رب تمہارا ہون یہ کہین گے ہم مشرک صورت پرست نہین ہین ہمکو اس صورت سے
کیا کام جب ہمارا رب ظاہر ہو کر پردہ اوٹھاویگا تب ہم اوسکو پہچان لین گے حکم
ہوگا کہ تمہارے پاس کوئی نشان ہی جس سے تم خدا کو پہچانو یہ عرض کرینگے ہان البتہ تب
اسوقت اللہ تعالیٰ ایک چیز پنڈلی کی صورت پر ظاہر کریگا تو سب مومن موحد سجدے مین
گرینگے اور کہین گے اب ہم راضی ہوے تو ہی ہو رب ہمارا اور جو لوگ دلمین ایمان نہ رکھتے
تھے یا ریا کی راہ سے دنیا مین سجدہ کرتے تھے ہر چند قصد کرینگے مگر انکی پیٹھ تانبے کے
تختے کی طرح سخت ہو جاویگی اور سجدہ نکر سکین گے بلکہ چت گرینگے اور بمشکل اوٹھین گے
چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۲۹ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَّقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
وَهُمْ سَالِمُوْنَ یعنے جسدن کھولی جاویگی پنڈلی اور بلائے جاوینگے سجدے کے لیے
تو ہرگز نکر سکین گے نیچی ہونگی آنکھین اونکی چڑھی آتی ہے اونپر ذلت اور بیشک یہ
لوگ دنیا مین بلائے جاتے تھے سجدہ کرنے کو جب تندرست تھے ع ح ق ن
کہ پنج وقت موذن کہا کرتے تھے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یعنے آؤ واسطے نماز کے اور یہ
صحیح و سالم بیٹھے ہوتے تھے اور نماز کو نہ جاتے تھے سو آخرت مین بھی انکو سجدہ نصیب نہوگا
اور ایماندار بے ریا لوگ سجدہ کرینگے پھر جب بموجب حکم کے سر اوٹھاوینگے تو ہر ایک کو
بقدر اعمال کے نور ملیگا ق اور وہ نور آگے آگے بہشت کی طرف روانہ ہوگا اور بہشت سے
اِس طرف دوزخ اور دوزخ پر ایک پل رکھا جائیگا تاکہ لوگ محشر سے پل پر ہو کر بہشت مین
جاوین اور وہ پل پندرہ ہزار برس کی راہ برابر لنبا ہوگا ح اور بعضے روایات مین

آیا ہو کہ اوسکی ہزار برس چڑھائی اور ہزار برس برابر اور ہزار برس اوتار ہے ع بال سے
زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز اوسکے کنارون کے ہر طرف دوزخ کی آگ ہوگی اور
کانٹے اور سنسیان ہونگی کہ اوسکی لنبائی سوا خدا کے کوئی نہین جانتا اور لوگون کو حکم
ہوگا کہ محشر سے روانہ ہو ہر امت اپنے پیغمبر کے ساتھ روانہ ہوگی راہ مین اندھیرا ہوگا
کامل ایماندارون کو دو مشعلین ملین گی ایک سامنے دوسری داہنی طرف اور کمتر ونکو
ایک مشعل ہاتھ مین ملیگی اور ناقصون کے انگوٹھون کے ناخن روشن ہونگے اور
نہایت ناقصون کے کبھی ناخن روشن ہوجاوینگے اور کبھی تاریک اور منافقونکو
مطلق نور نہ ملیگا اور اون کے نور کی روشنی مین چل کر دوزخ کے کنارہ پر پہونچکر
جب پل پر چڑھین گے تب منافق اوس اندھیرے مین گرفتار رہین گے ق ن ح
چنانچہ فرمایا حد ۲۷ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ
وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا
وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ
الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ
وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ
حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ
وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ یعنے جسدن
دیکھے تو مسلمان مرد اور عورتون کو دوڑتا ہوگا نور اونکا آگے آگے اور داہنی
طرف اور فرشتے کہین گے اون سے کہ خوشی ہو تمکو آج بہشت ہین کہ جاری ہونگی اُنکے
نیچے سے ندیان اور ہمیشہ رہین گے اون بہشتون مین یہ ہے بڑی مراد ملنی اور مسلمان

آگے چلینگے اور منافق پیچھے رہینگے تو منافق مرد اور عورتین مومنون سے کہینگی
کہ دیکھو ہماری طرف تاکہ تمھاری روشنی ہمپر پڑے تو اوسمین سے کچھ ہم بھی روشنی لین
وہ جواب دینگے کہ تم اپنے پیچھے لوٹو اور جہان سے ہم نور لائے ہین وہین سے تم بھی لاؤ
پس وہ پیچھے دیکھینگے تو یکایک مومنون اور منافقون کے درمیان مین ایک دیوار
کھینچینگے کہ اوسمین ایک دروازہ ہوگا کہ مومن اوسمین داخل ہونگے اندر اوسکے رحمت
ہوگی اور منافق باہر رہینگے کہ وہان عذاب ہوگا پھر منافق مُنھ پھیر کر مسلمانون کو اوس
دروازہ کی راہ سے دیکھکر پکارینگے کہ ای مومنو تمنے یہان ہمکو کیون چھوڑا کیا دنیا
مین ہم تمھارے ساتھ روزہ نماز نکرتے تھے مومن کہینگے البتہ تم ظاہر مین ہمارے ساتھ تھے
مگر ایسے تمنے کام کیے کہ فتنہ مین ڈالا اپنی جانون کو اور توبہ مین دیر کی اور شک کیا
شریعت مین اور فی الحقیقت دھوکا دیا تمکو تمھاری آرزوون نے مرنے وقت تک اور
فریب دیا تمکو شیطان نے اللہ پر دھوکا دیکر سو آج تم سے اور کافرون سے فدیہ نہ لیا
جائیگا تم سب کی جگہ دوزخ ہو وہی ہی تمھارے لائق اور بری ہی جاے بازگشت تمھاری
پھر مومن یہ جواب دیکر اپنے نور کے واسطے دعا کرینگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے
تحریم ۲۸ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ نُوْرُھُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمَانِھِمْ یَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یعنے جو لوگ
ایمان لائے ساتھ رسول کے نور اونکا دوڑیگا آگے آگے اور دہنی طرف اون کے
جب منافقون پاس نور نہ دیکھینگے تو کہینگے ای رب پورا رکھ ہمارے لیے نور
ہمارا اور بخش ہمکو تو سب کچھ کر سکتا ہی اور ہر مسلمان کے اعمال کے موافق نور ہوگا کہ اوسکی
روشنی مین وہ مسلمان صراط سے اوتریگا بعضون کا نور پہاڑ برابر اور بعضونکا نخلہ
برابر اور بعضونکا پاؤن کے انگوٹھے برابر نور ہوگا کبھی چمکیگا اور کبھی بجھ جاویگا ف ح
جاننا چاہیے کہ آدمی کا ایمان بصورت نور کے نمود ہوگا اور بعضے اعمال بھی نور ہونگے

چنانچہ مشکوۃ کے باب المساجد و مواضع الصلوۃ مین لکھاہی عن بُرَیدۃ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم بَشِّرِ الْمَشَّآئِیْنَ فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّآمِّ یَوْمَ
الْقِیٰمَۃِ ت د ما عن سہل ابن سعد و انس فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ خوشی سناؤ
کہ جو لوگ مسجدون کو اندھیریون مین جاتے ہین روز محشر کو اونکے واسطے نور کامل ہوگا
اور مشکوۃ کے باب الطہارۃ مین لکھاہی عَنْ اَبِیْ مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ نُوْرٌ م فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز نور ہوگی اور مشکوۃ
کے باب الجہاد مین لکھاہی عَنْ اَبِیْ نَجِیْحِ السُّلَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ شَابَ شَیْبَۃً فِی الْاِسْلَامِ کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا یَوْمَ
الْقِیَامَۃِ ہ فی شعب الایمان فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے بال سفید
ہوے اسلام مین تو نور ہوگا اوسکے واسطے قیامت کے دن اور اسیطرح مشکوۃ کے
باب الصلوۃ مین لکھاہی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَیْہَا کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا وَّبُرْہَانًا وَّنَجَاتًا
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ عَلَیْہَا لَمْ تَکُنْ لَّہٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْہَانًا وَّلَا نَجَاتًا
وَّکَانَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَھَامَانَ وَاُبَیِّ ابْنِ خَلَفٍ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے اچھی طرح وقت پر فرائض اور واجبات
اور سنن اور مستحبات کے ساتھ ہمیشہ ادا کیا نماز تو وہ نماز کو ہوگی اوسکے واسطے نور
اور دلیل اور سبب نجات کا قیامت کے دن اور جسنے اچھی طرح ہمیشہ وقت پر ادا
نکیا تو نہ ہوگا اوسکے واسطے نور اور نہ حجت اور نہ نجات اور قیامت کے دن ہوگا
وہ قارون اور فرعون اور ہامان اور اُبیّ بن خلف کے ساتھ تح اور جو شخص جمعہ کے
روز سورہ کہف پڑھے اوسکے قدم کے نیچے سے آسمان تک نور نکلے گا اور جسنے
ایک آیت قرآن کی پڑھی وہ بھی نور ہوگا اور درود پڑھنا نور ہوگا اور جس نیک آدمی کی

نظر دنیا مین جاتی رہی اوسکے لیے نور ہوگا قیامت کو اور جسنے حجرہ پر کنکریان پھیکین اوسکے لیے نور ہوگا قیامت کو اور جسنے جہاد مین تیر چلایا وہ بھی نور ہوگا اور خدا رسول کا ذکر کرنا نور ہوگا اور مسلمانون کا غم دور کرنا موجب نور کا ہی اور ظالمون کے واسطے نور نہوگا **ق** غرضکہ اسطرح سب لوگ روانہ ہونگے اور ایک آواز ہوگی کہ لوگو اپنی آنکھین بند کرو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ صراط پر اوتریگی **ق ح** اور جسنے قربانی کی تھی وہ قربانی کا جانور وہان سواری ہوگا **ح** اور سب سے پہلے یہ امت اوتریگی چنانچہ **مشکوۃ کے باب الحوض و الشفاعۃ مین لکھا ہی** عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ مِنَ الرُّسُلِ بِأُمَّتِهِ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَكَلَامُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللّٰهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتّٰى إِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھا جاویگا پل درمیان دوزخ کے تو سب پیغمبرون سے پہلے مین ہی اوترون گا اپنی امت کے ساتھ اور اوسوقت مارے ہیبت کے کوئی بول نسکیگا مگر پیغمبر یہ کہتے ہونگے کہ ای خدا سلامت رکھ سلامت رکھ اور دوزخ مین سنسیان ہونگی جوا سے کے کانٹون کی صورت کہ اونکی بڑائی کوئی سوا خدا کے نہین جانتا سو وہ سنسیان دوزخ سے نکلکر صراط کے اوترنے والون کو بسبب بدکامون کے نوچین گے تو بعضا آدمی آفت مین پڑے گا اپنے عمل کے سبب اور بعضا نوچ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے گا پھر نجات پاویگا یہ تب تک ہوگا جب تک فراغت پاوے اللہ تعالی بندون کے حساب سے **تح** اور اعمال لوگون کے پل سے اوتارین گے چنانچہ **مشکوۃ کے باب الحوض و الشفاعۃ مین لکھا ہی** عَنْ حُذَيْفَةَ

وَاَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُرْسَلُ الْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَیَقُوْمَانِ جَنَبَتَیِ الصِّرَاطِ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا فَیَمُرُّ اَوَّلُکُمْ کَالْبَرْقِ ثُمَّ کَمَرِّ الرِّیْحِ ثُمَّ کَمَرِّ الطَّیْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ یَجْرِیْ بِهِمْ اَعْمَالُهُمْ وَنَبِیُّکُمْ قَائِمٌ عَلَی الصِّرَاطِ یَقُوْلُ یَارَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتّٰی تَعْجَزَ اَعْمَالُ الْعِبَادِ حَتّٰی یَجِیْءَ الرَّجُلُ فَلَا یَسْتَطِیْعُ السَّیْرَ اِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِیْ حَافَتَیِ الصِّرَاطِ کَلَالِیْبُ مُعَلَّقَةٌ مَامُوْرَةٌ تَاْخُذُ مَنْ اُمِرَتْ بِهٖ فَمَخْدُوْشٌ نَاجٍ وَمَکْدُوْشٌ فِی النَّارِ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجی جائیگی امانت اور رحم تووہ کھڑی ہونگی دونون طرف صراط کے دھنی طرف اور بائین طرف پھراوترین گے لوگ پل پر ہوکر اوّل لوگ تم مین سے اوترین گے جیسے بجلی چمکتی پھر ایک لوگ اوترینگے جیسے ہوا چلے پھر ایک لوگ جیسے جانور اوڑا اور آدمی دوڑا انکو اوتارین گے لوگون کو صراط پر سے اعمال انکے اور حضرت ہمارے پل صراط پر کھڑے ہوے کہتے ہونگے خدایا سلامت رکھ اور اسقدر لوگ اوترین گے کہ آخر کو بندون کے اعمال سُست ہو جاوین گے یہان تک کہ آویگا ایک آدمی کہ پانوَن سے چل نہ سکے گا مگر جیسے لڑکا سُرین سے چلتا ہے فرمایا حضرت نے کہ دونون طرف صراط کے سنسیان ہونگی لٹکی ہوئی حکم کی منتظر جسکے واسطے حکم ہوگا اوسکو پکڑین گی پھر وہ بعضے جو چل نہ سکتے تھے چھل جاوین گے اور نجات پاوین گے اور بعضے اونمین سے ہاتھ پانون بندھکر دوزخ مین گرینگے تحؔ اور بعضے گنہگار اوس پل پر ڈالے جاوین گے لوگ اونکے اوپر ہوکر اوترین گے چنانچہ مشکوۃ کے باب الجمعہ مین لکھا ہے عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسِ الْجُهَنِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا اِلٰی جَهَنَّمَ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے جسنے اپنی گذرگاہ مقرر لوگون کی گردنون کو جمعہ کے دن تو وہ شخص پل بنایا

جاویگا دوزخ کی طرف تخ اور فرمایا حضرت سنے کہ جسنے تنگ راہ اختیار کی دنیا مین کشادہ
ہوگی اوسکے واسطے صراط اور جسنے کشادہ راہ اختیار کی دنیا مین تنگ ہوگی صراط اوسکے
واسطے آخرت مین اور جسنے ایسے ناچار کی حاجت بادشاہ تک پہونچائی کہ وہ ناچار خود
نہین پہونچا سکتا تھا اوسکے قدم صراط پر ثابت رہین گے اور جسنے صدقہ مین احسان کیا
وہ خاطر جمعی سے پل صراط پر اوتریگا اور جسکے یہان دو روز سے زیادہ کھانے کو نہ تھا
وہ صراط مین سے ہلکا اوتریگا ق اور جسوقت صراط کے چہار طرف سے آگ اور سنسیان
اور کانٹے لوگونکو ایذا دینگے تب روزے ڈھال ہونگے چنانچہ مشکوۃ کے باب الصوم
مین ہے عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ ف فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزے سپر ہونگے ہر آفت کے واسطے المقصود لوگ صراط
سے جب اوترکر پار ہونگے بعض روایات مین آیا ہے کہ وہان پل کی صورت ایک میدان
ہوگا کہ وہان ظالمون سے مظلومون کا بدلا لیا جاویگا چنانچہ مشکوۃ کے باب الحساب
والقصاص مین لکھا ہے عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم
یَخْلُصُ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَیُحْبَسُوْنَ عَلٰی قَنْطَرَةٍ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَیُقْتَصُّ
بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَیْنَهُمْ فِی الدُّنْیَا حَتّٰی هُذِّبُوْا وَنُقُّوْا اُذِنَ
لَهُمْ فِیْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خلاصی پاوینگے مومن دوزخ سے
یعنے جب دوزخ سے بچ کر آوینگے تو روکے جاوینگے ایک پل پر بہشت اور دوزخ کے درمیان
مین نو بدلا دلایا جاویگا بعضون کو بعضے ظالمون کا کہ دنیا مین آپس مین کیتے تھے یہان تک
کہ پاک صاف کیے جاوین گے لوگ خواہ دوزخ مین ڈالکر خواہ اور کچھ سزا دیکر خواہ معاف
کرکے بعد اسکے اذن دیا جاویگا بہشت کے داخل ہونیکا تخ اور فرمایا حضرت نے کہ قیامت
کے روز قاضی لایا جاویگا اور ایسے حساب مین پھنسایا جاویگا کہ آرزو کریگا کہ دنیا مین
بینے کاش ایک چھوہارے موافق بھی حکم نکیا ہوتا اور فرمایا کہ اعمال بندون کے تین طرح پر ہین

ایک شرک ہو کہ اوسکو خدا ہرگز نہ بخشیگا اور دوسرے حق تلفی اپنے نفس کی سو اسکو چاہے
خدا بخشے اور چاہے سزا دے اور تیسرے لوگون پر ظلم کرنا اور حق تلفی کرنا مخلوق کی کہ
خدا اسکو ہرگز نہ معاف کریگا اور ضرور عوض دلایا جاویگا اور فرمایا کہ جسنے ظلم کیا
مزدور اجرت دار معاہد پر یا کم دیا حق اوسکا یا تکلیف دی اوسکی طاقت سے زیادہ یا کچھ
لیا اوس سے بے خوشی اوسکی حضرت نے فرمایا کہ مین اوسکا مدعی ہونگا قیامت کو
اور فرمایا مشکوۃ کے باب الاجارۃ مین عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ
یَوْمَ الْقِیَامَةِ رَجُلٌ اَعْطٰی بِیْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَکَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ
اِسْتَاْجَرَ اَجِیْرًا فَاسْتَوْفٰی مِنْهُ وَلَمْ یُعْطِهٖ اَجْرَهٗ خ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ ارشاد کیا اللہ تعالیٰ نے کہ تین قسم کے لوگون سے مین خود جھگڑونگا
قیامت کے دن ایک وہ آدمی کہ مجکو درمیان مین دیکر قول کیا اور پھر پھر گیا دوسرے
وہ شخص جسنے حر کو بیچ کر قیمت کھائی تیسرے وہ جسنے مزدور سے پورا کام لیا اور
مزدوری ندی تمّ اور فرمایا کہ اگر کسی نے چھینک کر الحمد للہ کہا اور دوسرے نے یَرْحَمُكَ اللہ
نکہا تو وہ چھینکنے والا ایسی گرفت وگیر کریگا کہ تو نے رحمک اللہ کیون نہ کہا اور خدا تعالیٰ
اسکا انصاف کریگا اور فرمایا حضرت نے کہ قسم خدا کی کہ اگر ایک قرضدار شہید ہو خدا کی
راہ مین اور پھر زندہ ہو اور پھر شہید ہو تو داخل نہوگا بہشت مین جب تک قرض ادا نکرے
اور مواہب لدنیہ مین لکھا ہے کہ اگر بالفرض کوئی شخص ستر پیغمبرون برابر نیکی کرے اور
آدھے دانق کا قرضدار ہوگا تو جب تک اپنے قرضخواہ کو راضی نکریگا بہشت مین داخل
ہوگا اور فرمایا کہ جسنے اپنے غلام کے ایک کوڑا مارا ظلم کی راہ سے تو عوض لیا جاویگا
اوس میان سے قیامت کے دن اور ایک مرتبہ حضرت نے لونڈی کو کام کے واسطے
بلایا اوسنے دیر کی حضرت کے چہرہ پر غصہ ظاہر ہوا تب حضرت ام سلمہ نے اوسکو حاضر کردیا

برابر تھا تو تو اور وہ برابر رہے نہ تیرا کچھ فائدہ ہوا نہ نقصان اور اگر تیرا عذاب کرنا
اونکے گناہ سے کم ہوا تو تو ور رہا اونپر اور اگر تیرا عذاب کرنا زیادہ ہوا اونکے گناہ سے
تو عوض دلایا جاویگا تجھسے اسقدر عذاب کرنے کا ح الحاصل مظلومون کے حق کو
اندازہ کر کے اوتنی نیکیان ظالمون کی اون مظلومون کو دینگے پھر اگر اون ظالمون
پاس نیکی نہ رہے گی تو مظلومون کے اوتنے گناہ اونکو دینگے اور مظلومون کو ہلکا کرینگے
مگر اوّلا ظالمون کی نفل نیکیان مظلومون کو دینگے پھر اگر نفل باقی نہ رہے گی تو فرائض لین گے
پھر اگر فرائض نہ رہین گے تب مظلومون کی برائیان اونکو دینگے اور ایمان اور اعمال
قلبی نہ لیے جائین گے ح ق اور جو قرضدار ادا کرنے کی نیت رکھتا تھا اور بے ادا
ہوے مر گیا تو خدا یتعالی اوسکے عوض اوسکے قرضخواہ کو راضی کریگا اور اگر ادا کرنے
کی نیت نہ رکھتا تھا تو اوس سے عوض لیا جاویگا اور فرمایا حضرت ﷺ نے کہ جب مسلمان
ایک دوسرے سے اپنے عوض لین گے تو ایک فرشتہ پکاریگا کہ اے مسلمانو معاف کرو
ایک دوسرے کو خدا تمکو ثواب دیگا امام غزالی نے لکھا ہی کہ اونکے واسطے ہی جنھون نے
توبہ کی اور کسی پر زیادتی نکی چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے وَكَانَ اللّٰهُ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا
ق المقصود دوپہر تک یہ سب فیصلہ ہو کر حکم ہوگا کہ دوزخی دوزخ کو اور بہشتی بہشت کو
جاوین مگر وہ لوگ جنکی نیکی اور برائی دونون برابر پائی گئی اور وہ جنکو کسی پیغمبر کا حال
نہ معلوم ہوا اور کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائے اور نہ شرک اور نہ برے کام کیے اور نہ نیک
کام کیے بلکہ چار پاؤن کی طرح کھانے پینے وغیرہ مین مشغول رہے اور وہ جو بالغ ہوے
اور بسبب کم عقلی یا دیوانہ پن یا حماقت کے حق و باطل مین اونھون نے تمیز نکی
اور شریعت کی طرف دل نہ لگایا خ ق اور وہ جسکی مان اوس سے راضی تھی اور باپ ناراض
تھا یا باپ راضی تھا اور مان ناراض اور وہ جسنے خدا کو ایک تو جانا مگر عبادت نکی ان
سوا ایسے سب لوگ دوزخ کے کنارے کے مکانون مین کہ نام اونکا اعراف ہی بند کیے جاوینگے

حضرت کے ہاتھ مین مسواک تھی فرمایا اگر مجکو عوض دلانیکا خوف نہوتا تو مین تیرے مسواک
مارتا اور اگر کسی نے گالی دی اپنے غلام کو یا ذمّی کو اور وہ ویسا نہ تھا تو روز قیامت کو
خدا اوسکو قذف کی سزا دیگا یعنے اسّی کوڑے مارے جاوینگے **ق** اور **مشکوۃ کے
باب النفقات مین لکھا ہی** عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَذَفَ مَمْلُوْکَہٗ وَھُوَ بَرِیٌّ مِمَّا قَالَ جُلِدَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ کَمَا قَالَ **ف** فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ جسنے گالی دی اپنے غلام کو
اور وہ غلام ویسا نہ تھا جیسا اوسکو کہا تو وہ گالی دینے والا کوڑون سے مارا جاوے گا
قیامت کے دن اور اگر وہ غلام ویسا ہی تھا تو کچھ نہین اور **مشکوۃ کے باب
الحساب و القصاص و المیزان مین لکھا ہی** عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ جَاءَ
رَجُلٌ فَقَعَدَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلعم فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ مَمْلُوْکِیْنَ
یُکَذِّبُوْنَنِیْ وَیَخُوْنُوْنَنِیْ وَیَعْصُوْنَنِیْ وَاَشْتِمُھُمْ فَکَیْفَ اَنَا مِنْھُمْ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ یُحْسَبُ مَا خَانُوْکَ
وَعَصَوْکَ وَکَذَّبُوْکَ وَعِقَابُکَ اِیَّاھُمْ بِقَدْرِ ذُنُوْبِھِمْ کَانَ کَفَافًا
لَا لَکَ وَلَا عَلَیْکَ وَاِنْ کَانَ عِقَابُکَ اِیَّاھُمْ دُوْنَ ذَنْبِھِمْ کَانَ فَضْلًا
وَاِنْ کَانَ عِقَابُکَ اِیَّاھُمْ فَوْقَ ذُنُوْبِھِمْ اُقْتُصَّ لَھُمْ مِنْکَ الْفَضْلُ حضرت
عائشہ نے فرمایا کہ ایک آدمی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آکر بیٹھا اور کہا کہ ای رسول اللہ
میرے کئی غلام ہین کہ مجھ سے جھوٹھ بولتے ہین اور میری خیانت کرتے ہین اور میری
نافرمانی کرتے ہین اور مین اونکو گالیان دیتا ہون اور مارتا ہون تو اونکے سبب میرا
کیسا حال ہوگا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا تو اندازہ
کیا جاویگا وہ جو تیری خیانت و نافرمانی کی اونھون نے اور جو جھوٹھ بولے وہ تجھسے
اور حساب کیا جاویگا وہ جو عذاب کیا تو نے اونپر پھر اگر تیرا عذاب کرنا اونکے گناہ کے

تاکہ دوزخیون کی تکلیف و سختی اور بہشتیون کے چین و آرام دیکھکر نہایت قلق و اضطرار ہو
ح اور بعضون نے لکھا ہی کہ دوزخ اور بہشت کے درمیان مین ایک دیوار ہی
اوسکا نام اعراف ہی کہ لوگ اوس پر بٹھلائے جاوینگے ن چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۸ وَعَلَى
الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا
لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ
بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ
لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ت
یعنے اعراف پر آدمی ہونگے کہ بہشتیون اور دوزخیون دونون کو نشان و علامات سے پہچانینگے
پکارینگے بہشتیون کو کہ سلام علیکم اور یہ اعراف والے ابھی بہشت مین داخل ہوے ہونگے
مگر انکو طمع ہوگی بہشت مین جانے کی اور جب انکی نظر دوزخیون کی طرف پھیری جاوے گی
تو دوزخیون کا حال دیکھکر عرض کرینگے خدایا ان ظالمون کے ساتھ ہمکو مت کیجیو اور یہ
اعراف والے بعضے دوزخیون کو نشانیون سے پہچان کر کہینگے کہ تم جو دنیا مین مال اور
اولاد اور نام و نشان اور زمین جگہ وغیرہ کے جمع کرنے مین مصروف رہا کرتے تھے سو وہ
جمع کرنا آج تمھارے کام نہ آیا اور جب تم سنتے تھے کہ جو شخص ایمان لاوے اور نیک کام
کرے اگرچہ مسکین و محتاج اور غلام و کمذات ہو مگر وہ بہشت کو جاویگا اور کافر اگرچہ امیر
اور اشراف ہو مگر دوزخی ہی تو تم کہتے تھے کہ یہ ہرگز نہوگا کہ ہم دوزخ کو جاوین اور غلام اور
کمینے بہشت کو جاوین سو یہ تکبر کرنا اور بڑا بننا تمھارا کچھ کام نہ آیا بھلا دیکھو کہ بہشت مین
یہ وہی محتاج اور کمذات ہین کہ جنکے مقدمہ مین تم قسمین کھایا کرتے تھے کہ ہرگز نہ پہونچاویگا
انکو خدا رحمت اپنی جب یہ اس گفتگو سے فارغ ہونگے تب اللہ تعالیٰ ان اعراف والون سے
فرماویگا کہ داخل ہو جنت مین کہ اب تمکو خوف ہی اور نہ تم غمگین ہوگے ن الحاصل دوزخی

دوزخ

دوزخ کو اور بہشتی بہشت کو روانہ ہونگے پس دوزخیون کے ہاتھون مین ہتھکڑیان
اور گلے مین طوق اور پانوٗن اور کمر مین زنجیرین ڈالکر پا پیادہ پیاسے اور بعضون کو سر نیچے
پانوٗن اوپر فرشتے کھینچتے اور گھسیٹتے دوزخ کی طرف لیجاوینگے ن چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ
نے مر۱۶ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا یعنے اور ہانکینگے ہم گنہگارون کو
دوزخ کی طرف پیدل پیاسے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ
جَهَنَّمَ یعنے اکٹھا کیے جاوینگے منہ کے بھل جہنم کی طرف ن اور راستے مین گرم ہوا اور
دھوان اور گرم پانی اور گرم سایہ ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے و۲۷ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ
الشِّمَالِ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ یعنے وہ لوگ
جو عرش کی بائین طرف دوزخ کو روانہ ہونگے لون مین پھر داخل ہونگے گرم پانی مین یعنے
جب دوزخ کی گرمی لگیگی تب پانی مانگینگے تب پانی ملیگا نہایت گرم تب سایہ تلاش
کرینگے تو دھوئین کا سایہ ملیگا نہایت گرم نہ سرد اور نہ خنک ن غرضکہ اسیطرح اور فرمایا
اللہ تعالیٰ نے مر۲۴ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا یعنے اور ہانکے
جاوینگے منکر دوزخ کی طرف گروہ گروہ یعنے از خود نہ چلینگے بلکہ فرشتے انکو ہانکتے اور مارتے
لیجاوینگے اور ایکدفعہ سب دوزخ مین نڈالے جاوینگے ایک ایک غول جدا جدا ڈالے
جاوینگے زمر حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ
يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ قِيلَ ادْخُلُوا
أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ یعنے یہان تک فرشتے
ہانکینگے کہ آپہونچینگے یہ غول غول دوزخ پر کھولے جاوینگے دروازے دوزخ کے
کہ وہ اب بند ہین اوسوقت وہ دروازے ایکبارگی کھولے جاوینگے تاکہ آگ اور
دھوان جو جمع ہو رہا ہے دفعتاً اکٹھا نکلکر انکو جلادے اور کہینگے داروغہ دوزخ کے

بیان دروازہ دوزخ

انسے کہ بھلا کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تم مین سے کہ پڑھتے ہون تمپر آیتین
خدا کی اور ڈرایا ہو تمکو آج کے اِس دن سے پیش آنے سے وہ کہین گے کہ البتہ
پیغمبر آئے تھے مگر ہمنے اونکا کہا نہ مانا اس سبب سے کہ سچا ہونا تھا فرمودہ عذاب کا منکرون
پر اور اسیطرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے حق ۲۶ یَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَلَی النَّارِ
اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ
یعنے جسدن کافر آگ پر پیش کیے جاوینگے فرشتے کہین گے اونسے کہ بھلا کیا یہ آگ حق نہین ہی
وہ کافر بولین گے سچ ہی قسم پروردگار کی فرشتے کہین گے تم چکھو عذاب اوس انکار کے
بدلے اور اسیطرح فرمایا کہ جب علیحدہ ہوکر دوزخی دوزخ پر جاوینگے تو اللہ تعالیٰ اُنکے پشیمان
کرنے کو فرماویگا یٰس ۲۳ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْکُمْ یٰبَنِیْ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ
اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْکُمْ جِبِلًّا کَثِیْرًا اَفَلَمْ تَکُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ
اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ۰ یعنے بھلا کیا مینے قول نہ لیا تھا تم سے
ای بنی آدم کہ عبادت نہ کیجیو شیطان کی کہ بیشک وہ تمہارا ظاہر دشمن ہی اور عبادت
کیجیو میری یہی ہی راہ سیدھی اور البتہ گمراہ کیا شیطان نے تم مین سے بہتیری خلق کو
بھلا پھر کیا تم نہ سمجھے تھے اب تمہارے واسطے یہ وہ دوزخ ہی جسکا تمکو وعدہ دیا گیا
تھا آج اسمین بیٹھو اوسکا عوض ہی جو تم انکار کرتے تھے اور اسیطرح اور جگہ فرمایا
مؤمن ۳ اَلَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِالْکِتٰبِ وَبِمَا اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ
یَعْلَمُوْنَ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی النَّارِ
یُسْجَرُوْنَ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا
عَنَّا بَلْ لَّمْ نَکُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْئًا کَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ الْکٰفِرِیْنَ ذٰلِکُمْ
بِمَا کُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا کُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ اُدْخُلُوْا

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْهَا فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ یعنے جنہون نے جھٹلایا
ہماری کتاب کو اور اوس چیز کو جسکے واسطے رسول بھیجے سو وہ لوگ اب جانین گے
جسوقت طوق ہون گے اُنکی گردنون مین اور زنجیرین ہونگی تاکہ گھسیٹے جاوین اوندھے
مُنھ نہایت گرم پانی مین پھر آگ مین بھونے جاوین گے پھر کہا جاویگا اُنسے کہ کہان ہین
وہ جنکو تمنے شریک ٹھہرایا تھا خدا اسے ورے یہ جواب دینگے کہ وہ شریک کنارہ کش ہوئے
ہمسے بلکہ ہم نہ پکارتے تھے آگے کسی کو ایسے ہی بھٹکاتا ہی خدا کافرون کو پھر حکم ہوگا کہ یہ
عوض ہی تمکو اوسکا کہ تم زمین مین ناحق پر خوش ہوتے تھے اور بدلا ہی شادمانی کرنے کا
تو داخل ہو دوزخ کے دروازون مین ہمیشہ رہنے کو اسمین کہ نہایت بدہی تکبر کرنیوالون
کے آرام کی جگہ اور اسیطرح فرمایا ا‍‍‍ وَلَوْ تَرٰی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا
نُرَدُّ وَلَا نُکَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا کَانُوْا
یُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْا
اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ
قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ
یعنے اگر تو دیکھے تو دوزخیون کا عجب حال ہوگا کہ جب محشر سے لیجاکر دوزخ پر ٹھہرائے جاوینگے
تو آگ دیکھکر افسوس کرکے کہینگے ای کاش ہم پھر لوٹائے جاتے دنیا کی طرف اور وہان جاکر
نہ جھٹلاتے اپنے رب کی آیتین اور ہوتے مسلمان تو کیا خوب ہوتا پس اونکا یہ عرض اور
واویلا کرنا ہرگز سنا نہ جاویگا اسواسطے کہ یہ وہان کا اقرار کرنا انکا خدا کے واسطے نہین ہی
بلکہ ظاہر ہوا ہی وہ جو آگے چھپاتے تھے اور بالفرض اگر دنیا کو پھر لوٹائے جاوین تو پھر یہ وہی
گناہ کرین جسکی ممانعت ہوئی تو یہ جواب عبادت کا اقرار کرتے ہین سو بیشک جھوٹھے
ہین اور دنیا مین کہتے تھے کہ صرف یہ زندگی دنیا ہی کی ہی اب ہم ہرگز ہرگز زندہ نکیے جاوینگے
اور اگر تو دیکھے تو اوسوقت بھی انکا عجب حال ہوگا جب یہ ٹھہرائے جاوین گے اللہ تعالی کے

سامنے فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ بھلا یہ قیامت حق نہین ہی تب کہین گے قسم اپنے رب کی
قیامت برحق ہی حکم ہوگا پس چکھو عذاب اوسکے عوض جو تم انکار کرتے تھے جب سب معبود
باطلہ اور اونکے عبادت اور پوجا کرنیوالے اکٹھا ہوکر دوزخ کو چلین گے تب فرشتون کو
حکم ہوگا کہ صا ۲۳ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا
إِنَّا لَذَائِقُونَ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ
یعنے دکھلاؤ انکو راہ دوزخ کی ٹھہراؤ انکو کہ انسے پوچھا جاویگا حال عقیدے اور عمل کا
تو یہ اوس سوال کا جواب معقول نہ دے سکین گے تو انسے کہا جاویگا کہ کیا ہوا ہی تمکو کہ
اب یہان ایک دوسرے سے مدد نہین مانگتے تب بھی انسے کچھ نہ بن آویگی بلکہ وہ سب اوسدن مسلمان
بننا چاہین گے اور بعضے بعضون کی طرف منھ کرکے آپس مین پوچھین گے کہ یہ کیا حال ہوا تب
ادنیٰ لوگ بڑے آدمیون سے کہین گے کہ تم ہمکو نصیحت کرتے تھے قسمین کھا کھا کر سو تمہین نے
ہمکو گمراہ اور کافر کر ڈالا وہ کہین گے ہمنے نہین تمکو کافر کر ڈالا بلکہ تم اونسے خود ہی ایماندار
نہ تھے اور ہمارا کچھ زور بھی تمپر نہ تھا بلکہ تم تھے ایک گروہ سر چڑھنے والے سو حق ہوا ہمپر فرمودہ
ہمارے رب کا کہ ہم چکھنے والے ہین عذاب کے سو گمراہ کیا ہمنے تمکو بالتحقیق ہم ہی تھے گمراہ
کرنے والے بیشک اوسدن سب بڑے اور ادنےٰ عذاب مین شریک ہونگے اور اسیطرح فرمایا اللہ تعالیٰ
نے پا ۲۶ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ
يَوْمُ الدِّينِ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ
تَسْتَعْجِلُونَ یعنے مارے گئے وہ اٹکلین دوڑانے والے جو جہالت مین بھولے ہوئے
ہین پوچھتے ہین کہ کب ہوگا دن قیامت کا کہو کہ وہ دن ہی جسدن یہ آگ پر عذاب کیے جاوینگے

اور فرشتے کہین گے کہ چکھو عذاب اپنا یہ وہ ہے جسکی تم جلدی کرتے تھے **ن** اور اسیطرح فرمایا
ملک ۲۹ اِذَآ اُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ
كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيرٌ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا
نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ۝
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيٓ اَصْحٰبِ السَّعِيرِ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْۢبِهِمْ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيرِ یعنے جب روبرو آوینگے دوزخ کے سنین گے دوزخ کا چلانا گدھے
کی سی آواز فرق اتنا ہی کہ گدھا چپ بھی ہوجاتا ہی اور وہ آگ زیادہ جوش مارتی کہ پھٹی پڑتی ہی
غصہ کے سبب جیسے یہ بدلوگ دنیا مین نیکون پر غصے سے پھٹے پڑتے تھے اور داروغہ
دوزخ کے ایسے بدخلق ہین کہ جس بار ڈالا جاویگا ایک غول دوزخ مین تو ہر بار پوچھین گے
پشیمان کرنے کو داروغہ اوس سے کہ کیا نہ آیا تھا تمھارے پاس دنیا مین کوئی ڈرانے والا
تب انکو سوا سچ کہنے کے اونسے کچھ عذر نہ بنے گا تو بولین گے کہ ہان فی الواقع بیشک آیا تھا
ہمارے پاس ڈرانے والا ایک کتاب لیکر کہ یہ کتاب خدا کی ہی اور کچھ لوگ ہم مین گے اوسکے ساتھ
متفق ہوے تھے اور ہمکو ڈراتے تھے اور ہم اونکو واعظ اور ملا اور نصیحت کنندہ اور
پند گو کہا کرتے تھے سو جھٹلایا ہمنے اور کہا ہمنے کہ کوئی چیز نہین اوتاری اللہ نے تم پڑے ہو
بڑے بہکاوے مین خدا پر بہتان کرتے ہو تاکہ عبادت کرین اور فسق و فجور عالم مین سے
اور لڑائی اور فساد موقوف ہوجاوے سو اب ہمنے معلوم کیا کہ ہم خود بڑی گمراہی مین تھے
کہ سب سچون کو جھوٹھا کیا اور نیکون پر بدگمانی کی اور نصیحت نہ سنی اور کہین گے اگر ہوتے ہم
سنتے اوسکی باتین یا اپنی عقل سے بوجھتے تو نہوتے دوزخ والون مین جب یہ لوگ اقرار
کرین گے تو اللہ تعالیٰ فرماویگا تو اب یہ قائل ہوے اپنے گناہ کے تو دور ہون دوزخ والے
ع اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخ کے داروغہ جلدی کرینگے بڑے بڑے گنہگارون
کے دوزخ مین ڈالنے کو بت پرستون سے زیادہ تب وہ کہین گے ہمارے واسطے کیون

جلدی کرتے ہو بہ نسبت کافرون کے تب داروغہ کہین گے کہ تم جان بوجھ کر گناہ کرتے تھے
اور بت پرست وغیرہ بے جانے سو نادان دانا کے برابر نہین ہوتا ہی اور فرمایا حضرت نے
جو شخص پیش دستی اور دلیری کرتا ہی فتویٰ دینے مین وہ دوزخ پر بھی پیش دستی کریگا حضرت
ابن عمر سے کسی نے مسئلہ پوچھا اونھون نے فرمایا مین نہین جانتا پھر اوس نے پوچھا
تب اوس سے فرمایا کہ تم چاہتے ہو کہ میری پیٹھ کو دوزخ کا پل بناؤ ق جاننا چاہیے کہ رنج اور
مصیبت اور تکلیف اور محنت او مشقت اور غم اور اندوہ اور فکر یعنے ایذا بدنی اور روحی کے
سب اسباب دوزخ مین اکٹھا ہوے ہین چنانچہ مکان کی برائی یہ کہ تنگ بے ہوا بد قطع بد اسلوب
وحشت ناک قعر مین واقع ہی اور ایذا بدنی کا اسباب آگ اور دھوان اور بدبو اور زمہریر اور
بیڑیان اور ہتکڑی اور طوق اور زنجیرین اور ہتکڑیان اور مار کوٹ اور اونچے اونچے پہاڑون
پر چڑھنا اور گرنا اور ہتھوڑا اور جو آسا اور خون اور پیپ اور پانی گرم کھانا پینا اور
پوشاک آگ کی گندک آلودہ اور اپنا جسم اپنے اختیار مین نہین اور رنج یہ کہ داروغہ
اور سپاہی وہان کے رہنے والے بد زبان سخت گو درشت خو بد صورت بے رحم اور جانور
وہان کے زہر دار سانپ اور بچھو اور مکھیان اور مصاحب اور یار ہمنشین وہان کے فسادی
لڑاکا جھگڑالو اور کوئی غمخوار نہین اور غم اور اندوہ اور فکر یہ کہ اس عذاب سے خلاصی کی امید
نہین اور ناامیدی اور مایوسی حاصل اور ہر لحظہ عذاب کی زیادتی اور دل مین ہزار ہا آرزوئین
اور ایک بھی نہ بر آوے سو دوزخ مین چونکہ یہ سب اسباب نہایت اہتمام کے ساتھ بافراط
جمع ہوے ہین لہذا قرآن اور حدیث مین اسکا نہایت مشرح اور بہت بخوبی اکثر جگہ
بیان ہی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حجر ۱۴ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ لَهَا
سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝ یعنے اور دوزخ بیشک ٹھکانا ہی
وعدہ پورے ہونے کا اون سب کے واسطے جو شیطان کے پیرو ہین دوزخ کے سات دروازے
ہین ہر دروازے کے لیے اون دوزخیون مین سے ایک حصہ ہی بٹا ہوا یعنے دوزخ کے سات درجے

طبقات دوزخ

ہین ایک جہنم ہی گنہگار مومنین کے واسطے دوسرا لظی ہی یہودیون کے واسطے تیسرا حطمہ ہی انگریزون کے واسطے چوتھا سعیر ہی ستارہ پرستون کے واسطے پانچوان سقر ہی آتش پرستون کے لیے چھٹے کا نام جحیم ہی وہ مشرکون کے لیے ساتوان ہاویہ ہی کہ اوس مین منافق رہین گے ن یعنے دوزخ کے سات طبقہ ہین اور ہر طبقہ کا ایک دروازہ ہی بڑا عالیشان ح اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب مالا یضمن من الجنایات مین ہی عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلٰى اُمَّتِیْ ت دوزخ کے سات دروازے ہین ایک دروازہ اون مین سے خاص اوسکے لیے ہی جسنے تلوار کھینچی میری امت پر ح اور جاننا چاہیے کہ دوزخ کے آس پاس چار چار دیوارین ہین نہایت چوڑی اور عریض چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب صفۃ النار عن ابی سعید الخدری مین لکھا ہی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِسُرَادِقِ النَّارِ اَرْبَعَةُ جُدُرٍ كِثْفُ كُلِّ جِدَارٍ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ت یعنے گرداگرد دوزخ کے چار چار دیوارین ہین ہر دیوار کی موٹائی اور عرض چالیس برس کی راہ برابر ہی ح اور دوزخ گہرا بھی نہایت ہی چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین لکھا ہی عَنْ عُتْبَةَ ابْنِ غَزْوَانَ قَالَ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ الْحَجَرَ يُلْقٰى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِيْ فِيْهَا سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَاللّٰهِ لَتُمْلَاَنَّ یعنے ایک پتھر ڈالا جاوے کنارہ پر سے دوزخ مین تو وہ پتھر چلا جاوے ستر برس تک اور نہ پاوے غار دوزخ کا قسم اللہ کی ضرور بھرا جاویگا وہ دوزخ ح اور مکان دوزخ کے نہایت تنگ ہونگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے فن ۱۸ وَاِذَا اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا یعنے ڈالے جاوینگے دوزخی اوس دوزخ کے تنگ مکان مین جیسے نیزے کی نوک ن اور دوزخ مین آگ ہی سیاہ رنگ دنیا کی آگ سے ستر درجہ گرمی مین زیادہ ح کہ دنیا کی آگ جدا سے

تنگی مکان

سیاہ رنگ

پناہ مانگتی ہو اوس آگ سے ق مشکوۃ کے باب صفۃ النار مین لکھا ہی
کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صلعم قَالَ اُوْقِدَ
عَلَی النَّارِ اَلْفَ سَنَۃٍ حَتّٰی احْمَرَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَ عَلَیْھَا اَلْفَ سَنَۃٍ حَتّٰی ابْیَضَّتْ
فَھِیَ سَوْدَآءُ مُظْلِمَۃٌ ت دھونکی گئی دوزخ کی آگ ہزار برس تک اسقدر کہ سرخ ہو گئی
پھر دھونکی گئی ہزار برس یہان تک کہ سفید ہو گئی پھر دھونکی گئی ہزار برس تک اسقدر
کہ سیاہ ہو گئی نہایت کہ اب وہ سیاہ ہو نہایت تاریک تح اور اسیطرح فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہناھنہ نَارُکُمْ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِیْنَ جُزْءً مِنْ نَارِ جَھَنَّمَ قِیْلَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنْ ھٰذِہٖ کَانَتْ کَافِیَۃً قَالَ فُضِّلَتْ عَلَیْھِنَّ بِتِسْعَۃٍ وَّسِتِّیْنَ جُزْءً اَوْ
کُلُّھُنَّ مِثْلُ حَرِّھَا متفق علیہ کہ یہ آگ تمھاری ایک ٹکڑا ہی ستر ٹکڑون مین سے
دوزخ کی آگ کے کہا لوگون نے یا رسول اللہ یہی آگ کافی تھی لوگون کے عذاب کے
واسطے فرمایا کہ زیادہ کیے گئے ان آگون پر اور انہتر ٹکڑے کہ ہر ٹکڑا اس آگ کی
طرح گرم ہی چنانچہ اللہ تعالی نے اوس آگ کو فرمایا عل ۳۰ نَارُ الْکُبْریٰ یعنے بڑی آگ
اور کبھی فرمایا ھب ۳۰ نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ شعلون والی آگ اور کبھی اوسکو غا ۳۰
نَارٌ حَامِیَۃٌ فرمایا یعنے نہایت گرم آگ قع اور کبھی فرمایا ۳۰ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ
الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ آگ ہی اللہ کے غضب کی سلگائی ہوئی کہ ڈھانپ لیتی ہی
دلون کو ع اور اوس آگ مین آدمی اور گندک بجای ایندھن کے ڈالے جاتے ہین چنانچہ
فرمایا ب وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ یعنے گندک جلد جلتی ہی اور بدبو کرتی ہی اور
اوس مین دھوان بہت ہوتا ہی اور بدن مین چمٹتی ہی اور تیزی اوس مین زیادہ ہوتی ہی
اسواسطے دوزخ مین بجای ایندھن کے جلائی جاتی ہی چنگاریان اور شعلہ آگ کے
بڑے بڑے محلون کے برابر پے درپے دوزخ سے نکلتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہی جیسے
پیلے اونٹون کی قطارین چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ۲۹ اِنَّھَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ

شدت حرارت

كَاَنَّهٗ جِمَالَتٌ صُفْرٌ یعنے دوزخ پھینکتا ہی چنگاریان جیسے بلند محل گویا کہ زرد اونٹنیان

غیّ

ع اور دوزخ مین مکان ہین انواع انواع کے مثلاً ایک مکان کا نام غیّ ہی کہ اوس مین اسقدر

شدت عذاب کی ہی کہ باقی دوزخ ہر روز چارسو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے اوس سے پناہ چاہتا ہی

ح اوس مین بے نمازی اور وہ لوگ جو اپنے نفس کی خواہش کے موافق گناہ کرتے تھے جاوینگے

چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مریم ۱ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا یعنے نیک مسلمان گذر گئے پھر آئے اونکے

بعد پچھلے لوگ جنھون نے ضائع کیا نماز کو اور اپنی خواہشون کے موافق کام کیے تو وہ لوگ ملینگے

غی سے کہ وہ دوزخ مین ایک کنوان ہی اور بعضے کہتے ہین کہ ایک نالہ ہی دوزخ کا کہ نہایت

جب الحزن

سخت عذاب ہی وہان ن اور ایک مکان کا نام جب الحزن ہی چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ وسلم نے مشکوٰۃ کے باب العلم مین لکھا ہی عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوْا

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِیْ جَهَنَّمَ یَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ یَوْمٍ

اَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ یَدْخُلُهَا قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاءُوْنَ

بِاَعْمَالِهِمْ وَاِنَّ مِنْ اَبْغَضِ الْقُرَّاءِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى الَّذِیْنَ یَزُوْرُوْنَ الْاُمَرَاءَ

ما پناہ خدا کی چاہو جب الحزن سے یارون نے پوچھا ای رسول اللہ کیا چیز ہی جب الحزن

فرمایا ایک نالہ ہی دوزخ مین کہ پناہ چاہتا ہی دوزخ اوس سے ہر روز چار سو مرتبہ

عرض کیا یارون نے کون داخل ہوگا اوس مین فرمایا کہ قرآن پڑھنے والے ریاکار اور

بیشک اوسے بھی زیادہ دشمن اللہ کے وہ قرآن پڑھنے والے ہین جو صحبت رکھتے ہیں

ردغۃ الخبال

جابر امیرون سے تح اور دوزخ مین ایک کنوان ہی ردغۃ الخبال نامی اور ایک

حمیم

تالاب ہی حمیم نام کہ پانی اوسکا نہایت گرم ہی کہ جو پیے تو اوپر کا ہونٹ جلکر ورم ہوکر تک

پہونچے اور نیچے کا ہونٹ ورم ہوکر سینہ اور ناف تک پہونچے اور زبان تمام منھ مین

غشاق

پھنس جاوے اور آنتین تمام چاک چاک ہو جاوین اور ایک تالاب ہی غشاق نام کہ دوزخیون کا پیپ اور خون اور بدن کا دھووَن وغیرہ گندگی وہان سب جمع ہوتا ہی ح فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوٰۃ کے باب صفۃ النار** مین لکھا ہی عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ لَوْاَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ یُھْرَاقُ فِی الدُّنْیَا لَاَنْتَنَ اَھْلَ الدُّنْیَاتُ اگر ایک ڈول بھر دوزخیون کا دھووَن بٹوایا جاوے دنیا مین تو البتہ سڑ جاوین دنیا والے **تح** کہ ظالم اور سرکش اور منکرون کے صرف مین آویگا اور ایک مکان ہبہب نام ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوٰۃ کے باب صفۃ النار مین لکھا ہی** عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِیْ جَھَنَّمَ لَوَادِیًا یُقَالُ لَہٗ ھَبْھَبُ یَسْکُنُہٗ کُلُّ جَبَّارٍ ی دوزخ مین ایک وادی ہی کہ ہبہب اوسکا نام ہی یعنے جلدی جلدی جلانے والا اوس مین رہین گے جو کہ تکبر اور ظلم کرتے ہین اور اثام ایک وادی کا نام ہی دوزخ مین کہ اوس مین زناکارونکو عذاب کیا جاویگا **ن** اور بعضون نے لکھا ہی کہ ویل نامے ایک وادی ہی دوزخ مین کہ پیپ اور خون دوزخیون کا وہان جمع ہوتا ہی اور سانپ اور بچھو وہان بہت بھرے ہین **تفسیر حرخی** اور کلام اللہ مین ویل کا لفظ جو بعضے کافرون اور فاجرون کے حق مین آیا ہی سو قیامت کے روز یہ وعدہ یون پورا ہوگا کہ یہ ویل ایک آگ کا پہاڑ ہو کر یہود ون پر اور کتاب اللہ کے تحریف کرنیوالون پر گریگا اور پاش پاش کریگا جیسے یہ لوگ اللہ کی کتاب کو جدا جدا کرتے تھے اور متکبر کافرون کے واسطے ایک غار کی صورت پر نمودار ہوگا کہ اوس غار مین یہ ڈالے جاوینگے اور بے ایمان چودھریون اور جمعدارون کے واسطے ایک بڑے پتھر کے برابر ہو کر ظاہر ہوگا کہ اوس پر چڑھائے اور اوتارے جاوینگے اور وہ پتھر نہایت گرم ہوگا اور اور فاسقون کے واسطے خصوصاً شرابیون کے لیے ایک ندی کی صورت پر روان ہوگا کہ اوس مین پیپ بدبو کا

ہبہب

اثام

ویل

دوزخیون کے

دوزخیون کے بدن سے روان ہوگا سو انکو پلایا جاویگا ع چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب الخمر مین لکھا ہے عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بَعَثَنِیْ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَھُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ وَاَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصَّلِیْبِ وَاَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ وَحَلَفَ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِیْ لَا یَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِیْ جُرْعَۃً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنَ الصَّدِیْدِ مِثْلَھَا وَلَا تَرَکَھَا مِنْ مَّخَافَتِیْ اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنْ حِیَاضِ الْقُدْسِ ۔ اللہ تعالی نے مجکو بھیجا سبب رحمت کا تمام جہان کی اور سبب ہدایت کا تمام جہان کی اور مجکو حکم کیا میرے رب نے دفع کرنیکا باجون یعنی ڈھولک اور گانیکی چیزون کے جیسے طنبورہ سرود شہنائی وغیرہ اور حکم کیا بتخانون کے توڑنے کا اور چلیپا کے توڑنے کا اور جاہلیت کے کامون کے دور کرنے کا اور قسم کھائی میرے رب نے یون کہ قسم ہے مجکو اپنی عزت کی جو میرا بندہ کا ایک بوند نشہ پیے تو پلاؤن مین اوسکو پیپ ویسا ہی اور جبکو میرے بندے نے مجسے ڈر کر نشہ چھوڑا تو ضرور پلاؤنگا مین اوسکو بہشت کے حوض سے ع اور ایک پہاڑ ہے صعود نام ستر برس کی راہ برابر بلند چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مشکوۃ کے باب صفۃ النار مین لکھا ہے عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلعم قَالَ الصَّعُوْدُ جَبَلٌ مِّنْ نَّارٍ یَتَصَعَّدُ فِیْھَا سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا وَیَھْوِیْ بِہٖ کَذٰلِکَ فِیْہِ اَبَدًا ۔ صعود ایک پہاڑ ہے آگ کا چڑھائی اوسکی ستر برس کی راہ اور نیچے ڈالا جاتا ہے اوسے اسیقدر مدت مین ہمیشہ تک ع اور کافر معاند کے واسطے یہ عذاب ہوگا اور ایک مکان زمہریر ہے کہ وہان بے نہایت سردی ہے ع اور دوزخ مین جانور بھی ہین دوزخیون کو ایذا دینے کو چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب صفۃ النار مین لکھا ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی النَّارِ حَیَّاتٍ کَاَمْثَالِ الْبُخْتِ تَلْسَعُ اِحْدٰھُنَّ اللَّسْعَۃَ فَیَجِدُ

صعود

زمہریر

حُمُوتُهَا اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا وَاِنَّ فِي النَّارِ عَقَارِبُ كَاَمْثَالِ الْبِغَالِ الْمُوْكَفَةِ تَلْسَعُ
اِحْدٰهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حُمُوتُهَا اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا ا دوزخ مین سانپ ہین جیسے بختی اونٹ
کاٹے گا ایک سانپ اون مین کا اگر ایک دفعہ تو درد رہیگا دوزخی کو اوسکا چالیس برس تک
اور دوزخ مین بچھو ہونگے جیسے کسا ہوا خچر کاٹے گا ایک اون مین کا ایک بار تو درد رہیگا
دوزخی کو چالیس برس تک اور مکھیان بھی دوزخ مین کثرت سے ہونگی کہ دوزخیون کے
زخمی جسم پر بیٹھین گی ح اور جوئین اور مچھر بھی بہت ہونگے ع اور دوزخ مین درخت
ہونگے تھوہڑ کے جحیم کے غار مین نہایت کڑوا اور تیز زہر دار کہ گلے مین پھنسے گا ح فرمایا
اللہ تعالیٰ نے دن ۲۵ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ یعنے درخت تھوہڑ کا خوراک ہو گنہگارون کی تو وہ تھوہڑ پگھلے تانبے کی طرح
گھلیگا اُنکے پیٹون مین جیسے دیگ مین گرم پانی اونٹتا ہی اور اوس مین نہایت بدبو ہوگی فرمایا
پیغمبر خدا صلعم نے مشکوۃ کے باب صفۃ النار مین لکھا ہی عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّوْمِ قُطِرَتْ
فِي الدُّنْيَا لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ مَعَايِشَهُمْ فَكَيْفَ مَنْ يَّكُوْنُ
طَعَامُهٗ اگر ایک قطرہ دوزخ کے تھوہڑ کا ٹپکے دنیا مین تو فاسد کر ڈالے زمین والون کی
زندگانی اونکی پھر کیا حال ہوگا اوسکا جسکی وہ خوراک ہوگی اور اور کھانا ہوگا جو گلے مین
پھنسے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مل ۲۹ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ کھانا گلے مین اٹکنے والا
اور وہان جواسا کانٹون دار ہوگا اور خون اور پیپ دوزخیون کی خوراک کے واسطے
چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۳۰ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ یعنے کھانا نہ ملے گا
مگر کچھ جواسا اور دوزخ مین دوزخیون کے واسطے پوشاک ہوگی بعضون کے واسطے
آگ کی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حج ۱۷ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
مِّنْ نَّارٍ یعنے کافرون کے لیے قطع کیے گئے ہین کپڑے آگ کے ح اور فرمایا سَرَابِيْلُهُمْ

مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشٰی وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ازارین دوزخیون کی گندھک کے عرق کی
ہونگی اور چھپاویگی اونکے منھون کو آگ اور فرمایا ف ۸ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ
وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ یعنی اونکے واسطے آگ کا بچھونا ہوگا اور اوپر سے بالاپوش ہونگے
آگ کے ق اور بعضون کے واسطے گندک کے کرتے اور بعضون کے لیے چیڑہ کے عرق کی
کرتے اور چادرین ح ق اور جوتیان بھی آگ کی ہونگی **مشکوۃ کے باب صفۃ النار**
مین لکھا ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَهٗ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ
مِنْ نَارٍ یَغْلِیْ مِنْهُمَا دِمَاغُهٗ كَمَا یَغْلِی الْمِرْجَلُ مَا یَرٰی اَنَّ اَحَدًا اَشَدُّ
مِنْهُ عَذَابًا وَاِنَّهٗ لَاَهْوَنُهُمْ عَذَابًا **ف** ہلکا سب دوزخیون سے عذاب
مین وہ شخص ہوگا جسکے لیے دو جوتیان اور دو دوال ہونگے آگ کے کہ اوسکی گرمی سے
اوبلیگا دماغ اوسکا جیسے دیگ اونٹتی ہی وہ شخص جانیگا کہ مجھسے زیادہ کوئی شخص عذاب مین
گرفتار نہین حالانکہ وہ سب سے زیادہ ہلکے عذاب مین ہوگا **ح** اور اول سب سے دوزخ مین
شیطان کو کپڑا آگ کا پہنایا جاویگا **ف** اور دوزخ مین دوزخیون کے مناسب اونکے
اعمالون کے صورتین اور جسم بھی مسخ و تبدیل ہو جاوینگے چنانچہ بعضون کے بڑے جسم
ہوجاوینگے ح فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوۃ کے باب صفۃ النار**
مین لکھا ہی عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَعْظُمُ اَهْلُ
النَّارِ حَتّٰی اَنَّ بَیْنَ شَحْمَةِ اُذُنِ اَحَدِهِمْ اِلٰی عَاتِقِهٖ مَسِیْرَةُ سَبْعِمِائَةِ
عَامٍ وَاِنَّ غِلَظَ جِلْدِهٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا وَاِنَّ ضِرْسَهٗ مِثْلُ اُحُدٍ بڑھائے
جاوینگے دوزخی دوزخ مین اسقدر کہ درمیان نرمہ گوش دوزخی کے مونڈھے تک
فرق ہوگا سات سو برس کا اور ستر گز کا چمڑا موٹا ہوگا اور دانت اوسکے احد پہاڑ
کے برابر ہونگے اور فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے **ہنا منہ** عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَشْوِیْہِ النَّارُ فَتَقْلِصُ شَفَتُہُ الْعُلْیَا حَتّٰی تَبْلُغَ
وَسْطَ رَاسِہٖ وَتُسْتَرْخِیْ شَفَقَۃٌ تَضْرِبُ سُرَّتَہٗ **ت** بھون ڈالے گی آگ منھ کو
تو چٹک جاویگا اوپر کا لب اتنا کہ پہونچیگا آدھے سر تک اور لٹک پڑیگا نیچے کا ہونٹھ اتنا کہ
ناف پر لگے گا اور فرمایا **ھنا** عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ اِنَّ الْکَافِرَ لَیُسْحَبُ لِسَانُہُ الْفَرْسَخَ یَتَوَطَّآءُہُ النَّاسُ **ات** کافر
اپنی زبان نکالکر تین کوس تک ڈالے گا کہ روندین گے اوسکو آدمی اور فرمایا **ھنا** عَنْ
اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا بَیْنَ مَنْکِبَیِ الْکَافِرِ
فِی النَّارِ مَسِیْرَۃُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ لِلرَّاکِبِ الْمُسْرِعِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ ضِرْسُ الْکَافِرِ مِثْلُ
اُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِہٖ مَسِیْرَۃُ ثَلٰثٍ **م** وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَخِذُہٗ مِثْلُ الْبَیْضَآءِ وَمَقْعَدُہٗ
مِنَ النَّارِ مَسِیْرَۃُ ثَلٰثٍ مِثْلُ الرَّبَذَۃِ **ت** وَفِیْ رِوَایَۃٍ مَجْلِسُہٗ مِنْ جَھَنَّمَ
مَا بَیْنَ مَکَّۃَ وَمَدِیْنَۃَ دو مونڈھون مین کافر کے تین دن کی راہ کا فرق ہوگا تیز سوار
کی چال سے اور ایک روایت مین یون ہے کہ دانت کافر کے اُحد کے پہاڑ کے برابر ہونگے
اور چمڑا کافر کا تین دن کی راہ برابر موٹا ہوگا اور ایک روایت مین یون ہے کہ ران کافر
کی بیضاء پہاڑ کے برابر ہوگی اور اوسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ مین تین تین رات
کی راہ برابر ہوگی جیسے زبدہ مدینہ سے اور ایک روایت مین یون ہے کہ
بیٹھنے کی جگہ کافر کی جہنم مین اتنی ہوگی جیسے مکہ سے مدینہ یعنے دس بارہ منزل
تح اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے **من ۸** اُھُمْ فِیْھَا کَالِحُوْنَ یعنے دوزخی دوزخ مین
منھ بگاڑے ہوئے ہونگے کہ اوپر کا ہونٹھ سر تک پہونچیگا اور نیچے کا ناف تک اور دونون
ہونٹھون مین چالیس گز کا فرق ہوگا **ان** المقصود ایسی بری صورتین ہو جاوین گی کہ
اگر ایک دوزخی دنیا مین نکلے تو تمام دنیا اوسکی صورت سے ڈر کر اور اوسکی بدبو سے مرجاوے
ق اور بعضون کو جو نہایت تکبر اور گردنکشی کرتے تھے چونٹیون کے برابر کرینگے تاکہ کمال

ولت سے پامال ہون آور بعضے گدھون کی صورت پر آور بعضے سانپون کی صورت پر
اور کوئی بچھوؤن کی صورت آور بعضے چوہون کی صورت آور بعضے بندرون کی صورت پر
آور بعضے کتون کی صورت پر اور علی ہذا القیاس بعضے اور صورتون پر مسخ ہون گے
ح چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جلا ذرہ اور شرطا اور آعوان ظلم کے
کتے ہونگے دوزخ کے ق آور فرمایا حضرت نے اَهْلُ الْبِدَعِ كِلَابُ النَّارِ اہل بدعت
کتے دوزخ کے ہونگے آور آواز بھی دوزخیون کی گدھون کیسی ہوگی اور اگر دوزخی بعض
وقت عذاب کی شدت سے لیٹین گے تو پیٹ نیچے اور پیٹھ اوپر کرکے اوندھے لیٹین گے
چنانچہ **مشکوۃ کے باب الجلوس والنوم مین لکھا ہی** عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ
مَرَّ بِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰی بَطْنِیْ فَرَكَضَنِیْ بِرِجْلِهٖ
وَقَالَ يَا جُنْدُبُ اِنَّمَا هِیَ ضِجْعَةُ اَهْلِ النَّارِ **رواہ ابن ماجہ** یعنے کہا ابوذر نے
کہ میری طرف گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مین پیٹ کے بھل لیٹا تھا تو ٹھیلا
حضرت نے مجکو اپنے پانون سے اور فرمایا کہ ای جندب یہ وضع دوزخیون کے لیٹنے
کی ہی آور دوزخ مین زنجیرین اور بیڑیان اور گرز نہایت گران دوزخیون کے باندھنے
اور عذاب کے واسطے بہت ہونگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ر۱۳ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلَالُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ٥ وہ وہ لوگ ہین جنھون نے انکار کیا اپنے رب کا اور وہ وہ
لوگ ہین کہ طوق ہونگے اونکی گردنون مین اور یہ ہین دوزخی کہ دوزخ مین ہمیشہ رہینگے
ن اور فرمایا **مل ۲۹** وَذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا
اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِیْمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا ٥ یعنے اور چھوڑ
مجکو اور جھٹلانے والے نعمت والون کو اور مہلت دے اونکو تھوڑی کہ بیشک ہمارے
پاس موجود ہین بیڑیان بھاری اونکے واسطے جو بسبب راحت طلبی کے رات کو

آواز

جولانہ وزنجیر وطوق

نماز پڑھنے سے دل چراتے تھے اور دنیا کے علاقون سے پابند تھے اور تیار ہو ہمارے
پاس ایک آگ دھکتی اوسکے بدلے جو دنیا کی محبت مین دل جلاتے تھے اور کھانا ہو
گلے مین اٹکنے والا اوسکے عوض جو دنیا مین کھانے مزہ دار کھاکر اور شربت خوشبودار
اور پانی سرد پیکر بے تکلف آرام کرتے اور قرآن پڑھنے کے واسطے کبھی اپنا گلا صاف
نکرتے تھے اور سوا اسکے ہمارے پاس تیار ہو ایک عذاب اور قسم کا کہ نہایت دردناک
ہوگا ضرب اور شلاق اور طعن و تشنہ اور سانپون اور بچھوون کا کاٹنا ڈنک مارنا
اوسکے بدلے جو دنیا مین نیکون پر طعن و طنز کرتے تھے ع اور بعضون کے واسطے ستر ستر
گز کی زنجیرین ہونگی کہ وہ دوزخی اوس مین پروئے جاوینگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
حا ۲۹ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ إِنَّهُ كَانَ
لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ؀ یعنے فرشتون کو حکم ہوگا
کہ دوزخی کو ستر گز کی زنجیر مین پروؤ کہ یہ اللہ بزرگ پر یقین نہ لاتا تھا اور اپنے اہل و
عیال کو مسکین کے کھانا کھلانے پر رغبت نہ دلاتا تھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے دہر ۲۹
إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ؀ یعنے ہمنے تیار رکھی ہین
ناشکرون کے واسطے زنجیرین اور طوق اور دہکتی آگ جیسے یہ دنیا کی زنجیرون مین
قید تھے اور خدا کے معرفت کی راہ نہ چلتے تھے کہ بعضے مال کی محبت مین اور بعضے
عورتون اور بیٹون کے عشق مین اور بعضے باغ لگانے اور کھیتی بونے اور عمارت بنانے
کی فکر مین اور کوئی فوج اور لشکر جمع کرنے کی تدبیر مین اور کچھ کاریگریان نکالنے کے
اندیشے مین گرفتار تھے سو ویسی ہی قیامت کو آگ کی زنجیرون سے تمام بدن انکا جکڑا
جاویگا اور جسطرح دنیا مین طرح طرح کے طوق انکے گلون مین پڑے تھے کہ اونکے سبب سے
سر نہین ہلا سکتے تھے تو بعضون کی گردنون مین بادشاہون امیرون کی نوکری کا
طوق اور کسی کے گلے چاپلوسی اور خوشامد کا طوق اور کسی کے گلے مین قاضیون اور مفتیون

کی خوشامد کا طوق اور کسی کی گردنون مین حاکمون اور ظالمون کی خدمت مین حاضر باشی کا
طوق اور کسی کی گردن مین چھلے کی عورتون کی بندگی کا طوق اور کسی کے گلے مین جانورون
کی خدمت کا طوق تھا کہ اِن چیزون کی فکر کے سوا خدا کی طرف متوجہ نہوتے تھے سو یہ
طوق قیامت کو آگ کے ہوکر اِنکے گلے مین پڑین گے اور جیسے دنیا مین یہ بیفائدہ چیزون
پر اپنا دل جلاتے تھے جیسے کیمیا کی تلاش مین رات دن اپنا دل جلاتے تھے ویسی ہی
اوس روز انکا دل جلایا جاویگا الحاصل جیسے دنیا مین اِنکی گردنین طوق سے اور
پاؤن اِنکے زنجیرون سے اور دل انکے غمون سے بھرے تھے ویسی ہی روز قیامت کو
گلے مین طوق اور پاؤن مین بیڑیان اور دل مین آگ مزا اور بدلا ملیگا ع المقصود وہ زنجیرین
درازی — بھی نہایت بڑی بڑی ہونگی چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے **مشکوۃ کے باب صفتہ**
النار مین لکھا ہی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم
لَوْ اَنَّ رَصَاصَةً مِثْلُ ھٰذِہٖ وَاَشَارَ اِلٰی جُمْجُمَةٍ اُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ
وَھِیَ مَسِیْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ لَبَلَغَتِ الْاَرْضَ قَبْلَ اللَّیْلِ وَلَوْ اَنَّھَا اُرْسِلَتْ
مِنْ رَاْسِ السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ قَبْلَ اَنْ تَبْلُغَ اَصْلَھَا
اَوْ قَعْرَھَا **ت** اگر رانگا آدمی کے سر کی برابر پھینکا جاوے آسمان سے زمین کی طرف
کہ یہ پانچ سو برس کی راہ ہی تو وہ رانگا پہونچے زمین پر رات سے آگے اور اگر وہ رانگا
پھینکا جاوے دوزخ کی زنجیر کے ایک سرے سے تو گذر جاوین چالیس برس رات اور دن
گرز — پیشتر اس سے کہ وہ پہونچے زنجیر کی جڑ تک یا دوزخ کے قعر تک **تح** اور سوا اسکے گرز
ہونگے نہایت گران چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے **حج ۱۷** وَلَھُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ
دوزخیون کے عذاب کے واسطے گرز ہونگے لوہے کے **ف** اگر ایک وہ گرز رکھا جاوے
زمین پر اور سب تمام جن اور آدمی جمع ہوکر زور کرین ہرگز نہ اوٹھا سکین اوسکو زمین
تبدیل جلود — سے **ق** اور دوزخیون کا چمڑا بار بار بدلا جاویگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے **نس ۵** اِنَّ

الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ یعنے جو لوگ منکر ہوے ہماری آیتون سے اب داخل کرینگے ہم اونکو آگ مین جس بار گل جاوینگے چمڑے اُنکے بدل دینگے ہم اونکو چمڑے اور سوا اگلے چمڑون کے ایک ایک ساعت مین سوسو دفعہ اور حسن بصری نے کہا ہے کہ ایک رات دن کی مدت مین ستر ستر ہزار مرتبہ اُنکا چمڑا بدلا جاویگا تاکہ مزہ پاوین عذاب کا ن حدیث مین آیا ہے کہ ایک ایک ساعت مین سوسو مرتبہ دوزخیون کا چمڑا بدلا جاویگا اور بعضی روایتون مین سو مرتبہ سے بھی زیادہ آیا ہے ق اور دوزخ مین فرشتے مقرر و متعین ہین تاکہ دوزخیون پر عذاب کرین چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰئِكَةً وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا دوزخ پر متعین ہین اونیس داروغہ تاکہ دوزخیو نکو آگ کے گُرزون سے مارین اور آگ کی زنجیرین اور طوق پہنا وین اور بُری بُری شکلین بناکر ڈراوین اور خود اونکو دوزخ کی آگ سے ایذا نہین اسواسطے کہ وہ فرشتے ہین اونکے یہ جسم نہین اور اگر دوزخ کے داروغہ آدمی ہوتے تو اپنی جنس کے دوزخیون پر رحم کرتے یا اپنے ہمجنسون پر عذاب دیکھکر خود مغموم و ملول ہوتے اور سوا اسکے فرشتون مین بہ نسبت انسان اور جن کے زور بھی زائد ہے کہ ایک فرشتے کا مقابلہ کرورون جن اور انسان نکرسکین چنانچہ ایک حضرت عزرائیل ہین کہ حضرت آدم کے وقت سے آج تک اونھون نے بیدمون کو غارت کیا اور کوئی اونکا مقابلہ نکرسکا اور ہمنے اُنکی گنتی منکرون کے عذاب کے واسطے بنائی یعنے اونیس ۱۹ داروغہ اسواسطے بنائے کہ اونیس ۱۹ طرح کا عذاب کہین حدیث شریف مین ہے کہ آنکھین اون فرشتون کی چمکتی بجلی کی طرح اور آواز اونکی گرجنے کے مانند سخت اور دانت اونکے بارہ سنگے کے سینگون کی طرح

داروغہ دوزخ

اور بدن پر اتنے بڑے بڑے بال کہ جامہ کے دامن کی طرح اُن بالونکو کھینچے پیچھے چلتے ہین اور
فوارے کی طرح آگ کے شعلے اونکے منھون سے نکلتے ہوے اور ڈیل اونکے اتنے اتنے
بڑے کہ ایک مونڈھے سے دوسرے تک برس روز کی راہ کا فرق اور ہر پنجہ ہین اونکے
لاکھون کی گنجائش کہ ہر فرشتہ ایک ایک دفعہ ستر ستر ہزار شخصون کو لیکے دوزخ مین
پھینکیگا اور رحم اور ترس بالکل اونکے دل سے اللہ تعالیٰ نے دور کیا ع اسیواسطے
خود فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحریم ۲۸ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ
اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ دوزخ پر فرشتے متعین ہین سخت گو
سخت دل نافرمانی نہین کرتے اللہ کی جس بات کا کہ حکم کرتا ہے اللہ اور بجالاتے ہین وہ
کام جسپر مامور ہوتے ہین ن الغرض اون فرشتون مین سے ایک کا نام مالک ہے کہ اپنی
عمر مین کبھی نہ ہنسا اور کسی نے کبھی اوسکا چہرہ کشادہ نہ دیکھا ع اوسکی اتنی بہت
اونگلیان ہین جتنے دوزخی ہونگے اور ایسی وہ اونگلیان کہ اگر مالک ایک اونگلی
آسمان پر رکھے تو آسمان مین سوراخ ہو جاوے ق دوزخ مین حکم
جاری کرنا اوسکا کام ہے گویا وہ وہان کا بادشاہ ہے اور سب فرشتے وہان کے اوسکے تابع
ہین اور دوسرا داروغہ اسواسطے مقرر ہے کہ دوزخ کے طبقے اور عذاب لائق ہر ایک کے
تجویز کرے گویا وہ مالک کا دیوان ہے اور تیسرا داروغہ اسواسطے متعین ہے کہ دوزخیون کے
بدن کو جلکر معدوم نہونے دے اور ہمیشہ باقی رکھے اور لمحہ بلمحہ نیا چمڑا اِنکے بدن پر چڑھاوے
اور اِنکے جلے بدن لحظہ بہ لحظہ واسطے زیادتی عذاب کے درست کرے گویا وہ وہان کا امیر
عمارت ہے اور چوتھا داروغہ اسلیے ہے کہ ایک دوزخی کے دل مین دوسرے کی طرف سے
بغض و عداوت ڈالے تاکہ آپس مین لڑین اور تابع لوگ اپنے متبوعون سے مخاصمت کرین
اور ایک دوسرے کو لعنت اور نفرین کرین وہ گویا وہان کا قاضی ہے اور پانچوان داروغہ
دوزخیون کے پکڑنے اور باندھنے اور گھسیٹنے اور مارنے کے واسطے مامور ہے گویا وہ

وہان کا کوتوال ہی اور میر عذاب ہی اور چھٹا داروغہ اس بات پر مقرر ہی کہ ہر دوزخی کو
اوسکے کام کی برائی سمجھاوے تاکہ وہ اپنے کرنے سے زیادہ نادم اور پشیمان اور
خجل ہون گویا وہ وہان کا میر تعلیم اور اتالیق ہی اور ساتوان داروغہ اسواسطے ہی کہ
دوزخیون کو بُری بُری ڈرونی آواز اور رونا اور چلانا اور گدھے کُتّون کی سی آواز
یاد دلاوے گویا وہ وہان کا خنیاگر ہی اور آٹھوان داروغہ اسواسطے ہی کہ دوزخیون کے
ایک فرقے کا حال دوسرے کو پہونچاوے اور ایک کے عذاب کی سختی دوسرے کے
سامنے بیان کرے تاکہ اپنے رشتہ مندون اور دوستون کے عذاب کا حال سنکر زیادہ حسرت
دامنگیر ہو وہ گویا وہان کا جاسوس ہی اور نوان داروغہ دوزخیون کا جلا بدن سڑانے
اور بدبوئین پھیلانے اور بدنون سے خون اور پیپ چشمون کی طرح جاری کرنے کے واسطے
مامور ہی وہ گویا وہان کا جراح ہی اور دسوان داروغہ متعین ہی کہ آگ دمبدم زیادہ تیز
کرے اور شعلے بڑے بڑے نکالے اور دوزخیون کے بدن پکاوے وہ گویا وہان کا باورچی
ہی اور گیارھوین داروغہ کا یہ کام ہی کہ آگ سے دھوان اوٹھاوے اور وہ انکے
منافذ اور مسام مین بھداوے اور گرم زہردار ہوا چلاوے گویا وہ وہانکا فراش ہی اور
بارھوان داروغہ متعین ہی کہ زمہریر آراستہ کرے اور وہان کے دوزخیون کے بدن
مین سردی زیادہ پیدا کرے وہ بمنزلہ وہان کے میر سقا کے ہی اور تیرھوان داروغہ
اسپر مقرر ہی کہ دوزخیون کے بدن بھاری بھاری ڈیل بڑے بڑے کردے کہ ہر دانت پہاڑ کے
برابر اور ہر ران دوسرے پہاڑ کے برابر تاکہ چلنا پھرنا انپر وہان مشکل پڑے اور اپنا عضو
آپ نہ اوٹھا سکین اور گرم راکھ دوزخ کی گالیان دینے والون کو کھلانا بھی اوسکا کام ہی
گویا وہ وہان کا پھلوان ہی اور چودھوان داروغہ مشغول ہی کہ زنجیر اور طوق آہنی دوزخیون
کو پہناوے اور تختے سونے چاندی کے آگ مین دہکاتا ہی بدن داغنے کو گویا وہ وہانکا
لوہار ہی اور پندرھوان داروغہ مصروف ہی کہ دوزخیون کے کھلانے کے لیے تھوہڑ اور

جواسہ وغیرہ درخت خار دار زہر آلود تیار کرے وہ گویا وہان کا باغبان ہی اور سولھوان[16]
داروغہ متوجہ ہی کہ سانپ اور بچھو اور مکھیان اور جوئین اور مچھر دوزخیون پر مسلط
کرے گویا وہ وہان کا میر شکار ہی سترھوان[17] داروغہ وہان کے بجاے طبیب کے
ہی دوزخیون کو زیادہ بھوک لگانا اور پیاس کے عذاب مین گرفتار کرنا کہ الجوع الجوع
اور العطش العطش کرین اور تھوہڑ کھلانا اور گرم پانی پلانا اوسکا کام ہی اور
اٹھارھوان[18] داروغہ وہان کے پیر و مرشد و مشائخ کے بمنزلہ ہی اور ڈرانا اور شرمندہ
بے نہایت کرنا وغیرہ اوسکا کام ہی اور اونیسوان[19] داروغہ وہان کے حکیم اور فیلسوف
کی جگہ ہی دوزخیون کی منطائین سوجھانا اور چھپی باتین بتانا برا سمجھانا اوس
چیز کا جسکو جھوٹا جانتے تھے اور جھوٹا بتانا اوس چیز کو جسکو بزرگ پوجتے تھے
اوسکا عہدہ ہی اور علم کلام کے عالمون نے لکھا ہی کہ دوزخ کے سات دروازے ہین
ایک دروازہ گنہگار ایماندارون کے واسطے ہی اوسپر ایک داروغہ موکل ہی تاکہ
فقط ترک عمل کے واسطے عذاب کرے اور باقی چھ دروازون پر تین تین داروغہ
ہین اسواسطے کہ بے ایمانون کو تین کامون کے سبب عذاب ہوگا ترک اعتقاد و ترک
اقرار ترک عمل اور واعظون نے لکھا ہی کہ رات دن کی چوبیس ساعتین ہوتی ہین
پانچ ساعت پانچ نمازون کی برکت سے معاف ہوئین باقی اونیس ساعتین جو لوگون نے
گناہون مین صرف کین تھین ہر ساعت کے بدلے ایک داروغہ عذاب کے واسطے
مقرر ہوگا مگر معلوم رہے کہ یہ اونیس حاکم ہین انکے تابع اسقدر فرشتے ہین کہ اونکا
شمار سوا خدا کے کوئی نہین جانتا ع الحاصل اب جاننا چاہیے کہ دوزخ مین کون
کون ہووین گے اور ہر فرقہ پر کیا کیا عذاب ہوگا فرمایا اللہ تعالی نے وَالَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ترجمہ جن لوگون نے
انکار کیا میری ہدایت کا اور عقیدہ باطل رکھا اور جھٹلایا ہماری نشانیون کو سو وہ

لوگ ہین دوزخ والے ہرگز دوزخ سے علیحدہ اور جدا نہوں گے بلکہ وہ اوس مین ہمیشہ رہین گے ع اور فرمایا اللہ تعالی نے پ ۱ بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ت ہان جسنے ایک گناہ کیا اگرچہ صغیرہ ہو اور کبیرہ کر لیا اوسکو اوسکے گناہ نے یعنے اوّل اوس گناہ کا مزا پایا پھر اوس گناہ کو نیک جانا سو ایسے سب لوگ دوزخ والے ہین کہ اوس مین ہمیشہ رہین گے ع اور فرمایا اللہ تعالی نے پ ۲ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ یعنے جو لوگ کافر تھے اور مر بھی کفر کی حالت مین اون پر لعنت ہی خدا کی اور فرشتون کی اور سب آدمیون کی پڑینگے دوزخ مین کہ ہمیشہ رہین گے اوس مین نہ کم ہوگا اوپر سے عذاب اور نہ اونکو مہلت ہی جاویگی ح اور جو مسلمان مرتد ہوا اور بے توبہ مرا کفر کی حالت پر وہ بھی دوزخ مین ہمیشہ رہیگا ع اور فرمایا اللہ تعالی نے پ ۳ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ پ یعنے اور جسنے پھر سود بیاز لیا اور بھلا سمجھا سو ایسے لوگ دوزخی ہین کہ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے ن اور جنھون نے کفر کیا اور نبی اور منصفون کو قتل کیا وہ بھی دوزخ مین جاوین گے ن اور فرمایا اللہ تعالی نے س ۵ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ت یعنے اور جو نافرمانی کرے اللہ کی اور اوسکے رسول کی اور بڑھ جاوے خدا کی بنائے اندازے سے داخل کریگا خدا اوسکو دوزخ مین ہمیشہ کو اور اوسکو ہوگا عذاب ذلیل کرنیوالا اور فرمایا س ۵ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ت یعنے جو شخص ایسا کرے کہ لوگون کا مال کھاوے یا قتل کرے عدوان اور ظلم کی راہ سے تو اب داخل کرین گے ہم اوسکو آگ مین اور یہ

آسمان ہی اللہ پر اور فرمایا ۵ ۱۲ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ ۝ یعنے جو لوگ شقی
ہوے سو وہ دوزخ مین ہونگے اور فرمایا ک ۵ ۱ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۝
یعنے ہمنے تیار کر رکھا ہی ظالمون کے واسطے آگ کو اور فرمایا نم ۲۰ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَۃِ
فَکُبَّتْ وُجُوْھُھُمْ فِی النَّارِ یعنے جو کہ لایا برائی تو اوندھے جاوینگے منھ اونکے آگ مین
اور فرمایا مد ۲ وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ھُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ عَلَیْھِمْ نَارٌ
مُّؤْصَدَۃٌ یعنے اور جنھون نے انکار کیا ہمارے احکام کا اگرچہ بسبب نیت فاسد
اور واسطے غرض دنیوی کے خوشی کے لیے گردنین چھوڑائین اور یتیمون مسکینون کو
کھانا کھلایا ہو مگر بسبب کفر کی شامت کے کچھ کام نہ آیا بلکہ یہی لوگ ہین شامت والے
کہ اونپر مسلط ہوگی وہ آگ کہ سرپوش ہوگی اور دروازے دوزخ کے بند کرینگے تاکہ اوسکی
گرمی اور بھاپ باہر نہ نکلے اور نہ باہر کی سردی اندر کو جاوے اور فرمایا کہ ابولہب اور
اوسکی زوجہ دوزخ مین داخل ہونگے اور فرمایا من ۲۴ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ
ھُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ یعنے اور بیشک زیادہ بیجا خرچنے والے وہی ہین دوزخ والے
اور فرمایا قمر ۲۷ اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ
عَلٰی وُجُوْھِھِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝ یعنے بیشک گنہگار یعنے مشرکین دنیا مین گمراہی
مین ہین اور آخرت دہکتی آگ مین ہونگے جسدن اوندھے ڈالے جاوینگے آگ مین اپنے
منھ کے بل کہینگے فرشتے چکھو عذاب اس دوزخ کا ن اور فرمایا اللہ تعالی نے من ۲۴
وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ اور جسدن قائم ہوگی
قیامت فرشتے کہینگے کہ اے ساتھیو فرعون کے داخل ہو سخت عذاب مین یعنے
دوزخ مین اور فرمایا س ۵ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ
وَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ نَصِیْرًا ۝ بیشک منافق سب سے نیچے کے ساتوین درجے مین ہونگے
دوزخ کے اور ہرگز نہ پاے گا تو منافقون کے کوئی مددگار ن اور فرعون اور حضرت عیسی کی

مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوا مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي ت کہ
متفرق ہو جاویگی میری امت تہتّر گروہ پر کہ وہ سب دوزخ مین جاوینگے مگر ایک گروہ لوگون نے
عرض کیا یا حضرت وہ ایک گروہ کون ہے فرمایا کہ وہ لوگ جو میرے اور میرے یارون کے طریق پر ہین
اور فرمایا مشکوۃ کے باب العلم مین لکھا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ
الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ
اللّٰهُ النَّارَ ت جسنے طلب کیا علم اسواسطے کہ آپ کو عالمون کے برابر کرے یا اسواسطے
کہ اوس علم کے سبب سے جاہلون سے جھگڑے یا اسواسطے کہ لوگون کو اپنی طرف متوجہ
کرے تو داخل کریگا خدا ایسے عالم کو دوزخ مین اور فرمایا مشکوۃ کے باب
العلم مین لکھا ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا
لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
اوما جسنے سکھایا وہ علم جس سے حاصل ہووے رضامندی اللہ کی تعالے سے
سیکھا تاکہ اوسکے وسیلے سے پہونچے کچھ دنیا کی متاع کو سو وہ نہ پاویگا خوشبو
بہشت کی مشکوۃ کے باب العلم مین لکھا ہے عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَمَنْ كَذَبَ
عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ت پرہیز کرو میری حدیث بیان
کرنے سے مگر وہ جسکو تم بگمان غالب میری حدیث جانتے ہو سو جسنے جھوٹھ باندھا
مجھ پر قصدًا یعنے میری حدیث نہ تھی اور جان بوجھکر کہا کہ یہ حدیث ہے تو وہ شخص
بنا رکھے اپنی جگہ دوزخ مین اور فرمایا مشکوۃ کے باب العلم مین لکھا ہے
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

مانند کے متکبر بھی اسی ساتوین درجہ مین جاوینگے اور اللہ تعالی نے نار کبری بھی انکو
فرمایا ع اور بے نمازی اور وہ جو محتاج کو کھانا نہ کھلاتے تھے اور وہ جو بدصحبتون مین بیٹھتے
تھے اور وہ جو قیامت کا انکار کرتے تھے یہ سب دوزخ مین جاوینگے ع اور فرمایا پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوۃ کے باب الایمان مین لکھا ہی** عن ابی سعید الخدری
قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اضحی او فطر الی المصلی فمر علی
النساء فقال یا معشر النساء تصدقن فانی اریتکن اکثر اہل النار
فقلن وبم یا رسول اللہ قال تکثرن اللعن وتکفرن العشیر ما رایت
من ناقصات عقل ودین اذہب للب الرجل الحازم من احدکن
ف ای گروہ عورتون کی خیرات کرو اسلیے کہ مجکو دکھائی گئین تم اکثر عورتین دوزخ مین تو کہا
عورتون نے کس سببسے یا رسول اللہ عورتین بہت دوزخ مین ہونگی فرمایا کہ تم عورتین بہت
کرتی ہو لوگون پر لعنت اور کفران نعمت کرتی ہو اپنے شوہر کا اور کوئی نہ دیکھا مینے عورتون سے
زیادہ ناقص عقل مین اور دین مین کہ لیجاتی ہین ہوشیار آدمی کی عقل **تح** اور اکثر
آدمی بسبب بدزبانی کے دوزخ کو جاوینگے **تح** اور فرمایا حضرت نے **مشکوۃ کے
باب الایمان بالقدر مین لکھا ہی** عن ابن مسعود قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم الوائدۃ والموؤدۃ فی النار **د** یعنے وہ عورت جسنے
جیتی اولاد گاڑدی اور وہ اولاد دونون دوزخ مین ہونگے اور فرمایا **مشکوۃ کے
باب الایمان بالقدر مین لکھا ہی** عن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ان المشرکین واولادہم فی النار مشرک اور مشرکون کی اولاد
سب دوزخ مین ہونگے اور فرمایا **مشکوۃ کے باب الاعتصام بالکتاب
والسنۃ مین لکھا ہی** عن عبد اللہ ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم تفترق امتی علی ثلث وسبعین ملۃ کلہم فی النار الا

فِی الْقُرْاٰنِ بِرَاْیِهٖ فَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ یعنے جسنے بیان کی تفسیر
کی بے سند تو چاہیے کہ اختیار کرے اپنی جگہہ دوزخ مین اور فرمایا مشکوۃ کے
باب العلم مین لکھا ہے عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ
عَالِمٌ لَمْ یَنْتَفِعْ بِعِلْمِهٖ یعنی بیشک نہایت بد مرتبہ مین بہ نسبت تمام بد لوگون کے
اللہ کے نزدیک قیامت کے دن وہ عالم ہوگا جسنے اپنے علم سے کچھ فائدہ نہ اوٹھایا
یعنے نہ آپ عمل کیا یا یہ کہ اورون نے اوسکے علم سے فائدہ نہ حاصل کیا یعنے نہ کسی کو
پڑھایا نہ کتاب تصنیف کی نہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کیا تھا اور ایسے ہی فرمایا
مشکوۃ کے باب الولیمہ مین ہے عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ
اَلرَّجُلُ یُفْضِیْ اِلَی امْرَاَتِهٖ وَتُفْضِیْ اِلَیْهِ ثُمَّ یَنْشُرُ سِرَّهَا یعنے بہت برا سب
برے آدمیون سے اللہ کے نزدیک مرتبہ مین وہ شخص ہے جسنے اپنی حاجت رفع کی
اپنی عورت سے اور اوس نے اپنی حاجت رفع کی اس سے پھر پراگندہ کیا اس نے
اوس عورت سے چھپی بات کو یعنے اوس عورت کے عیب لوگون سے بیان کیے
اور فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو قتل کرے وہ بھی دوزخ مین ہوگا اور فرمایا مشکوۃ
کے باب مالا یضمن من الجنایات مین لکھا ہے عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا
قَوْمٌ مَعَهُمْ سِیَاطٌ کَاَذْنَابِ الْبَقَرِ یَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ کَاسِیَاتٌ
عَارِیَاتٌ مُمِیْلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوْسُهُنَّ کَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ
لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یَجِدُوْنَ رِیْحَهَا وَاِنَّ رِیْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ
مَسِیْرَةِ کَذَا وَکَذَا اہم دو گروہ ایسے ہین کہ مینے اونکو نہ دیکھا ایک وہ قوم جنکے

ساتھ کوڑے ہون گا یون کی دمون کی طرح مارین گے اوس سے آدمیون کو دوسرے
وہ عورتین جو ظاہر مین ایسے باریک کپڑے پہنے ہون کہ حقیقت مین ننگی ہون اور سب بدن
معلوم ہو یا سر پر سے اوڑھنی گرا دین تاکہ آدمی کو آگے کا بدن نظر آوے مائل کرین
اپنی طرف مردون کو سر سے گھونگھٹ دور کر کے مُنھ دکھلا کے اچھی چال چل کے کنگھی
کر کے اور آپ مردون کی طرف مائل ہون سر اونکے ہونگے جیسے اونٹ کے موٹے موٹے
کوہان تو یہ دونون فرقے نہ داخل ہون گے بہشت مین اور نہ پاوین گے بو بہشت کی حالانکہ
بو بہشت کی پائی جاتی ہے اتنی اتنی دور سے یعنے بہت دور سے اور فرمایا مشکوۃ
کے باب العمل فی القضاء والخوف منہ مین ہے عَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاۃُ ثَلٰثَۃٌ وَاحِدٌ فِی الْجَنَّۃِ وَاثْنَانِ فِی النَّارِ
اَمَّا الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰی بِہٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ
فِی الْحُکْمِ فَھُوَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ قَضٰی لِلنَّاسِ عَلٰی جَھْلٍ فَھُوَ فِی النَّارِ رو ما قاضی
تین قسم کے ہین ایک قسم کے بہشتی اور دو قسم کے دوزخی سو بہشتی وہ قاضی ہے جسنے حق
سمجھا اور اوسکے موافق فیصلہ کیا اور دوسرے وہ قاضی کہ جانا اوسنے حق پھر ظلم کیا
حکم مین سو وہ دوزخ مین ہو گا اور تیسرے وہ قاضی جسنے فیصلہ کیا آدمیون کے واسطے
نادانستہ تو وہ بھی دوزخ مین ہو گا اور فرمایا مشکوۃ کے باب طلب کسب
الحلال مین ہے عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ
الْجَنَّۃَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَکُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ الْحَرَامِ فَالنَّارُ اَوْلٰی بِہٖ
رواہ فی شعب الایمان داخل نہو گا جنت مین وہ گوشت جو پیدا ہوا ہے حرام
کھانے سے اور جو گوشت کہ پیدا ہوا حرام خوراک سے تو آگ لائق تر ہے اوسکے واسطے
اور فرمایا مشکوۃ کے باب اللباس مین ہے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِی النَّارِ جسقدر

نیچی لٹکے ازار اوسقدر دوزخ مین ہوگا یعنے اوتنا کپڑا اور پانوٗن دوزخ مین ہوگا اور فرمایا
مشکوٰۃ کے باب الرجل مین ہی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ قَوْمٌ فِی اٰخِرِ الزَّمَانِ یَخْضِبُوْنَ بِھٰذَا السَّوَادِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ
لَا یَجِدُوْنَ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ **وس** ہوگی ویسی قوم آخر زمانے مین کہ وہ لوگ خضاب
کرینگے اس سیاہی سے جیسے کبوتر کا سینہ نہ پاوینگے وہ لوگ بو بہشت کی اور فرمایا
مشکوٰۃ کے باب القیام مین ہی عَنْ مُعَاوِیَۃَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم
مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّتَمَثَّلَ لَہُ الرِّجَالُ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ ت د
جو پسند رکھے کہ میرے سامنے لوگ تصویر کی طرح ادب سے کھڑے رہین تو چاہیے کہ ٹھرا رکھے اپنا
ٹھکانا دوزخ مین اور فرمایا **مشکوٰۃ کے باب صفۃ النار مین ہی** عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضؓ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَھْوَنُ اَھْلِ النَّارِ عَذَابًا
اَبُوْطَالِبٍ وَّھُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَیْنِ یَغْلِیْ مِنْھُمَا دِمَاغُہٗ **خ** سب دوزخیون سے
نہایت آسان عذاب ابوطالب پر ہوگا کہ دو جوتیان آگ کی وہ پہنے ہوگا اون سے
اوسکا دماغ اوبلے گا **خ** اور فرمایا حضرت نے جسنے مدینہ کے لوگون کے ساتھ کچھ بدی
کا ارادہ کیا اوسکو خدا آگ مین ایسا گلاوے گا جیسے رانگا آگ مین یا نمک پانی مین
گلتا ہی اور فرمایا کہ جو شخص جھوٹی قسم کھا کر ایک درخت کی ڈالی کے موافق بھی کسی
مسلمان کا حق تلف کردے تو خدا اوسپر دوزخ کی آگ واجب کرے اور بہشت
حرام کرے گا **ق** اور فرمایا اللہ تعالی نے **س ہ** وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَاۗؤُہٗ جَھَنَّمُ خَالِدًا فِیْھَا وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَلَعَنَہٗ وَاَعَدَّ لَہٗ عَذَابًا
عَظِیْمًا **ت** جو قتل کرے مسلمان کو قصداً تو عوض اوسکا دوزخ ہی کہ پڑا رہے
اوس مین اور خدا اغصہ ہوا اوسپر اور پھٹکار دی اوسکو اور تیار کیا اوسکے واسطے
بڑا عذاب اور فرمایا **س ہ** اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰھُمُ الْمَلٰۗئِکَۃُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِھِمْ قَالُوْا

فِيمَ كُنتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ
اللهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ
مَصِيرًا ۱۰ جن لوگون کا جان نکالا فرشتون نے اوس حال مین که ظالم تھے نفس اونکے
یعنی کافرون کے ملک مین رہتے تھے اور نہ وہان سے نکلتے تھے اور نہ اونپر جہاد کرتے تھے
فرشتے اون سے کہین گے کہ کس حال مین تم تھے جو ہجرت یا جہاد نکرتے تھے کہین گے
ہم کم زور اور ناچار تھے زمین پر کفار ہمپر غالب تھے فرشتے کہین گے کیا خدا کی
زمین کشادہ نہ تھی کہ تم ہجرت کرتے اوسطرف سو ایسے لوگون کی جگہ جہنم ہو کہ وہ
نہایت بد بازگشت ہو اور فرمایا ت ۱۰ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ
لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللهِ وَالَّذِينَ
يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَبَشِّرْهُم
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ
وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ
ای مومنو خبردار رہو کہ بلاشبہہ بہت مولوی اور درویش کھاتے ہین لوگون کے
مال باطل کی راہ سے اور بند کرتے ہین لوگون کو اللہ کی راہ سے اور وہ لوگ کہ بخل کی
راہ سے سینتے ہین سونا اور چاندی اور نہین خرچتے اوسکو اللہ کی راہ مین تو
خوشی سنا اونکو عذاب دردناک کی اوسدن کہ گرم کیا جاوے وہ سونا چاندی جہنم
کی آگ مین پھر داغے جاوین اوس سے ماتھے اُنکے اور کروٹین اُنکی اور پیٹھین اُنکی
اور کہین گے یہ خزانہ وہی ہو جو تمنے سینتا تھا اپنی جان کے واسطے سو چکھو اوسکا
مزہ جو تم سینتے تھے اور فرمایا کہف ۱۶ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا کیا جانا منکرون
نے کہ ٹھہراوین میرے بندون کو میرے سوا اپنا حمایتی سو ہمنے تیار کر رکھا ہو جہنم

منکرون کی مہمانی کے واسطے اور فرمایا نی ۱۷ اِنَّکُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ
حَصَبُ جَہَنَّمَ اَنْتُمْ لَہَا وَارِدُوْنَ لَوْ کَانَ ہٰٓؤُلَآءِ اٰلِہَۃً مَّا وَرَدُوْہَا وَکُلٌّ
فِیْہَا خَالِدُوْنَ ○ تم اور جسکو تم پوجتے ہو سوا اللہ کے ایندھن ہوگے اور تم سب
اوس جہنم مین اردہو گے فرشتے کہینگے اگر ہوتے یہ معبود قابل عبادت کے تو نہ وارد ہوتے
دوزخ مین اور حالانکہ سب اوس مین ہمیشہ رہین گے اور فرمایا من ۱۸ فِیْ جَہَنَّمَ
خَالِدُوْنَ تَلْفَحُ وُجُوْہَہُمُ النَّارُ کفار ہمیشہ جہنم مین رہین گے کہ جلاوے گی انکے
چہرون کو آگ اور فرمایا عت ۲۱ وَاِنَّ جَہَنَّمَ لَمُحِیْطَۃٌ بِالْکٰفِرِیْنَ یَوْمَ یَغْشٰہُمُ
الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِہِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِہِمْ وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
○ ت اور جہنم البتہ ہر طرف سے گھیرے ہوے ہی کافرون کو اوسدن چھپاویگا انکو عذاب
انکے اوپر سے اور پانوٴن کے نیچے سے اور فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ چکھو اوسکا مزا جو تم
عمل کرتے تھے ن اور فرمایا عم ۳۰ اِنَّ جَہَنَّمَ کَانَتْ مِرْصَادًا لِّلطَّاغِیْنَ
مَاٰبًا لّٰبِثِیْنَ فِیْہَآ اَحْقَابًا ○ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْہَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا اِلَّا حَمِیْمًا
وَّغَسَّاقًا جَزَآءً وِّفَاقًا اِنَّہُمْ کَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا وَّکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
کِذَّابًا ○ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ کِتٰبًا فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَکُمْ اِلَّا عَذَابًا ○
بیشک ہوگی جہنم جگہ پکڑ دھکڑ کی کہ اوسکے کنارے پر فرشتے آگ کی گرز لیے اور طوق اور
زنجیرین لیے کھڑے ہونگے اور آدمیون کو قید کرکر جہنم مین ڈالین گے تو یہ اوس مین رہین گے
حقبون بے شمار تک کہ ایک حقبہ اسّی برس کا اور ہر برس بارہ مہینے کا اور ہر مہینہ
تیس دن کا اور ہر دن دنیا کے ہزار برس برابر کہ اتنی مدت تک نہ چکھین گے اوس مین
سردی اور نہ کچھ پینا بعد اسکے انکو طبقہ زمہریر مین لیجاکر سردی کا عذاب کرین گے
بعد اسکے پھر جہنم مین ڈالین گے اسیطرح ہمیشہ ہوگا اور پینے کو ملیگا نہایت گرم پانی
اور دھوون دوزخیون کے زخمون کا کہ وہان گڈھون مین جمع ہوگا اور یہ پیاس مین

نہایت گھبرا کے پیٹین گے اور یہ سب بدلا ہوگا انکے لیے موافق نیت کے کہ یہ امید
نہ رکھتے تھے حساب کی اور جھٹلایا انھوں نے ہماری آیتون کو انکار کرکر اور ہر چیز کو
ہمنے گھیر رکھا ہے لکھکر سو اوسکے بموجب حکم ہوگا کہ چکھو یہ عذاب ہرگز زیادہ نکرینگے ہم
تمکو کچھ سوا عذاب کے ع اور فرمایا ص ۲۳ اِنَّ لِلطَّاغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ
جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ بیشک نافرمان بردارون کے لیے البتہ نہایت بدجاے
بازگشت ہے جہنم کہ داخل ہونگے یہ اوس مین تو نہایت بد ہے آرامگاہ اونکی یہ ہے کہ مزا
تو اسکا پانی نہایت گرم اور دھوون دوزخیون کے زخمون کا جیسے پیپ اور
زناکارون کی شرمگاہ کا دھوون اور سوا اسکے اور عذاب اسی وضع کا طرح طرح کا
ن اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب القصاص مین
عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم مَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ
فَهُوَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدّٰى فِيْهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَمَنْ تَحَسّٰى سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَسَمُّهٗ
فِيْ يَدِهٖ يَتَحَسَّاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهٗ
فِيْ يَدِهٖ يَتَوَجَّاُ بِهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا ف جسنے ڈالا
اپنے آپ کو پہاڑ سے تو قتل کیا اپنی جان کو تو وہ جہنم کی آگ مین ہوگا گرا کریگا اوس مین سدا
ہمیشہ اور جسنے نگلا زہر تو قتل کیا اپنی جان کو سو زہر اوسکا اوسکے ہاتھ مین ہوگا نگلا کریگا اوسکو
دوزخ کی آگ مین ہمیشہ رہیگا اوس مین سدا اور جسنے قتل کیا آپ کو لوہے سے تو وہ لوہا
اوسکا اوسکے ہاتھ مین ہوگا کہ چاک کرتا ہوگا اوس سے پیٹ اپنا آگ مین دوزخ کے ہمیشہ تک سدا
اور فرمایا مشکوۃ کے باب الاشربہ مین عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم
قَالَ الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ
ف جو شخص پیتا ہے چاندی کے برتن مین تو گویا وہ غرغر پیتا ہے اپنے پیٹ مین آگ

دوزخ کی یعنے وہ دوزخی ہین تحۃ المقصود باوجودیکہ کرٹورون خلقت دوزخ مین
پڑے گی مگر وہ دوزخ اور زیادہ مانگے گی چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ق ۲۶ یَوۡمَ
یَقُوۡلُ لِجَہَنَّمَ ہَلِ امۡتَلَاۡتِ وَتَقُوۡلُ ہَلۡ مِنۡ مَّزِیۡدٍ جسدن فرماویگا اللہ
تعالی جہنم کو کہ بھلا کیا بھر ہوتی تو اور وہ دوزخ کہیگی بھلا کچھ اور بھی زیادہ ہی اور فرمایا
اللہ تعالی نے وہ ۲۷ وَاَمَّاۤ اِنۡ کَانَ مِنَ الۡمُکَذِّبِیۡنَ الضَّآلِّیۡنَ فَنُزُلٌ مِّنۡ
حَمِیۡمٍ وَّتَصۡلِیَۃُ جَحِیۡمٍ اور یا آدمی ہوگا جھٹلانے والے گمراہون مین سے تو
اوسکی مہمانی ہوگی نہایت گرم پانی اور پیٹھنا جحیم کا اور فرمایا ع ۳۰ فَاَمَّا
مَنۡ طَغٰی وَاٰثَرَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا فَاِنَّ الۡجَحِیۡمَ ھِیَ الۡمَاۡوٰی سو جسنے سر اوٹھایا یعنے
خدا کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا اور ترجیح دی دنیا کی زندگی کو خدا کی رضا پر
تو بیشک جحیم اوسکے واسطے ٹھکانا ہی اور فرمایا ط ۳۰ اِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِیۡ جَحِیۡمٍ
یَّصۡلَوۡنَہَا یَوۡمَ الدِّیۡنِ وَمَا ھُمۡ عَنۡہَا بِغَآئِبِیۡنَ یعنے بیشک بدکار دوزخ مین
ہون گے کہ پیٹھین گے اوس مین انصاف کے دن اور نہون گے یہ دوزخ سے
چھٹنے والے یعنے جیسے دنیا مین بعضی آفتون سے بھاگ کر چھپ رہے تھے
اوس روز دوزخ سے ہرگز بھاگ نسکین گے اس سبب سے کہ شعلے اوسکے دور دور سے
بدکارون کو کھینچین گے اور فرشتے زنجیرون سے اور طوقون سے انکو جکڑ کر دوزخ
مین ڈالین گے ع اور فرمایا اللہ تعالی نے س ۵ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ
اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِہِمۡ نَارًا وَّسَیَصۡلَوۡنَ
سَعِیۡرًا ۵ ف جو لوگ کھاتے ہین مال یتیمون کا ظلم کی راہ سے تو وہ اپنے پیٹون
مین آگ کھاتے ہین اور آب وہ ڈالے جاوینگے سعیر مین اور فرمایا اللہ تعالی نے
قارعہ ۳۰ وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ یعنے جسکی ہلکی ہوئی
تول تو ماں اوسکی ہاویہ ہی یعنے نیچے کا طبقہ دوزخ کا جیسے لڑکا بے تکلفی اور حاجت کے

لظیٰ

وقت بمقتضاے اپنی طبیعت کے مان کی طرف رجوع کرتا ہی ویسی اوس روز یہ لوگ
اوس درکہ کی طرف بے تکلف رجوع کرین گے اور وہ درکہ مان کی طرح انکو اپنی طرف
کھینچے گی ع اور بخیل لوگ اور طعنے دینے والے اور وہ لوگ جو لوگون کے عیب جو
رہتے ہین یہ حطمہ مین یعنے دوزخ مین جاوین گے اور فرمایا معا ۲۹ اِنَّهَا لَظٰى
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى وَجَمَعَ فَاَوْعٰى وہ دوزخ ایک
تپتی آگ ہی شعلون والی اودھیڑتی ہی چمڑا اپلاتی ہی اپنی طرف اوسکو جسنے خدا کے
حکم کو پیٹھ دی اور ایمان سے مُنھ پھیرا اور جمع کیا مال ہرطرح سے حلال اور حرام اور
مشتبہ کا امتیاز نکیا پھر سینتا اوس مال کو اور حقوق واجب ندیے جیسے زکوٰۃ
یا حق قرضخواہ کا یا نوکر کا یا غلام کا یا مزدور کا اور فقیر اور مہمان اور جورو لڑکون

سقر

وغیرہ کا حق ندیا ع اور فرمایا اللہ تعالی نے ۲۹ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ یعنے کافر
قرآن کے منکر کو ہم سقر مین ڈالین گے کہ قہر اور غضب الٰہی کا وہان ظہور اسقدر ہی کہ
کوئی آدمی نہین دریافت کرسکتا حتی کہ ۲۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ لَا تُبْقِيْ وَ
لَا تَذَرُ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ تو نے کیا جانا کیا ہی سقر اسقدر البتہ اوسکا بیان ممکن ہی کہ
ہرگز باقی نہین رکھتا اوسکو جو اوس مین پڑے مگر جلا ڈالتا ہی اور بعد جلانے کے بھی نہین چھوڑتا بلکہ ہر قسم
درست کرکے ابد الآباد تک جلاتا رہتا ہی اور جھپٹتا ہی فقط آدمیون کو اور فرشتون اور سانپ اور
بچھو اور تھوہر کے درخت اور مکھی اور پسوئین سے مزاحم نہین ہوتا ع بے نمازی اور وہ جو محتاج کو کھانا
نہین کھلاتے اور جو بد صحبتون مین بیٹھتے ہین اور جو قیامت کا انکار کرتے ہین اوس مین جاوینگے اور فرمایا اللہ تعالی نے

ویل

ب ا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
يَكْسِبُوْنَ ویل ہی یعنے نہایت بدحال ہی اون بدعالمون کا جو لکھتے ہین محرف کتاب کو
جان بوجھ کر اپنے ہاتھون سے پھر کہتے ہین کہ یہ کتاب لکھی ہماری نازل ہوئی ہی خدا کے

پاس سے مطلب اونکا اس کہنے اور لکھنے سے یہ کہ لیوین اسکے بدلے تھوڑی قیمت یعنے
یا امیرون رئیسون کی خاطر سے یا جاہلون سے رشوت لیکر اونکی مرضی موافق مسئلہ لکھ
دیوین پھر نہایت برا حال ہی اونکا اس سبب سے کہ لکھا چھوڑ گئے ہاتھ اونکے اور نہایت
بد حال ہی اونکا اس سبب سے کہ کھاتے تھے اوسکے سبب اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے
طف ۳۳ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ یعنے ویل ہی مطففین کے لیے یعنے اونکے لیے جو ترازو
کی ڈنڈی مارتے ہین اور جو اپنا عیب چھپاتے ہین اور اورون کا عیب ظاہر کرتے ہین
اور جو اپنے واسطے انصاف چاہتے ہین اور خود اورون کا انصاف نہین کرتے
اور جو اپنی تعظیم لوگون سے چاہتے ہین اور آپ اورون کی تعظیم نہین کرتے اور جو
مزدورون اور نوکرون سے کام اچھی طرح لیتے اور اجرت اونکی کم دیتے ہین اور جو خدا
کی عبادت مین قصور کرتے اور رزق پورا چاہتے ہین اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۳۰
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨالَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ویل ہی ہر عیب چننے طعنہ دینے
والے کے واسطے جسنے جمع کیا مال اور بسبب کمال بخل کے گن گن رکھا اور فرمایا اللہ
تعالیٰ نے فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ
يُرَاۗءُوْنَ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ویل ہی اون نمازیون کے واسطے جو اپنی نماز سے
بیخبر ہین نہین جانتے کہ نماز مناجات کیا ہی اور مقصود نماز سے کیا ہی اور حقیقت
نماز کی جانتے تو لوگون کے سامنے پڑھنا اور اکیلے ترک کرنا اور ایسے ہی فرصت کے
وقت ادا کرنا اور کام کے وقت دنیا کے کام مین مشغول رہنا اور بعضے رکن نماز کے
حضوری سے اور بعضے سراسر پڑھنا انسے نہوتا تو ایسے نمازی وہ ہین جو اپنی نمود چاہتے
ہین سوا ایک فقط نماز ہی نہین برباد کرتے بلکہ سب عبادتین اپنی ریا کے سبب برباد
کرتے ہین اور ریا ایک شعبہ ہی شرک کا دو وجہ سے ایک یہ کہ ریاکار خدا سے بندون کو
زیادہ بزرگ خیال کرتا ہی دوسرے یہ کہ عبادت مین شرک کرتا ہی کہ جہان صرف اخلاص

چاہیے تھا المقصود ویل اونکے واسطے اور اونکے واسطے جو نہیں دیتے ہین ماعون یعنی
زکوۃ اور پانی کا برتن اور رسی ڈول وغیرہ ع الحاصل سب کفار اور فجار اور فساق
سے دوزخ بھری جاوے گی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۱۲۵ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ اور تمام ہوا فرمودہ تیرے رب کا
کہ البتہ ضرور ہم بھرین گے دوزخ کچھ جنون اور کچھ آدمیون سب سے ن اور فرمایا پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب خلق الجنۃ والنار مین عَنْ أَنَسٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تُلْقَى وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَزِيْدٍ
حَتّٰى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيْهَا قَدَمَهُ فَيَنْزَوِيْ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ
وَكَرَمِكَ دوزخ مین جب تک لوگ ڈالے جاوین گے ہمیشہ وہ کہتی ہیگی بھلا کچھ اور
زیادہ بھی ہے تب رکھیگا رب العزت اوس مین قدم اپنا تو گڑبڑ ہو جاوین گے بعض اجزا
دوزخ کے بعضون کی طرف تب کہیگی دوزخ بس بس قسم ہے تیری عزت کی اور جلال کی
مین بھر چکی بالجملہ جب سب یہ لوگ دوزخ مین پڑین گے تب انکا عجب حال ہوگا کہ فرشتے
انکو مارین گے اور آگ مین جلاوین گے اور انکو طعنے دین گے تو یہ کبھی تو اپنے حال پر افسوس
کرین گے اور کبھی آپس مین ایکدوسرے دوزخی سے جھگڑین گے لعنت ملامت کرینگے
اور کبھی روویں گے اور کبھی دوزخ سے نکلنے کا ارادہ کرینگے اور کبھی شور و غوغا اور
فریاد کرینگے اور کبھی دوزخ کے داروغون سے التجا تخفیف عذاب کی کرینگے اور کبھی موت
مانگین گے اور کبھی کھانا اور پانی چاہین گے اور کبھی بہشتیون سے کھانا پینا طلب کرینگے
چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتّٰى إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ
أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا

مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُمْ
مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

جب محشر مین گنہگارون پر کفر ثابت ہوگا تو حکم ہوگا کہ داخل ہوا اگلی امتون مین جو تم سے پہلے تھے جن اور آدمی یعنے جہان اگلے جن اور آدمی ہین وہان تم بھی آگ مین داخل ہو تو جس بار داخل ہوگا ایک گروہ دوزخ مین لعنت کرے گا اپنے ہم مذہبون کو پھر جب اگلے پچھلے سب دوزخ مین ایک دوسرے کو ملین گے تب کہین گے پچھلے لوگ اگلون کے واسطے کہ ای رب ہمارے اس گروہ نے گمراہ کیا تھا ہمکو سو تو دے انکو دونا عذاب آگ کا اللہ تعالی فرماویگا کہ ہرایک کو دونا عذاب ہی اگلون کو اس سبب سے دونا عذاب ہی کہ وہ خود گمراہ تھے اور اور ونکو گمراہ کرتے تھے اور پچھلون کو اس سبب سے دونا عذاب ہی کہ خود کافر تھے اور اگلے کافرون کی پیروی کرتے تھے لیکن تم نہین جانتے اور اگلے پچھلون سے کہین گے تو کیا تمکو بزرگی تھی ہمپر کہ تمکو ایک حصہ عذاب ہوا اور ہمکو دونا بلکہ ہم تم دونو برابر ہین سو چکھو مزا عذاب کا اپنی کمائی کے بدلے بیشک جنھون نے جھٹلائین ہماری آیتین اور آیتون کے حکم سے سرکشی کی نہ کھولین گے اونکے لیے آسمان کے دروازے اور نہ وہ بہشت مین داخل ہونگے جب تک اونٹ سوئی کے ناکے مین سماوے اور ہم ایسی ہی جزا دیتے ہین ظالمون کو اور فرمایا اللہ تعالی نے ص ۲۳ هَٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا
بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ وَقَالُوا
رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

اَلۡاَبۡصَارُ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهۡلِ النَّارِ یعنے جب رؤسا کفار دوزخ مین جاوین گے فرشتے اون رئیسون کے تابعون کو بھی وہان لاکر اون رئیسون سے کہین گے کہ یہ ایک فوج ہی دوزخ مین پیٹھنے والی تمہارے ساتھ وہ کہین گے نہین بہتری انکے واسطے کہ داخل ہونے والے ہون آگ مین یہ سنکر وہ تابعین کہین گے بلکہ تمکو نہین بہتری کہ تم ہی نے آگے کیا ہمارے لیے اس دوزخ کو کہ ہمکو دوزخ کی راہ بتائی سو دوزخ نہایت بری قرارگاہ ہی پھر یہ تابعین کہین گے اے رب ہمارے جسنے آگے کیا ہمارے لیے دوزخ کو تو زیادہ کر تو اوسکو عذاب دونا آگ مین یعنے سانپ اور بچھو تعین کر اور دوزخ مین دوزخی کہین گے کہ کیا سبب ہی کہ جن لوگون کو ہم دنیا مین نہایت بد جانتے تھے سو یہان ہم اونکو نہین دیکھتے اور دنیا مین ہمنے اونکو پکڑا تھا ٹھٹھول کرنا چل گئین اونکی طرف سے نظرین ہماری کہ ہم اونکو نہین دیکھتے یہ مذکور البتہ بتحقیق ہی جھگڑا دوزخیون کا اور فرمایا من ۲۴ وَاِذۡ یَتَحَاجُّوۡنَ فِی النَّارِ فَیَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡۤا اِنَّا کُنَّا لَکُمۡ تَبَعًا فَہَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِیۡبًا مِّنَ النَّارِ قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡۤا اِنَّا کُلٌّ فِیۡهَاۤ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَکَمَ بَیۡنَ الۡعِبَادِ اور یاد کرو وہ وقت جب جھگڑا اور حجتین کرین گے آپس مین دوزخی آگ مین کہین گے ناچار لوگ بڑون سے کہ ہم تمہارے پیرو تھے دنیا مین جو تم کہتے تھے ہم مانتے تھے سو بھلا یہان تم بھی کچھ دفع کرنے والے ہو ہم سے ایک حصہ بھی عذاب آگ کا تب جواب دینگے وہ بڑے کہ ہم سب آپس مین اگر ہم تم سے عذاب دفع کر سکتے تو خود کیون عذاب مین رہتے یہان کسیکو دم زنی کی طاقت نہین اسواسطے کہ بیشک حکم کر دیا یعنے فیصلا کر دیا اللہ نے بندون مین اب وہ حکم تبدیل نہین ہوتا اور فرمایا اللہ تعالی نے فت ۲۴ فَلَنُذِیۡقَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَذَابًا شَدِیۡدًا وَّلَنَجۡزِیَنَّهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ع ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمۡ فِیۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا

یَا لَیْتَنَا بِجَحَدُوْنَ ۔ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِیَکُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ۔ ہمکو البتہ چکھانا ہے کافرون کو نہایت سخت عذاب اور البتہ ہم سزا دینگے اونکو نہایت بد سزا اوسکی کہ وہ عمل کرتے تھے یہی ہی سزا اللہ کے دشمنون کی آگ کہ انکو ہوگا اوس مین گھر ہمیشہ رہنے کو اوسکی سزا کہ ہماری آیتون کا انکار کرتے تھے اور آرزو کرینگے دوزخی کافر کہ ای رب ہمارے دکھا ہمکو وہ جن اور آدمی جنھون نے ہمکو گمراہ کیا تھا کہ یہان ہم اون سے عوض لیوین ڈالین ہم اونکو اپنے قدمون کے نیچے کہ ہوجاوین وہ نہایت پست دوزخ کے پرلے ورکے مین ف غرض اسیطرح رعیت امیرون سے اور مرید پیرون سے اور خرد اپنے بزرگون سے جھگڑینگے اور لعنت ملامت کرینگے اور ایک دوسرے کو بد دعا کرینگے اور طرح طرح کا عذاب ہر فرقہ کے واسطے ہوگا چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب صفۃ النار واہلہا مین عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ اِلٰی کَعْبَیْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ اِلٰی رُکْبَتَیْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ اِلٰی حُجْزَتِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ اِلٰی تَرْقُوَتِهٖ ۔ م بعضا دوزخی وہ ہوگا جسکو پکڑے گی آگ ٹخنون تک اور بعضے کو گھٹنون تک اور بعضے کو نیفے تک اور بعضے کو گردن تک اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر مین عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُجَاءُ بِالرَّجُلِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهٗ فِی النَّارِ فَیَطْحَنُ فِیْهَا کَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَیَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَیْهِ فَیَقُوْلُوْنَ اَیْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ اَلَیْسَ کُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْکَرِ قَالَ کُنْتُ اٰمُرُکُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِیْهِ وَاَنْهَاکُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاٰتِیْهِ ۔ ف یعنے لایا جاوے گا ایک مرد قیامت کے دن سو ڈالا جاویگا دوزخ مین تو اوچھل پڑینگی جلدی سب آنتین اوسکے پیٹ مین سے آگ مین پھر روندیگا وہ شخص

اون اپنی آنتون کو جیسے دائین چلاتی ہین گدھی اپنی چکی سے پھر جمع ہوئین گے دوزخی
اوسکے پاس سو کہین گے ای فلانے تو یہ کس حال مین ہی تو تو حکم کرتا تھا نیک کامون کا اور
منع کرتا تھا بد کامون سے وہ کہیگا کہ ہان البتہ مین تمکو حکم کرتا تھا نیکی کا اور آپ نہین کرتا
تھا اور منع کرتا تھا مین تمکو بدی سے اور آپ مین وہ کرتا تھا اور فرمایا مشکوۃ کے
باب التصاویر مین عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَشَدُّ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرُوْنَ ف اللہ کے نزدیک نہایت
سخت عذاب تصویر بنانے والون پر ہوگا اور فرمایا مشکوۃ کے باب التصاویر
مین عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَنْ قَتَلَ نَبِیًّا اَوْ قَتَلَہٗ نَبِیٌّ اَوْ قَتَلَ اَحَدَ وَالِدَیْہِ وَالْمُصَوِّرُوْنَ
وَعَالِمٌ لَمْ یَنْتَفِعْ بِعِلْمِہٖ کہ نہایت سخت عذاب مین قیامت کے دن سب آدمیون مین سے
ہوگا جسنے کسی پیغمبر کو قتل کیا یا اوسکو کسی پیغمبر نے قتل کیا یا وہ شخص جسنے قتل کیا اپنے مان باپ
اور وہ شخص جو تصویر بناتا تھا اور وہ عالم جسکو اپنے علم سے کچھ فائدہ نہوا اور فرمایا
مشکوۃ کے باب التصاویر مین عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَقُوْلُ کُلُّ مُصَوِّرٍ فِی النَّارِ یُجْعَلُ لَہٗ بِکُلِّ صُوْرَۃٍ صَوَّرَھَا نَفْسًا فَیُعَذِّبُہٗ فِیْ
جَھَنَّمَ ف ہر مصور دوزخ مین ہوگا اور جتنی تصویرین اوس بنائین ہر ایک کے
مقابلہ مین ایک شخص پیدا ہوگا کہ وہ عذاب کرے گا اوسپر دوزخ مین تح اور فرمایا حضرت نے
کہ آواز سے رونے والی اور پیٹنے والی عورتین دو صف کرکے دوزخ مین کھڑی
کیجاوینگی ایک صف دہنی طرف اور ایک صف بائین طرف اور حکم ہوگا کہ وہ پیٹو دوزخیون
پر تو یہ عورتین رو دین گی جیسے گدہا رو تا ہی ق اور بعضے لوگ دوزخ مین سڑین گے تو
اور دوزخیون کو اوکی بدبو سے ایذا ہوگی تو دوزخی اون سے کہین گے کہ تو نے ایسا کیا بہت
کام کیا کہ ہمکو تیری بدبو سے ایسا سخت عذاب ہوا کہ اس سے آگے نہ تھا وہ کہیگا کہ مین

ایسا عالم تھا کہ میرے علم سے مجکو فائدہ نہوا اور فرمایا کہ حرام کارون کی شرمگاہ سے ایسی بدبو آوے گی کہ سب دوزخیون کو ایذا ہو گی ق اور نہایت سخت عذاب روز قیامت کو اوسپر ہوگا جسنے پیغمبر کو گالی دی پھر اصحابون کو پیغمبر کے پھر اور مسلمانون کو اور بہت سخت عذاب اوسپر ہوگا جو دنیا مین لوگون پر سخت عذاب کیا کرتا تھا ق غرضکہ انہین طرح طرح کے عذابون مین یہ دوزخی گرفتار ہونگے اور جب نہایت کو آگ کا انکو عذاب ہوگا تو بعد مدت دراز کے انکو بھونکھ لگے گی اسکا اتنا عذاب ہوگا کہ سارے دوزخ کے عذابون کے برابر ایک یہ بھونکھ کا عذاب ہوگا تو یہ ہزار برس تک کھانا مانگین گے بعد اس مدت کے تھوہر اور جواسا وغیرہ اور خون اور پیپ مین ملا کر انکو کھانے کو ملے گا تو وہ انکی حلق مین اٹکے گا تو یاد کرین گے کہ دنیا مین پانی سے نوالا اوتارتے تھے تو پانی کے واسطے فریاد کرین گے تب پانی نہایت گرم ملیگا کہ منھ کے پاس اوسکے جاتے ہی تمام ہونٹھ شوج جاوین گے اسقدر کہ اوپر کا ہونٹھ سر سے اوپر اور نیچیکا ہونٹھ ناف سے نیچے پہونچے گا اور زبان منھ مین پھنس جاوے گی اور تمام حلق اور آنتین چاک چاک ہوجاوین گی ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ۳۰ وُجُوہٌ یَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَۃٌ عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ تَصۡلٰی نَارًا حَامِیَۃً تُسۡقٰی مِنۡ عَیۡنٍ اٰنِیَۃٍ لَیۡسَ لَہُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِیۡعٍ لَّا یُسۡمِنُ وَ لَا یُغۡنِیۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ یعنے کتنے منھ قیامت کے دن ذلیل و خوار ہونگے اونکے جو لوگ دنیا مین اصلا فروتنی اور ذلت و خواری دین کے امر مین اپنے اوپر گوارا نہین کرتے تھے اور دین کی محنت سے آرام ڈھونڈھتے تھے اور تن آسانی اور بدن پروری مین مشغول رہتے تھے کہ کھانا مزہ دار کھانا اور شربت لطیف پینا اور عطر ملنا اوسکے عوض انکو ذلت و خواری مین گرفتار کرین گے اور اس تن پروری کے بدلے اُنسے محنت لین گے کہ نہایت مشقت سے آگ کے پہاڑون پر چڑہا دین گے اور طوق اور زنجیرین آگ کی انکی گردن اور پاؤن مین ڈال کر کھینچین گے اور آگ مین انکو دھنسا دین گے

جیسے اونٹ چہلے مین غوطے کہاتا ہو آلغرض اس محنت سے وہ تھکتے ہون گے کہ اِس
محنت کا انجام بھی کچھ نیک نہین کہ اوسکی توقع پر محنت آسان ہو بلکہ پیٹھین گے گرم
آگ مین اوسکے بدلے جو سرد ہوادار مکانون مین اور خسخانون مین خدا سے غافل بیٹھے ہوئے
تھے پھر آگ کی گرمی سے انکو پیاس لگے گی تو پیاسے پیاسے پکارین گے تاکہ پانی ملے
اوسوقت پانی پلایا جاوے گا اُنکو ایسے ایک چشمہ سے کہ نہایت گرم ہوگا جسکے پینے سے
ہونٹھ کباب اور آنتین ریزہ ریزہ ہوکر باہر گرین گی اور پھر درست کرکے عذاب کرین گے
اور یہ اون سرد یخ کے شربتون کا عوض ہوگا پھر جب اوس پانی کی گرمی اور دوزخ کی
حرارت اِنکے دل مین باہم ہوگی تو انکو بھونکھ لگے گی ہزار برس تک بھونکھ کی فریاد کرین گے
اور ایک یہ بھونکھ کا عذاب سب عذابون سے زیادہ ہوگا بعد ہزار برس کے فرشتون کو حکم ہوگا
کہ انکو کھانا دو سو وہ کھانا ویسا نہوگا جیسے دنیا مین مزہ دار کھاتے تھے بلکہ وہ جواسے
کی قسم سے کہ وہان کا وہ جواسا کانٹے کیطرح گڑتا اور ایلوے سے زیادہ کڑوا اور مردار سے
زیادہ بدبودار اور آگ سے زیادہ گرم سو وہ کھانا نہ موٹا کریگا اور نہ بھونکھ دفع کرے گا
ع اور فرمایا ک ۱۵ وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُهۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡهَ
بِئۡسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا اور اگر دوزخی واویلا کرین گے پانی کے لیے
تو اونکو پانی دیا جاوے گا ایسا جیسے پگھلا ہوا تانبا کہ وہ بھونے گا اِنکے مُنھون کو کیا بُرا
پانی ہوگا اور نہایت بد ہوگی اِنکے رہنے کی جگہ ن اور فرمایا پ ۱۳ وَیُسۡقٰی مِنۡ مَّآءٍ
صَدِیۡدٍ یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیۡغُهٗ وَیَاۡتِیۡهِ الۡمَوۡتُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ
وَمِنۡ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِیۡظٌ یعنے اور پلایا جاویگا دوزخیون کو کچھ پانی اوس پیپ کا جو دوزخیون
کے بدن سے بہا ہوگا تو یہ بمشکل تمام گھونٹ پیے گا اوسکو اور نہین لگتا ہو کہ اوسکو حلق سے اوتارے
کڑوائی اور بدبو کے سبب تو اوسوقت اسکو یہ تکلیف ہوگی کہ آوے گی اسکو موت ہر مکان سے
اور یہ ہرگز نمرے گا اور سوا اِسکے اور عذاب ہوگا نہایت گاڑہا اور فرمایا ط ۲۶

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ت اور پلا یا جاویگا دوزخیون کو پانی نہایت
گرم تو وہ پارہ پارہ کریگا آنتین اُنکی اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۲۷۵ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ
الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ
عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۵ یعنے
پھر تم ای گمراہو جھٹلانے والو البتہ کھاؤ گے ایک درخت سے کہ وہ درخت تھوہڑ کی
قسم سے ہوگا تو بھرو گے اوس سے پیٹ پھر پیو گے اوسپر نہایت گرم پانی تو پیو گے جیسے
بہت پیاسا اونٹ پیے یہ مہمانی ہوگی اونکی انصاف کے دن ن اور تنبیہ الغافلین
مین لکھا ہی کہ جب دوزخی نہایت پیاسے ہوکر مینہ مانگین گے تو ایک ابر سیاہ پیدا ہوگا
اور اوس سے اونٹ کی گردن برابر سانپ اور اونٹ کے برابر بچھو برسین گے اور انکو
کاٹین گے اور ڈنک مارین گے تو ہزار برس تک درد رہیگا ع اور فرمایا پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب صفۃ النار واہلہا مین ہی عَنْ
أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلعم يُلْقَى عَلَى أَهْلِ النَّارِ الْجُوعُ فَيَعْدِلُ
مَا هُمْ فِيهِ مِنَ الْعَذَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ فَيُغَاثُونَ بِطَعَامٍ مِنْ ضَرِيعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا
يُغْنِي مِنْ جُوعٍ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالطَّعَامِ فَيُغَاثُونَ بِطَعَامٍ ذِي غُصَّةٍ فَيَذْكُرُونَ
أَنَّهُمْ كَانُوا يُجِيزُونَ الْغُصَصَ فِي الدُّنْيَا بِالشَّرَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالشَّرَابِ
فَيُرْفَعُ إِلَيْهِمُ الْحَمِيمُ بِكَلَالِيبِ الْحَدِيدِ فَإِذَا دَنَتْ مِنْ وُجُوهِهِمْ شَوَتْ
وُجُوهَهُمْ فَإِذَا دَخَلَتْ بُطُونَهُمْ قَطَّعَتْ مَا فِي بُطُونِهِمْ فَيَقُولُونَ ادْعُوا
خَزَنَةَ جَهَنَّمَ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ
قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا مَالِكًا فَيَقُولُونَ
يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ قَالَ الْأَعْمَشُ
نُبِّئْتُ أَنَّ بَيْنَ دُعَائِهِمْ وَإِجَابَةِ مَالِكٍ إِيَّاهُمْ أَلْفَ عَامٍ قَالَ فَيَقُولُونَ

اُدْعُوا رَبَّكُمْ فَلَا اَحَدٌ خَيْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا
وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّيْنَ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظَالِمُوْنَ قَالَ فَيُجِيْبُهُمْ
اِخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَئِسُوْا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَعِنْدَ ذٰلِكَ
يَاْخُذُوْنَ فِي الزَّفِيْرِ وَالْحَسْرَةِ وَالْوَيْلِ ت یعنے متعین کی جاویگی دوزخیون
پر بھونکہ تو یہ عذاب برابر ہوگا اوس عذاب کے جس مین وہ ہون گے یعنے تمام
دوزخ کے عذاب کی برابر ایک بھونکہ کا عذاب ہوگا تو فریاد کرین گے یہ بھونک کی تو
دیا جاویگا انکو جو آسے کا کھانا کہ نہ موٹا کریگا اور نہ بھونکہ دفع کریگا بلکہ اور بھونکہ
زیادہ کریگا تو فریاد کرین گے کھانے کے واسطے تب کھانا ملے گا کہ وہ حلق مین پھنسے
گا تو یاد کرین گے کہ دنیا مین ہم پھنسا ہوا لقمہ پانے سے اوتارتے تھے پھر اوٹھایا
جاویگا انکی طرف گرم پانی لوہے کی سنسیون سے تو جب نزدیک ہوگا وہ پانی انکے منھون سے
بھونے گا انکے منھون کو پھر جب جاویگا انکے پیٹون مین تو کاٹیگا جو کچھ انکے پیٹ مین
ہوگا تب یہ آپس مین کہین گے کہ دوزخ کے دار وغون کو پکارو کہ ایک دن ہمپر سے
عذاب کم کرین تو دار وغہ دوزخ کے کہین گے کہ دنیا مین نیک کام کیون نہ کیے کیا نہ آتے تھے
تم پاس پیغمبر معجزے لیکر دوزخی کہین گے سچ ہے مگر ہم ایمان نہ لائے تب دار وغہ کہین گے
کہ پکارا کرو منکرون کی پکار رائگان ہے فرمایا حضرت نے کہ پھر یہ دوزخی آپس مین کہین گے
کہ پکارو مالک کو تو فریاد کرین گے اے مالک مناسب ہے کہ موت دے ہمکو تیرا رب کہ جواب
دیگا انکو مالک کہ تم آگ مین بسوگے اور ہرگز نہ نکلو گے کہا اعمش اس حدیث کے راوی نے
کہ مجکو یون خبر ہے کہ یہ جو پکارین گے تو مالک ہزار برس کے بعد جواب دیگا فرمایا کہ
پھر آپس مین دوزخی کہین گے کہ پکارو اپنے رب کو اسواسطے کہ رب سے زیادہ تمہارے
واسطے بہتر نہین تب کہین گے کہ اے رب ہمارے غلبہ کیا ہمپر ہماری بدبختی نے اور
ہم گمراہ گروہ تھے اے رب ہمارے ہمسے ہمکو نکال بعد اسکے پھر اگر ہم پھر جاویں کفر کی

طرف تو ہم ظالم ہون فرمایا کہ پھر اللہ تعالی جواب دیگا انکو کہ دور رہو اور مجسے بات مت کہو فرمایا
کہ اوسوقت ناامید ہون گے دوزخی ہر نیکی سے اور اسوقت مین اختیار کرین گے شور
اور غوغا اور رفغان اور واویلا ح اور سب دوزخی ملکر شیطان کو برا کہین گے اور لعنت
کرین گے ن تب شیطان دوزخ مین آگ کے تودے پر ظاہر ہوکر سبکو بلاویگا تو سب
دوزخی اوسکے پاس حاضر ہون گے اس خیال سے کہ یہ ہم سبکا سردار ہے شاید اس نے
کسی مکر و فریب سے ہمارے واسطے یہان سے نجات کی تجویز و تدبیر درست کی ہو تب
شیطان کہے گا کہ پروردگار تمہارا خدا تھا اور سب احکام اوسکے برحق تھے اور مین
تمہارا اور تمہارے باپ کا دشمن تھا کسیکو مین نے اپنی طرف زبردستی نہین کھینچا مگر
ذرا مین نے سنکار دیا اور بدکام کی رغبت دلائی اور تمنے بیوقوفی سے اوس وسوسہ کو
سچا جانکر بدکام کیے تو اب مجکو ملامت نکرو اور نہ مجسے توقع بہبود کی اور نہ امید خلاصی
کی رکھو چنانچہ ح فرمایا اللہ تعالی نے پ ۱۳ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ
سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ
مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ یعنے جب دوزخی دوزخ کو اور بہشتی بہشت کو
پہنچ لین گے اور سب دوزخی اکٹھا ہوکر شیطان کو برا کہین گے تب شیطان دوزخ مین
آگ کے تودے پر بیٹھکر کہیگا کہ آؤ دوزخیو بیشک اللہ نے وعدہ کیا تھا تم سے سچا وعدہ اور
ایک مینے وعدہ کیا تھا جھوٹھا سو خلاف کیا اور میری تم پر کچھ حکومت نہ تھی مگر اسیقدر
کہ بلایا مینے تمکو تو تمنے کہا مانا میرا تو مجکو برا مت کہو بلکہ برا کہو اپنے آپ کو مین نہین ہون تمہارا
چھوڑانے والا فریادرس اور نہ تم میرے فریادرس ہو مینے انکار کیا اسکا جو تم شریک کرو
مجکو آگے سے بیشک ظالمون کے واسطے عذاب دردناک ہے ن پس جب دوزخی یہ بات سنکر

ناامید ہونگے تو پھر آپس مین ایک دوسرے سے لڑین گے اور جھگڑین گے اور ہر ایک
چاہیگا کہ اپنا وبال دوسرے پر ڈالے اور آپ تخفیف پاوے ح بلکہ معا ۲۹ يَوَدُّ
الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ
الَّتِي تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ كَلَّا یعنے چاہین گے اور آرزو کرین گے
گنہگار کہ کہین آج کے عذاب سے اپنی عوض مین دیتا اپنے بیٹے کو جیسے دنیا مین اول
دے کر قید سے چھٹکارا پاتا تھا سو یہان بھی بیٹے کو اپنے بدلے دون اور اپنی جورو کو کہ
اگرچہ ننگ وناموس ہے اور جورو دینا نہایت شاق ہے اور رسوا جورو کے اپنے بھائی کو
اگرچہ چندان محکوم نہین ہے اور تمام ایک جدیون کو جو دنیا مین مشکل کے وقت مجکو پناہ
دیتے تھے اور اگر قابو پاوَن تو اپنے بدلے اون سبکو جو زمین مین ہین سب اکٹھا پھر مین
چھٹکارا پاوَن سو فرمایا اللہ تعالی نے کہ یہ ہرگز نہوگا ع اور فرمایا مہ ۶ إِنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ
يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا
مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ جنھون نے انکار کیا
اگرچہ اونکے اختیار مین زمین کی سب چیز ہو اور اوس سے برابر اتنی اور ہو اوسکے ساتھ اور
اپنے بدلے دین وہ سب چیز اپنے چھوٹنے کے واسطے قیامت کے عذاب سے تو ہرگز
قبول نہ کیجاوے گی اون سے اور رہے اونکے لیے عذاب دردناک کہ ارادہ کرین گے
کہ نکلین آگ سے اور وہ نکل نسکین گے اور انھین کے واسطے ہے عذاب دائمی ن
یعنے جب دوزخی چاہین گے کہ ہم کسیکو اپنے عوض دیکر خلاصی پاوین تو یہ بات انکی
قبول نہوگی تب یہ خود ارادہ دوزخ سے نکلنے کا کرینگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے
سمہ ۱۲ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا
مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

اور وہ جو فاسق ہوئے سو جگہ اونکی آگ ہے جس بار چاہین گے کہ نکلین اوس سے پھر
لوٹائے جاوین گے اوس مین اور کہا جاوے گا اون سے کہ چکھو عذاب اوس آگ کا
جسکو تم جھوٹھ بتاتے تھے اور فرمایا ج ۱۷ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ
مِّنْ نَّارٍ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا
فِیْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ سو وہ لوگ جو منکر ہوئے قطع ہوئی اونکے
لیے پوشاک آگ کی اور ڈالا جاوے گا اونکے سر کے اوپر سے ایسا گرم پانی کہ
اوس سے بھن جاوے جو کچھ انکے پیٹ مین ہو اور بھن جاوین چمڑے انکے اور
انکے مارنے کے واسطے گرز ہونگے لوہے کے جس بار یہ دوزخ سے نکلنے کا ارادہ
کرین گے پھر لوٹائے جاوین اوس مین اور کہین گے فرشتے کہ چکھو عذاب جلانے والا
ن اور یہ دوزخی فرشتون کو پکارین گے کہ اللہ تعالی سے ہمارے واسطے دعا
مانگو اور وہ فرشتے انکو طعنے دین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے من ۲۴ وَقَالَ
الَّذِیْنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِیْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰى قَالُوْا فَادْعُوْا وَمَا دُعٰٓؤُا
الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ اور دوزخی کہین گے دوزخ کے داروغون سے کہ
ہمارے لیے دعا مانگو اپنے رب سے کہ کم کرے ہمپر سے ایکدن کچھ عذاب تب داروغہ
کہین گے اون سے کیا دنیا مین تم پاس تمہارے پیغمبر نہ آئے تھے معجزے لیکر
وہ جواب دین گے ہان البتہ آئے تھے تب داروغہ کہین گے جو تم ایسے تھے کہ تمنے
رسول کا کہا نہ مانا تو اب جتنا چاہو پکارو کچھ حاصل نہوگا اور پکارنا منکرون کا رائگان ہے
ن جب فرشتون سے یہ جواب سنین گے اور نجات سے نا امید ہون گے تو خیال
کرین گے کہ مالک نام فرشتہ سب دوزخ مین رئیس اور حاکم ہے اوسکو پکارا چاہیے

تاکہ اب ہمکو وہ اللہ سے موت مانگ دے تو اس عذاب سے نجات ہو تو وہ مالک بھی
ایساہی جواب دیگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے زخ ۲۵ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا
رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ
كَارِهُونَ اور پکارین گے کہ اے مالک دعا مانگ کہ قضیہ چکا دے ہمپر یعنے موت دے
ہمکو رب تیرا تو وہ مالک مدتہا تک جواب ندیگا مگر بعد ہزار برس یا بعد چالیس دن کے کہ ہر دن
پچاس ہزار برس کا ہوگا وہ جواب دیگا کہ تم دوزخ مین ٹھہرے رہوگے نہ تمکو عذاب
کم ہوگا بعد اسکے اللہ تعالی فرماویگا ہمنے بھیجا تمہارے پاس حق یعنے کتاب اللہ اور
مگر اکثر تم مین کے حق کو پسند نکرتے تھے اور فرمایا ان تب یہ فرشتون سے ناامید ہوکر
اللہ تعالی سے طرح طرح سے التجا کرین گے کہ الٰہی اب ہمنے تیرا فرمانا قبول کیا اگر اب
ہمکو دنیا کو پھر بھیجے تو ہم نیک کام کرین اور اللہ تعالی قبول نکرے گا بلکہ فرشتے طعن طنز
کرین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے فط ۲۲ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ
لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي
كُلَّ كَفُورٍ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا
فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ اور کافرون کے لیے اگ دوزخ کی ہو کہ اوس مین جلین گے
نہ حکم ہوگا انکو تا مرجاوین ان اور نہ کم کیا جاویگا انسے عذاب دوزخ کا اور ہم ایسی ہی ا
دیتے ہین ہر ناشکرے کو اور یہ فریاد کرتے ہونگے دوزخ مین کہ اے رب ہمارے نکال ہمکو
دوزخ سے اور بھیج دنیا کی طرف کہ کام کرین ہم اچھے نہ وہ کام جو ہم پیشتر کرتے تھے اللہ تعالی
فرماویگا کہ بھلا کیا ہمنے اتنی زندگی تمکو ندی تھی کہ نصیحت پکڑتے اوتنی زندگی مین جو
نصیحت ماننا چاہے اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا تو چکھو عذاب دوزخ کا
کہ نہین ہے ظالمون کا کوئی مددگار ان تب یہ کہین گے الٰہی کوئی بھی تدبیر ہماری یہانسے

نجات کی ہی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مٓن ۲۴ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰہِ
اَکْبَرُ مِنْ مَّقْتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَی الْاِیْمَانِ فَتَکْفُرُوْنَ قَالُوْا رَبَّنَا
اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰی خُرُوْجٍ مِّنْ
سَبِیْلٍ ذٰلِکُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِیَ اللّٰہُ وَحْدَهٗ کَفَرْتُمْ وَاِنْ یُّشْرَکْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا
فَالْحُکْمُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْکَبِیْرِ کافر جب دوزخ مین جاکر اپنے آپ کو برا کہین گے کہ ای نفس تو
ہمارا دشمن تھا ہم تیرے سبب دوزخ مین پڑے تب فرشتے اونکو پکار کر کہین گے کہ تمھا
کفر کے سبب اللہ کی دشمنی زیادہ مضر ہی تمھارے واسطے تمھارے نفسون کی دشمنی کے
بہ نسبت اور دنیا مین جب تم بلائے جاتے تھے ایمان کی طرف تو انکار کرتے تھے تب یہ
کہین گے کہ ای رب ہمارے موت دی تو نے ہمکو دو مرتبہ ایک پہلے مردے تھے دنیا مین
زندہ کر کے دوسری بار مارا اور زندہ کیا تو نے ہمکو دو بار ایک جب پیدا ہوئے دوسرے
حشر کو تو اب ہمنے مانا اور قبول کیا اپنے گناہون کو پھر بھلا یہان سے نکلنے کی بھی کوئی
سبیل ہی کہ اب ہم تدارک کرین فرشتے کہین گے اب ہرگز تم نکل نہین سکتے اور تمکو ہمیشہ
عذاب ہوگا اس سبب سے کہ دنیا مین جب تمھارے سامنے اکیلا خدا پکارا جاتا تھا تو
تم انکار کرتے تھے اور جب شرک کیا جاتا تھا تو تم مانتے تھے سو اب حکم اکیلے اللہ ہی کا
ہی جو بلند ہی بڑا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے بر ۱۳ ع یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَکَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ اَوَلَمْ
تَکُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَکُمْ مِّنْ زَوَالٍ جسدن آویگا اونپر عذاب تو کہین گے
ظالم ای رب ہمارے مہلت دے ہمکو ایک نزدیک مدت تک کہ قبول کرینگے ہم تیرا بلانا اور
پیروی کرین گے ہم پیغمبرون کی تب فرشتے کہین گے کہ کیا تم دنیا مین آپس مین ایک
دوسرے سے قسمین کھا کر نہ کہا کرتے تھے کہ نہوگا تمکو زوال یعنے تم آپس مین قسمین کھا کر
ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ دنیا ہمیشہ رہے گی اور نوع انسان کو زوال نہوگا ان

بعد ایک ہزار برس کی مدت کے اللہ تعالی فرماویگا کہ چپ رہو مجھسے مت بولو تم بات کرنے
کے قابل نہین ہو ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے من ۱۸ الم تکن آیاتی تتلی علیکم
فکنتم بہا تکذبون۰ قالوا ربنا غلبت علینا شقوتنا وکنا قوما ضالین۰
ربنا اخرجنا منہا فان عدنا فانا ظالمون۰ قال اخسئوا فیہا ولا تکلمون۰
اللہ تعالی دوزخیون سے فرماوے گا کہ کیا تمپر میری آیتین نہین پڑھی جاتی تھین تو تم
اوسکا انکار کرتے تھے بولین گے ای رب ہمارے غالب ہوئی ہمپر بدبختی ہماری اور تھے
ہم ایک گروہ بھٹکے ہوے ای رب ہمارے نکال ہمکو اس دوزخ سے پھر اگر پھر جاوین ہم
یعنے پھر اگر برے کام کرین تو ہم ظالم ہون تب اللہ تعالی فرماوے گا کہ رہو دوزخ مین
اور مجھسے مت بولو ن تب یہ آپس مین کہین گے کہ آو اب صبر کرین کہ انجام صبر کا آرام
اور نجات ہی ہزار برس تک صبر کرین گے اور اللہ تعالی کو عاجزی اور زاری سے یاد کرین گے
چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ۱۴ والقوا الی اللہ یومئذ السلم اور یہ شرک اللہ
کی طرف اوسدن صلح کی باتین کرین گے ن بعد ہزار برس کے ناامید محض ہون گے
ح چنانچہ فرمایا زخ ۲۵ ان المجرمین فی عذاب جہنم خالدون لا یفتر
عنہم وہم فیہ مبلسون۰ وما ظلمناہم ولکن کانوا ہم الظالمین۰ بیشک
گنہگار لوگ دوزخ کے عذاب مین ہمیشہ رہین گے کم نہوگا انسے عذاب اور وہ عذاب والے نجات سے ناامید ہون گے
اور ہمنے ظلم نکیا اونپر لیکن وہی اپنے واسطے ظالم تھے ن تب یہ آپس مین کہین گے کہ برابر ہے ہمپر کہ صبر کرین یا زاری
بیقراری کرین ہمکو نجات نہوگی ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے برس ۱۳ سواء علینا اجزعنا ام صبرنا
ما لنا من محیص۰ دوزخی آپس مین کہین گے برابر ہے ہمپر کہ واویلا کرین ہم یا صبر کرین ہم نہین ہے ہمارے
واسطے کوئی بھاگنے کی جگہ ن پھر یہ شور و غوغا اور فغان و واویلا کرین گے اور نہایت شور و غل
مچاوین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے فے ۱۷ لہم فیہا زفیر وہم
فیہا لا یسمعون۰ دوزخی دوزخ مین نالہ و زاری کرین گے اور یہ اوس مین

نہ سنینگے یعنے بسبب انکے شور و غل کے کان پڑی بات نہ سنائی دیگی اور فرمایا
اللہ تعالی نے ۱۲ع۵ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّشَهِيقٌ دوزخی دوزخ مین چلاتے اور
رینکتے ہونگے یعنے گدھے کی سی بولی بولتے ہون گے ف اور یہ مشرک موت مانگین گے
تاکہ ہم نیست و نابود ہو جاوین اور اس عذاب سے رہائی پاوین تو فرشتے کہین گے
ایک موت کیا بہتیری موتین مانگا کرو تمکو موت نہین آنے کی چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے
قن ۱۸ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَّاحِدًا وَّادْعُوا ثُبُورًا
كَثِيرًا ۝ دعا کرین گے دوزخی اور مانگین گے وہان موت تو اللہ تعالی فرماویگا
کہ مت مانگو آج ایک موت بلکہ مانگو موتین بہت لیکن کچھ سود نہین ف اور اسیواسطے
فرمایا اللہ تعالی نے لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى یعنے دنیا مین جب آدمی پر کچھ مصیبت
آتی ہی تو نہایت کار یہ ہی کہ آدمی مرجاتا ہی اور اوس مصیبت سے مر کر خلاصی پاتا ہی سو ان
باوصف اسقدر شدت عذاب کے ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى پھر نہ مریگا دوزخی
دوزخ مین یعنے اوس روز بدن مغلوب اور روح غالب ہوگی اور نہ زندہ ہوگا کہ ہمیشہ
روح اوسکی رنج و عذاب مین گرفتار ہوگی بحدّے کہ موت کی آرزو کریگا اور موت نہ آویگی
ع اور اپنے حال پر افسوس کرین گے اور روئین گے چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے مشکوۃ کے باب صفۃ النار و اہلہا مین عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ
صلعم قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ ابْكُوْا فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِيْعُوْا فَتَبَاكَوْا فَاِنَّ اَهْلَ النَّارِ
يَبْكُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى تَسِيْلَ دُمُوْعُهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ كَاَنَّهَا جَدَاوِلُ حَتّٰى
يَنْقَطِعَ الدُّمُوْعُ فَتَسِيْلُ الدِّمَاءُ فَتَقَرَّحُ فَلَوْ اَنَّ سُفُنًا اُرْخِيَتْ فِيْهَا لَجَرَتْ
رواہ فی شرح السنۃ یعنے ای آدمیو خوب روؤ پھر اگر خوب رو نسکو تو رولاؤ اسواسطے
کہ دوزخی روتے ہین دوزخ مین اتنا کہ بہتے ہین آنسو اون کے منھون پر جیسے چھوٹی
ندیان یہان تک روویں گے کہ بند ہو جاوین گے آنسو پھر بہتے ہین خون تو گھاو

ہو جائین گی آنکھین تو اگر نا دین ڈالی جادین اوس مین تو روان ہو چلین تحَ اور باوجود ان عذابون کے ان کافرون کو آگ کے پہاڑون پر چڑھاوین گے اور وہان سے نیچے ڈھکیلین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۲۹ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا٥ یعنے اب چڑھاوین گے ہم اوس کافر کو صعود پر کہ صعود ایک پہاڑ ہی پچاس برس کی راہ برابر اونچا کہ کافر معاند کو فرشتے دوزخ کے موکل کھینچتے گھسیٹتے اوسپر چڑھاوین گے اور اوپر بمجرد ہاتھ لگانے گے ہاتھ انکے جل جاوین گے اور پھر ایک لمحہ مین درست ہو جاوین گے اور ایسی جب اوسپر پانون رکھین گے پانون بھی جل جاویگا اور پھر درست ہو جاویگا غرض اسیطرح سے بتکلیف فرشتے بمشکل تمام اوپر تک پہونچا کر وہان سے نیچے ڈھکیلین گے پھر نیچے سے اوسیطرح ہمیشہ اوپر لیجاوین گے اور ڈھکیلین گے ع اور بعضے دوزخیون کے سامنے ایک دروازہ بہشت کی طرف کھولین گے اور فرشتے کہین گے کہ جاؤ اس مین تو یہ نہایت مشقت و تکلیف سے وہان تک جاوین گے تو وہ دروازہ بند ہو جاویگا اور دوسرا دروازہ نہایت دور اُس سے کھولا جاویگا تو یہ اوسطرف اسیطرح جاوین گے تو وہ بھی بند ہو جاویگا اور تیسرا دروازہ اسیطرح کھولا جاویگا غرض اسیطرح یہ اسی عذاب مین گرفتار رہین گے سو یہ وہ لوگ ہین کہ آدمیون سے استہزا اور ٹھٹھا اور چھل کرتے تھے ق اور بعضے دوزخی آگ مین گھسیٹے جایا کرین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ تھوہڑ دوزخیون کو کھلایا جاویگا تو وہ پگھلے ہوے تانبے کی طرح انکے پیٹ مین کھولے گا جیسے دیگ مین گرم پانی کھولتا ہی اور حکم ہوگا فرشتون کو دن ۲۵ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ٥ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ٥ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ٥ ٹ کہ پکڑو اسکو پھر گھسیٹو اسکو دوزخ کے درمیان کی طرف پھر ڈالو اسکے سر کے اوپر سے کچھ عذاب گرم پانی کا تا کہ تھوہڑ سے پیٹ کے اندر اور گرم پانی سے بدن جل جاوے اور روح کے عذاب کے واسطے

یہان کی تکلیفون کے اور باقی رہنے والا ہے فانی نہین ن فنا ہونا اوس عذاب کا
کیا امکان بلکہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لحظہ بلحظہ جز ۱۴ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ زیادہ کرین گے ہم دوزخیون کے لیے عذاب اوپر عذاب کے کہ علاوہ اون
عذابون کے ایک یہ ہوگا کہ بڑے بڑے سانپ اور بچھو ان پر متعین کرین گے تو اون کے
کاٹنے کے ڈر سے بھاگ کر آگ کی تہ مین چھپین گے اور بعضون کے سر پر سے پانچ پانچ
ندیان پگھلے ہوئے تانبے کی جاری کرین گے ن اور دوزخ مین ہرگز عذاب کم نہوگا چنانچہ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے سر ۱۵ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ٹھکانا
گمراہونکا دوزخ ہے جس بار کم ہو جاوین گے شعلے بہ نسبت اول کے زیادہ دھکاوینگے
ہم اونکے واسطے آگ کو ن نعوذ باللہ منہا و من کل عذاب رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ معلوم کیا چاہئے کہ وہ لوگ جو بہشت
کی طرف روانہ ہوئے تھے اونکا یہ حال ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اول
اللہ تعالیٰ کئی شخصون کے واسطے بہشت کو لیجانے کا حکم کریگا تو جب یہ جنت کے نزدیک
پہونچین گے اور اوسکے اندر کی نعمتین دیکھین گے اور خوشبو سونگھین گے تب حکم ہوگا
فرشتون کو کہ لوٹا لو انکو انکے نصیب مین جنت نہین تو یہ نہایت ایسی حسرت اور
ایسا افسوس کرتے لوٹین گے کہ انسے پیشتر کسی کو ایسی حسرت نہوئی ہوگی کہین گے
ای پروردگار اگر ہمکو بہشت دکھانے سے پیشتر تو آگ مین داخل کرتا تو ہمپر آسان ہوتا
تب اللہ تعالیٰ فرماویگا مینے تمہارے لیے ایسا ہی چاہا تھا اسواسطے کہ تم دنیا مین
جب آڑ مین ہوتے تھے تب میرے سامنے گناہ کرتے تھے اور جب آدمیون کے سامنے
ہوتے تھے تو تقوی ظاہر کرتے تھے دل مین کچھ اور تھا اور ظاہر مین کچھ اور کرتے تھے
ڈرے تم آدمیون سے اور نہ ڈرے مجھسے اور آدمیون کا بڑا مرتبہ جانا اور میرا انجانا
اور گناہ چھوڑے آدمیون کے واسطے نہ میرے واسطے آج چکھاؤن گا مین تمکو عذاب دردناک

فرشتے طعنہ دین گے کہ ای دوزخی چکھ اس عذاب کو تو تو تھا اپنی قوم مین آپ کو زبردست
اور بزرگ جانتا بیشک یہ وہی عذاب ہی جس مین تم شک کرتے تھے اور بار بار یہ دوزخی
اپنے حال پر افسوس اور اپنے بزرگون کے واسطے بددعا کرین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی
نے حر ۲۲ یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ
أَطَعْنَا الرَّسُولَا وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا
السَّبِيلَا رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا جس دن
لوٹائے جاوین گے منھ انکے دوزخ مین کہین گے کاش ہم حکم مانتے اللہ کا اور پیروی
کرتے پیغمبر کی اور کہین گے ای رب ہمارے ہمنے پیروی کی اپنے سیدون کی اور اپنے
بزرگون کی سو گمراہ کیا اونھون نے ہمکو ای رب ہمارے دے انکو دونا عذاب اور
پھٹکار دے انکو بڑی پھٹکار اور فرشتے طعنے دین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے تح ۲۸
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
ای کافر عذر مت کرو آج تمکو اوسی کا بدلا ملتا ہی جو تم عمل کرتے تھے اور مرتدون سے
فرشتے کہین گے ع ۴۴ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ
یعنے کیا کفر کیا تھا تمنے مؤمن ہونے کے بعد تو چکھو مزہ عذاب کا بدلا ہی اوسکا جو تم کفر
کرتے تھے ن غرضکہ اسقدر شدت عذاب کی ہوگی کہ بیان کرنا اور سمجھنا اوسکا یہان
ممکن نہین اسواسطے کہ اوس عذاب کا مثل اور مانند یہان نہین کہ اوس پر قیاس کیا
چاہیے اسی سیلیے خود اللہ تعالی نے فرمایا ۲۹ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ یعنے اور
البتہ عذاب آخرت کا نہایت بڑا ہی اور بہت سخت ہی دنیا کے عذاب پر قیاس نکیا
چاہیے اسواسطے کہ اوس روز غضب الٰہی بھی نہایت شدت سے ہوگا یہان تک کہ
اوس روز توبہ اور ندامت اور استغفار اور اقرار ہرگز کارگر نہوگا ع اور فرمایا طٰہٰ ۱۶
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى اور البتہ عذاب آخرت کا نہایت سخت ہی بہ نسبت

اور محروم رکھون گا مین شکو ثواب سے ق اور بہشتی لوگ سواریون پر سوار ہوکر
بہشت کی طرف روانہ کیے جاوین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے مر ۶ یَوْمَ نَحْشُرُ
الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا یعنے اوس دن اکٹھا کرینگے ہم پرہیزگارون کو خدا کی
بہشت کی طرف سوار کرکر ل اول ہر بہشتی کو دوزخ دکھاوینگے کہ اگر برے کام کرتا
تو تیری یہ جگہ تھی تا وہ شکر زیادہ کرے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے مر ۱۶ وَاِنْ مِّنْكُمْ
اِلَّا وَارِدُهَا یعنے ہر شخص تم مین کا دوزخ پر وارد ہوگا بعد دوزخ دکھانے کے
بہشت کو روانہ ہونگے تو راستے مین بہشت کے فرشتے اونکا استقبال کرینگے اور
کہینگے کہ آج تمھارا دن ہے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ۷ اَوَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اور ملاقات کرینگے اون سے فرشتے اور
کہینگے یہ تمھارا وہ دن ہے جسکا تم سے وعدہ تھا ان اور بہشتی لوگ دو قسم کے تھے
ایک عاشق اللہ کے دوسرے طالب بہشت کے تو حشر مین جب اللہ کا دیدار ہوگا
تو یہ عاشق دیدار مین محو ہوکر رہ جاوینگے تب فرشتے انکو بتکلف بہشت کی طرف
ہانک ہانک کر لیجاوینگے اور جو طالب بہشت کے تھے جب انکو حکم بہشت کا ہوگا
اور بعضے انکے قرابتی اور متوسل اور دوست آشنا ہنوز مواخذہ مین یا حساب مین
گرفتار ہونگے تو یہ بہشتی اونکے واسطے حشر مین توقف کرینگے تب فرشتے انکو ہانکتے
بتکلف بہشت کو روانہ کرینگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے مر ۲۴ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ہانکے جاوینگے پرہیزگار لوگ جنت کی طرف گروہ گروہ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا اسقدر کہ جب آوینگے بہشت پاس تو کھولے
جاوینگے دروازے بہشت کے چنانچہ ہمارے حضرت پیغمبر صلعم دروازہ بہشت کا
کھولینگے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب فضائل سید
المرسلین مین عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اٰتِىْ بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فَاسْتَفْتِحُ فَيَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَيَقُوْلُ بِكَ اُمِرْتُ اَنْ لَّا اَفْتَحَ
لِاَحَدٍ قَبْلَكَ م کہ مین آؤن گا بہشت کے دروازے پر قیامت کے دن تو کھولا چاہونگا
دروازہ تو کہیگا دربان کہ تو کون ہی مین کہون گا مین محمد ہون تب وہ کہیگا تمہارے ہی
واسطے مجکو حکم تھا کہ مین دروازہ نہ کھولون تم سے پہلے کسی کے واسطے پھر حضرت ہمارے
بہشت کے دروازے کھول کر لوگون کو داخل کرین گے تم اور بہشت کے آٹھ دروازے
ہین اتنے بڑے کہ دونو بازوون مین چالیس برس کی راہ کا فرق اور وہ اوس دن کے
ازدحام سے بھر جاویگا چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوۃ** کے
باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین عَنْ عُتْبَةَ ابْنِ غَزْوَانَ قَالَ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا
اَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ مَسِيْرَةُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَّ
لَيَاْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيْظٌ مِنَ الزِّحَامِ یعنی بیشک بہشت کے دروازے
کے دونو بازوون مین فرق ہوگا چالیس برس کا اور البتہ ایک روز بہشت پر ایسا آویگا
کہ وہ بہشت بھر جاوے گی ازدحام سے ایک دروازہ کا نام ریّان ہے کہ وہان نہایت خنکی
اور سردی لطیف ہے اوسکی راہ سے صرف روزہ دار جاوینگے ق تم اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم نے مشکوۃ کے **باب فضل الصدقہ مین** عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْاَشْيَاءِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
دُعِيَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ اَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ
مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ
كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ
الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَا عَلٰى مَنْ دُعِيَ مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ
مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَاَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ
ف یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین کسی قسم کی دو چیزین بخشین تو وہ پکارا جاویگا بہشت کے دروازون سے اور بہشت کے

کئی دروازے ہین تو جو شخص بڑا نمازی ہوگا وہ باب الصلوٰۃ کی طرف پکارا جاوے گا
یعنے باب الصلوٰۃ کے داروغہ فرشتے اوسکو پکارین گے کہ تو اس دروازے سے بہشت
مین جا اور جو جہاد والون سے ہوگا باب الجہاد سے پکارا جاویگا اور جو صدقہ
دینے والون سے ہوگا وہ باب الصدقہ سے پکارا جاوے گا اور جو روزہ دارون سے
ہوگا وہ باب الریان سے پکارا جاویگا حضرت ابو بکر نے عرض کیا ضرور نہین ہی کہ
سب دروازون سے پکارا جاوے بلکہ جس ایک دروازے سے چاہے چلا جاوے کیا
بھلا کوئی شخص پکارا جاویگا سب دروازون سے فرمایا ہان البتہ اور مین یہ امید
رکھتا ہون کہ تو ہی سب دروازون سے پکارا جاوے اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ تو کھولے جاوین گے اوسکے واسطے آٹھون دروازے
بہشت کے جس دروازے سے چاہے جاوے اور جو شخص نماز پنجگانہ اور روزے
رمضان کے اور زکوٰۃ ادا کرے اور گناہ کبیرہ نکرے اوسکے واسطے آٹھون دروازے
کھولے جاوین گے اور شہید جس دروازے سے چاہے بہشت مین جاوے اور ایسے ہی
جسکے تین فرزند نابالغ مرے اور اوس نے صبر کیا اور جسنے پیاسے کو پانی اور
بھوکے کو کھانا دیا اور جس عورت نے خدا سے ڈر کر زنا نکیا اور اپنے خاوند کی
اطاعت کی اور جسنے شرک اور خون ناحق نکیا اور چالیس حدیثین دین کے
مقدمہ مین یاد کین اور جسنے عیالداری کی دو بیٹون کی یا دو بہنونکی یا دو پھپھیون
کی یا دو خالون کی اونکے واسطے آٹھون دروازے کھلے ہون گے جس سے چاہین
بہشت مین جاوین ق تو پہلا غول جو بہشت مین جاویگا اونکے چہرے چاند سے
روشن ہون گے چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوٰۃ کے باب
صفۃ الجنۃ واہلہا مین عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمۡرَۃٍ یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّۃَ عَلٰی صُوۡرَۃِ الۡقَمَرِ لَیۡلَۃَ الۡبَدۡرِ ثُمَّ الَّذِیۡنَ یَلُوۡنَھُمۡ کَاَشَدِّ کَوۡکَبٍ دُرِّیٍّ فِی السَّمَآءِ اِضَاءَۃً وہ غول جو پہلے بہشت مین جاوے گا اون لوگون کے منہ چودھوین کے چاند کی طرح روشن ہون گے پھر دوسرے غول کے لوگ نہایت روشن اور چمکتے آسمان کے تارے کی صورت تح اور جس بار لوگ بہشت مین جاوین گے فرشتے انکی تعظیم و تکریم کرینگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے مر ۲۴ قَالَ لَھُمۡ خَزَنَتُھَا سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡھَا خٰلِدِیۡنَ کہین گے بہشتیون سے داروغہ بہشت کے سلام علیکم خوب آئے تم خوش ثواب داخل ہو بہشت مین ہمیشہ رہنے کے لئے ان جب یہ لوگ بہشت مین داخل ہوکر مکان اپنے اور نعمتین پاوین گے تو اللہ کا شکر کرین گے وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ صَدَقَنَا وَعۡدَہٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الۡجَنَّۃِ حَیۡثُ نَشَآءُ اور کہین گے الحمد للہ ایسا اللہ کہ سچا کیا اوس نے ہم سے وعدہ اپنا اور وارث کیا ہمکو بہشت کی زمین کا رہین ہم جنت مین جہان چاہین اور یہ سب فضل اور کرم اللہ کا بسبب فرمان برداری اور عمل نیک کے فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ۝ تو کیا خوب ہی اجر عمل کرنے والون کا ان اوسوقت مین سب بہشتیون کی چوتھیائی ہمارے حضرت کی امت بہشت مین داخل ہوگی تب حضرت صلعم اپنی امت کا حال دریافت کرین گے کہ کتنے دوزخ مین گئے اور کتنے بہشت مین آئے تب کہا جاوے گا حضرت چوتھیائی سب کی آپ کی امت بہشت مین اور باقی ہزارون کروڑون آپ کی امت دوزخ مین ہین حضرت رحمۃ للعالمین غمگین ہوکر بطور اوّل شفاعت کے متوجہ ہون گے ح چنانچہ فرمایا حضرت نے مشکوۃ کے باب الحوض و الشفاعۃ مین فَاَسۡتَاذِنُ عَلٰی رَبِّیۡ فَیُؤۡذَنُ لِیۡ وَیُلۡھِمُنِیۡ مَحَامِدَ اَحۡمَدُہٗ بِھَا لَا تَحۡضُرُنِی الۡاٰنَ

فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَاَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ اِنْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَانْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ اِنْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ اَوْ خَرْدَلَةٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَانْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ اِنْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ اَدْنٰى اَدْنٰى اَدْنٰى مِثْقَالَ حَبَّةِ خَرْدَلَةٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَانْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِيْ فِيْمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكِبْرِيَائِيْ وَعَظَمَتِيْ لَاُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ف

کہ مین اجازت مانگونگا اپنے رب کی خدمت مین حاضر ہونے کی تو اجازت ملے گی مجکو اور اوسوقت اللہ تعالی وہ اپنی تعریفین میرے دل مین ڈالے گا کہ اب میرے ذہن مین حاضر نہین تو بیان کرونگا مین اوسکی وہی تعریفین اور گرونگا مین اوسکو سجدہ کرتا ہوا پھر تحقیق بعد سات روز کے حکم ہوگا ای محمد اوٹھاؤ سر اپنا اور کہو سنا جاویگا اور مانگو دیا جاویگا اور سفارش کرو قبول پڑے گی تب مین عرض کرونگا کہ ای رب میرے بخش دے میری امت کو بخش دے میری امت کو تب حکم ہوگا کہ جاؤ اور نکالو دوزخ سے اوسکو جسکے دل مین ایک جو برابر ایمان تھا تو مین جاؤنگا

۱ معنی یہ حدیث بطور تفسیر شفاعت تمام موافق حشر نامہ نوشتہ شد بانضمام احادیث ۱۲

اور نکالون گا ایسے ایمان دارون کو تحؔ اوسوقت مین ہمارے حضرت کی متابعت پر
اور پیغمبر بھی اپنی اپنی امتون کی شفاعت کرینگے حؔ اور عباد تین بھی عابدون کی
شفاعت کرینگے چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ سلم نے **مشکوۃ کے باب**
الصوم مین عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم قَالَ الصِّيَامُ
وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ اَيْ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ
وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ
فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ **رواہ البیہقی و شعب الایمان** یعنے روزے اور
قرآن شفاعت کرینگے بندے کی روزے کہینگے اے رب میرے مینے روکا تھا اس
بندے کو کھانے سے اور خواہشون سے سو قبول کر میری سفارش اسکے مقدمہ مین
اور کہیگا قرآن کہ مینے باز رکھا اسکو رات کے خواب سے سو قبول کر میری سفارش
اسکے مقدمہ مین تو قبول پڑے گی سفارش روزون کی روزہ دارون کے واسطے
اور قرآن کی حافظون کے لئے تحؔ اور ہمارے حضرت بموجب حکم الٰہی فرشتون کو
ہمراہ لیکر دوزخ پر تشریف لیجاوینگے اور اور مسلمانون سے فرماوینگے کہ اے
لوگو اپنے یارون اور دوستون اور عزیزون کو پکارو اور اونکو بتلاؤ تو فرشتے
دوزخ سے نکالینگے پس شہیدون کو ستر شخصون کے اور حافظون کو دس
شخصون کے واسطے شفاعت کا حکم ہوگا چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
مشکوۃ کے باب فضائل القرآن مین عَنْ عَلِيٍّ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَهٗ فَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ
حَرَامَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهٗ فِيْ عَشَرَةٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ
وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ **داتا ما** جسنے پڑھا قرآن پھر یاد کیا اوسکو تو حلال جانا جو اوس
مین حلال لکھا تھا اور حرام جانا جو اوس مین حرام لکھا تھا داخل کریگا اوسکو خدا

جنت مین اور قبول کریگا اللہ تعالیٰ شفاعت اوسکی دس رشتہ دارون کے مقدمہ
مین کہ اون سب کے واسطے واجب ہو چکی ہوگی آگ تج ایسے ہی عالمون کو اور اولیا اون
کو موافق ہر ایک کے مرتبے کے حکم شفاعت کرنے کا ہوگا تو ہزارہا شخصون کی شفاعت
یہ سب کرینگے اور یہ اینکے بتلانے کے بموجب فرشتے دوزخ مین غوطے لگا کر اون
دوزخیون کو نکالینگے اور سب سے پہلے نجات اس امت کے گنہگارون کی ہوگی جب
یہ شفاعت انجام ہوگی اور جو لوگ اسقدر ایمان رکھتے تھے دوزخ سے نکلینگے
اُسوقت مین ہمارے حضرت کی امت سب بہشتیون کی تہائی بہشت مین ہوگی اور
اس سے پیشتر جو تہائی تھی تب حضرت دریافت کرینگے کہ ایکسقدر دوزخ مین رہے
لوگ عرض کرینگے کہ ابھی ہزارون شخص دوزخ مین باقی ہین تب پھر حضرت
شفاعت کرینگے ح چنانچہ فرمایا کہ پھر لوٹونگا مین اور حمد کرونگا اللہ کی اونھین
تعریفون سے پھر گرونگا سجدے مین پھر حکم ہوگا کہ ای محمد اپنا سر اوٹھاؤ اور عرض
کرو سُنا جاویگا اور مانگو دیا جاویگا اور سفارش کرو مانی جاویگی پھر مین کہونگا
ای رب میرے بخش میری امت کو بخش میری امت کو پھر حکم ہوگا کہ جا اور نکال دوزخ سے
اوسکو جسکے دل مین ایک ذرے یا رائی کے برابر ایمان ہو تج تو حضرت ہمارے پہلی
دفعہ کی طرح اصحابون اور عالمون اور اولیا کو ساتھ لیکر دوزخ پر تشریف لیجاوینگے
کہ اپنے اپنے متوسلون اور دوستون کو پکارو اور دوزخ سے باہر نکل آؤ تو یہ لوگ
موافق فرمودے کے ہزارون کو دوزخ سے نکلواوینگے تو اسوقت حضرت کی امت
آدھی سب بہشتیون سے ہوگی بعد اسکے پھر حضرت امت کا حال دریافت فرماوینگے
تو معلوم ہوگا کہ ہزارون ابھی دوزخ مین ہین تب پھر اگلی طرح شفاعت کے واسطے متوجہ
ہونگے ح چنانچہ فرمایا کہ لوٹونگا مین اور ویسی ہی حمد کرونگا مین اور سجدے
مین گرونگا پھر کہا جاویگا کہ ای محمد اوٹھا سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور مانگو دیا جاویگا

اور سفارش کروانی جاوے گی تو فرمایا کہ کہونگا مین کہ ای رب میرے بخش دے امت میری
بخش دے امت میری پھر کہا جاوے گا کہ جاؤ دوزخ پر اور نکالو دوزخ سے جسکے دل مین
ایک رائی برابر سے بھی کم ایمان ہو تو نکالونگا مین ایسے لوگونکو دوزخ سے یعنے جب
اجازت ہوگی جاونگا اور کرونگا ایسا ہی یعنے خلق عظیم کو حضرت اوسی طور پر دوزخ سے نکلاوینگے
اُسوقت مین حضرت کی امت سب امتون سے کو ونی ہو جاوے گی بعد اِسکے دوزخ مین وہ لوگ
باقی رہ جاوینگے جو کسی پیغمبر سے وسیلہ نرکھتے تھے یعنے کسی نبی کے نبی ہونے کی انھون نے
خبر نہ پائی ح اسوقت مین دوزخیون کا عجب حال ہوگا کہ اپنے حال پر نہایت افسوس
اور غم کرینگے کہ کاش ہم بھی اک رسول کے تابع ہوتے تو دوزخ سے نکالے جاتے
اور ہمارے واسطے بھی شفاعت ہوتی چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے فن ۱۹ وَيَعَضُّ
الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يَا وَيْلَتٰى
لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ط کاٹیگا
ظالم حسرت سے ہاتھ اپنے دانتون سے اور کہیگا ای کاش اختیار کرتا مین ساتھ
رسول کے راہ ای کاش نہ اختیار کرتا مین فلانے کو دوست کہ بیشک اوسی نے روکا
مجکو نصیحت ماننے سے بعد اسکے کہ مجھ پاس نصیحت پہونچی ن اور جنکو دنیا مین
سوا خدا کے پرستش کی تھی اون سے کہینگے کہ ہمنے بڑی خطا کی جو تمکو پوجا کہ اب یہان
تم ہمارے کچھ بھی کام نہ آئے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ش ۱۹ فَكُبْكِبُوا فِيهَا
هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ط قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللّٰهِ
إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ
فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۝ ت اوندھے ڈالے جاوینگے دوزخ مین معبود باطلہ اور گمراہ لوگ
اور لشکر شیطان کا یعنے وہ لوگ جو شیطان کی مرضی کے موافق کام کرتے تھے کہینگے

دوزخی جسوقت آپس مین جھگڑتے ہون گے اپنے معبودون سے کہ قسم خدا کی ہم کھلی
گمراہی مین تھے جو تمکو رب العالمین کے ساتھ برابر کرتے تھے اور ہمکو بھکایا گنہگارون نے
سواب کوئی نہین ہمارا بخشانیوالا اور نہ کوئی دوست دل جلانے والا پھر اگر ہمکو لختیا
ملتا دنیا مین پھر جانے کا تو دنیا مین جاکر ہوتے ہم مومن ن تو یہ افسوس کرنا کچھ فائدہ
کرے گا بلکہ جہ ۲۵ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ مت ان سے کہا جاویگا
یعنے اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ آج بھولے ہم تمکو جیسے تم بھولے تھے اسدن کے ملنے کو اور ٹھکانا
تمہارا آگ ہے اور نہین تمہارے واسطے کوئی مددگارون مین سے اور یہ اسواسطے ہے کہ
تمنے اختیار کیا تھا اللہ کی آیتون کے ساتھ ٹھٹھا اور فریب دیا تمکو دنیا کی زندگی نے
تو آج یہ دوزخی نہ نکالے جاوین گے دوزخ سے اور نہ اُن سے خوشی کی طلب
کی جاوے گی یعنے اُنسے یہ نکہا جاویگا کہ تم عذر کرو تا کہ تم سے اللہ تعالیٰ خوش ہو ف
المقصود کافرون کی شفاعت نہوگی اور قرآن کے منکر اور نبی کے قاتل اور شخص منصف
موعظ کے قاتل کے واسطے بھی شفاعت نہوگی اور جو لوگ لعنت کرتے تھے اونکی بھی
شفاعت نہوگی ن اور مشرک کی بھی شفاعت نہوگی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ یعنے اللہ
تعالیٰ نہین بخشتا یہ کہ شریک ٹھہرائے اوسکا اور بخشتا ہے سوا اسکے جسکو چاہے ن
جاننا چاہیے کہ پیغمبر اور اولیا اور حافظ وغیرہ اوسی کے واسطے شفاعت کرین گے
جسکے واسطے اللہ تعالیٰ کا اشارہ ہوگا اور جسکے واسطے اللہ تعالیٰ نہ چاہیگا اوسکی شفاعت
کوئی نکرے گا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فے ۱۷ لَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
یعنے انبیا اور فرشتے نہین شفاعت کرین گے مگر اوسکی جسکے واسطے اللہ کی مرضی ہو

اور بالفرض اگر یہ مقبول لوگ ایسے شخص کے واسطے بے مرضی اللہ تعالیٰ کے شفاعت بھی
کرین تو منظور نہو گی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مدثر ۲۹ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
الشَّافِعِيْنَ یعنے تو نہ فایدہ کرے گی ایسے لوگون کو شفاعت شفاعت کرنیوالون
کی اور شفاعت بھی وہ کرے گا جسکو حکم ہوگا ہر شخص شفاعت بھی نکرے گا چنانچہ فرمایا
اللہ تعالیٰ نے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا
یعنے اوس روز نہین اختیار رکھین گے شفاعت کا مگر وہ شخص جسنے لیا ہو اللہ کے
پاس ایک عہد یعنے اجازت اور اسیطرح فرمایا طہ ١٦ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا اوسدن فائدہ نکرے گی کسی کی شفاعت
کسی کے واسطے مگر اوسکی کہ حکم دیا اوسکو خدا نے شفاعت کا اور پسند کیا اوسکا کہا
اور فرمایا ب ٣ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کون ایسا ہے کہ شفاعت
کرے اللہ کے سامنے مگر اوسکے حکم سے اور اگر لوگون کے اختیار موافق شفاعت ہوتی
تو پہلے اپنے رشتہ دارون کی شفاعت کرتے اور گنہگار رشتہ دارون کو نجات دیتے
اور سب سے زیادہ رشتہ دار ماباپ اور بیٹے بیٹی ہوتے ہین سو وہان اوس روز
بے مرضی اللہ تعالیٰ کے اولاد مقبول مردود ماباپ کی شفاعت نکرین گے چنانچہ
قصہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور اونکے باپکا اوپر گذرا اور فرمایا اللہ
تعالیٰ نے ش ١٩ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
سَلِيْمٍ اوسدن نہ کام آوے گا مال اور نہ بیٹے کسی کے مگر اوسکے جو آیا اللہ پاس
سلامت دل سے یعنے جو ایمان سے اللہ پاس جاوے گا اوسکی اولاد اور مال کام آویگا
اور ایسے مقبول ماباپ بد اولاد کی شفاعت نکرین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لق ٢
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا
مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

الحیوۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور مت اے لوگو ڈرو اپنے پروردگار سے
اور خوف رکھو اوس دن کا جس دن عذاب نہ دفع کرے باپ اپنے بیٹے پر سے اور نہ بیٹا دفع
کرنے والا ہو عذاب کا اپنے باپ پر سے کچھ بھی بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہو کہ بدون کو عذاب
کرے گا تو ایسا نہو کہ فریب دے تمکو زندگی دنیا کی یعنے یہ خیال نکرو کہ جیسے دنیا کی زندگی
مین اللہ نے عیش و آرام سے رکھا اور نعمتین دین ویسی ہی وہان بھی ملین گی سو اس
خیال پر فریب مت کھائیو اور ایسا نہو کہ فریب دے تمکو اللہ پر دھوکھا دینے والا یعنے
شیطان جو تمکو دھوکھا دے کہ اللہ تمکو عذاب نکریگا اوسکا کرم اور رحمت غضب پر غالب ہے
اور بندون کے عذاب کرنے سے اوسکو کچھ فائدہ نہین سو تم شیطان کے فریب مین آن کر
اللہ کے بھروسے پر گناہ نکیجیو اور کوئی شخص دوستی کی راہ سے بھی کسی دوست کی شفاعت
نکریگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دن ۲۵ یوم لا یغنی مولی عن مولی شیئا
ولا ہم ینصرون الا من رحم اللہ انہ ہو العزیز الرحیم یعنے اوس
دن کام نہ آویگا کوئی دوست کسی دوست کے کچھ اور نہ یہ مدد دیے جاوین گے مگر مدد
دیے جاوین گے وہ لوگ جنپر رحم کیا اللہ نے کہ بیشک وہ زبردست ہی مہربان ن اسی
سبب سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ب الا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل
منہا شفاعۃ ولا یؤخذ منہا عدل ولا ہم ینصرون یعنے نہ ادا کرے گا
کوئی نفس اگرچہ اعلی مرتبے کا مقبول ہو کسی نفس کی طرف سے اگرچہ بیٹا یا متوسل
نام لیوا ہو اگر اوس نے شکر چھوڑ کر کفر کیا ہو تو نہ ادا کریگا اوسکی طرف سے کوئی حق
جو اوسکے ذمہ پر تھا اور نہ قبول کیجاویگی اس مقبول کی طرف سے سفارش اوسکی اور نہ لیا جاویگا اوس مقبول سے
بدل اور بہر اعمال اوسکا اور نہ اُن ناشکرون کا کوئی مددگار ہوگا کہ زور و زبردستی سے انکا عذاب دفع کرے
چنانچہ دنیا مین چار قسم شفاعت ہوتی تھی مثلاً کسی نے اپنے زر کی بابت کسی کو پکڑا تو اوسکے چھوڑانے
کی چار تدبیرین تھین ایک یہ کہ زبردستی جا کر چھوڑا لائے اوسکو نصرت اور مدد کہتے ہین دوسرے یہ کہ اوسکے ذمہ پر کا

زر دیکر چھوڑا لاوے اسکو جزا اور ادا کرنا کہتے ہین تیسرے یہ کہ اوس شخص کے بدلے
اور کسی کو اوّل دیکر اسکو چھوڑا لاوے اسکو عدل اور فدیہ اور اوّل کہتے ہین چوتھے
یہ کہ فقط زبانی عجز و انکسار کر کے معاف کرا لاوے سو وہان یہ تین قسم کی شفاعت تو
کسی کے واسطے نہوگی مگر ایک قسم کہ اللہ تعالی سے التجا اور دعا کر کے انکو بخشواوے
سو اہل کتاب وغیرہ کے واسطے وہ بھی نہوگی کہ یہ آپ کو اولاد یا متوسل اور مجاور
اور خادم کسی نبی ولی بزرگ کا جان کر اونکی شفاعت کی امید پر کفر اور شرک وغیرہ
خلاف شرع کامون سے پرہیز نہین کرتے تھے اور جانتے تھے کہ ہم کتنے ہی گناہ کرین
آخرت مین وہ ہمارے بزرگ سب بخشا لیوین گے تو اللہ تعالی نے اونکا عقیدہ رد
کر کے فرمایا کہ جیسی تم شفاعت بوجھے ہو ویسی وہان نہوگی بلکہ خدا کے حکم پر موقوف
ہوگی جسکے واسطے جسکو حکم ہوگا اوسکے واسطے وہ کلمۂ الخیر بولے گا اور جو شفاعت کہ اور
کسی کے حکم پر موقوف ہو اوسکا کیا اعتبار کہ حکم ہو یا نہو اور یہ لوگ محض بزرگون ہی کے
توسل پر بھروسا رکھتے تھے ع اسیواسطے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ
کے باب الخلافۃ والامارۃ مین یَا فَاطِمَۃُ اَنْقِذِیْ نَفْسَکِ مِنَ النَّارِ
سَلِیْنِیْ مَا شِئْتِ مِنْ مَالِیْ فَاِنِّیْ لَا اُغْنِیْ عَنْکِ مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا خ م اے فاطمہ
بچا تو اپنی جان کو آگ سے مانگ لے مجھسے جتنا چاہے میرا مال نہ کام آؤن گا مین تیرے لیے
اللہ کے ہان کچھ تح غرضکہ اللہ تعالی کے حکم اور اجازت سے اوس روز شفاعت اور سفارش
ہوگی اور سب سے اوّل اور مقدم ہمارے حضرت پیغمبر صلعم اور آپ کے طفیل سے اور
لوگ شفاعت کرین گے چنانچہ اوپر مذکور ہوا اور مشکوۃ کے باب الشفاعۃ
مین لکھا ہے عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ
یَّشْفَعَ لِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَقَالَ اَنَا فَاعِلٌ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاَیْنَ اَطْلُبُکَ
قَالَ اُطْلُبْنِیْ اَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَلْقَکَ عَلَی الصِّرَاطِ فَاطْلُبْنِیْ عِنْدَ الْمِیْزَانِ قُلْتُ

فَاِنْ لَمْ اَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيْزَانِ قَالَ فَاطْلُبْنِيْ عِنْدَ الْحَوْضِ فَاِنِّيْ لَا اُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلٰثَ الْمَوَاطِنَ انس نے کہا کہ مینے عرض کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت آپ میرے واسطے شفاعت کیجیے قیامت کو فرمایا حضرت نے کہ البتہ مین کرونگا کہا مینے یا رسول اللہ مین کہان تلاش کرون تمکو فرمایا کہ اول تلاش کیجیو مجکو پلصراط پر کہا مینے کہ پھر اگر ملاقات نہو میری تم سے صراط پر فرمایا کہ تلاش کیجو مجکو ترازو پاس کہا مینے اگر ملاقات نہو میری تسے ترازو پاس فرمایا تلاش کیجو مجکو حوض پاس اسواسطے کہ مین نچوکونگا ان تین جگہ سے اور فرمایا حضرت نے جو شخص دین کے امر مین میری چالیس حدیثین یاد کرے تو مین اوسکی شفاعت کرونگا اور فرمایا مشکوٰۃ کے باب حرم المدینہ مین عَنْ رَجُلٍ مِنْ اٰلِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَنِيْ مُتَعَمِّدًا كَانَ فِيْ جِوَارِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ وَصَبَرَ عَلٰى بَلَائِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا اَوْ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ فِيْ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ مالک جسنے میری زیارت کی قصدًا تو وہ میرے پڑوس مین ہوگا قیامت کے دن اور جو بسا مدینہ مین اور صبر کیا مدینہ کی بلاؤن پر اور محنت اور شدت پر تو ہون گا مین اوسکا گواہ اور شفاعت کرنے والا قیامت کے دن اور جو مرا مکے مین یا مدینہ مین زندہ کریگا اوسکو خدا قیامت کے دن نڈر لوگون مین تحج اور یہ مومن جو نجات پاوینگے پھر اور مسلمان بھائیون کی بھی شفاعت کرینگے چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ اپنے بھائی مسلمانون کے مقدمہ مین عرض کرینگے کہ الٰہی مشکوٰۃ کے باب الحوض والشفاعۃ مین كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيُصَلُّوْنَ وَيَحُجُّوْنَ فَيُقَالُ لَهُمْ اَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيْهَا اَحَدٌ مِمَّنْ اَمَرْتَنَا

بِهٖ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِقْدَارَ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ
فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ
نِصْفِ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا
فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا
كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا خَيْرًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَشَفَعَ
النَّبِيُّوْنَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا شَفَاعَةُ اَرْحَمِ الرَّاحِمِيْنَ فَيَقْبِضُ
قَبْضَةً مِّنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَّمْ يَعْمَلُوْا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوْا حُمَمًا
فَيُلْقِيْهِمْ فِيْ نَهْرٍ فِيْ اَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهٗ نَهْرُ الْحَيٰوةِ فَيُخْرِجُوْنَ كَمَا
تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ فَيُخْرِجُوْنَ كَاللُّؤْلُؤِ فِيْ رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِيْمُ
فَيَقُوْلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ هٰٓؤُلَآءِ عُتَقَآءُ الرَّحْمٰنِ اَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ
وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوْهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَّا رَاَيْتُمْ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ **ف** یہ لوگ
ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور حج کرتے تھے تب اللہ تعالیٰ
فرماویگا کہ نکالو دوزخ سے ایسے لوگون مین سے جسکو تم پہچانتے ہو تو حرام کی جاویگی
کی صورتین اُن مومنون کی آگ پر یعنے دوزخ مین پڑنے سے کفار کی طرح انکی صورتین
نہ بگڑین گی تو نکالین گے یہ مسلمان بہت خلق کو دوزخ سے پھر عرض کرین گے الٰہی
جنکے واسطے تو نے حکم دیا تھا اون مین سے کوئی باقی نرہا تب اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ لوٹو
اور جسکے دل مین ایک اشرفی برابر نیکی پاؤ اوسکو دوزخ سے نکالو تو نکالین گے یہ لوگ
بہت سے خلق کو پھر انکو حکم ہوگا کہ اب لوٹو اور نکالو جسکے دل مین آدھی اشرفی
برابر تم نیکی پاؤ تو نکالین گے یہ لوگ بہت خلق کو پھر فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ لوٹو اور
نکالو جسکے دل مین ایک ذرہ برابر نیکی پاؤ تو نکالین گے یہ لوگ بہت سے خلق کو پھر کہینگے کہ الٰہی ہمنے کسی نیکی والے کو
دوزخ مین نچھوڑا تب فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ شفاعت کر چکے فرشتے اور شفاعت کر چکے پیغمبر اور شفاعت کر چکے

مومن کوئی باقی نرہا سواے ارحم الراحمین کے پھر لیگا اللہ تعالیٰ ایک قبضہ پھر دوزخیون
کو دوزخ سے تو نکالے گا اوس مین سے اوس ایک قوم کو جنہون نے کہ کچھ نیکی نہ کی
ہوگی سوا ایمان کے ہوگئے ہونگے دوزخ مین جیسے اونگلیان پھر ڈالیگا انکو اللہ تعالیٰ
ایک نہر مین کہ بہشت کے منھ پر ہے اوسکا نام نہر الحیواۃ ہے پھر نکلین گے یہ لوگ اوس نہر مین
سے جیسے بیج نکلتا ہے پانی کے اوپر سے تو نکلین گے پاک صاف جیسے موتی انکی گردنون مین
مُہرین ہونگی تو اور بہشتی اونکو عُتَقَاءُ الرحمٰن کہین گے کہ داخل کیا انکو جنت مین بغیر
نیک عمل کرنے کے اور بغیر واسطے آگے نیکی بھیجنے کے پھر انسے کہا جاوے گا کہ جو تم بہشت
مین دیکھتے ہو سو تمہارے واسطے ہے اور اتنا ہے اور اسکے ساتھ ہے اور مجالس الابرار
مین لکھا ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ حَتّٰى مَضٰى وَقْتُهَا
ثُمَّ قَضٰى عُذِّبَ فِي النَّارِ ثَمَانِيْنَ حُقْبًا وَالْحُقْبُ ثَمَانُوْنَ سَنَةٍ وَكُلُّ سَنَةٍ
ثَلٰثُ مِائَةٍ وَسِتُّوْنَ يَوْمًا وَكُلُّ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفُ سَنَةٍ جسنے ترک کی نماز
یہان تک کہ گذر گیا وقت اوسکا پھر قضا پڑھے وہ نماز تو عذاب کیا جاویگا وہ شخص دوزخ مین
اسی حقبون تک اور ایک حقبہ اسی برس کا اور ہر برس تین سے ساٹھ دن کا اور ہر دن
ہزار برس کا پھر بعد اتنی مدت کے وہ شخص دوزخ سے نکالا جاویگا اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے مشکوٰۃ کے باب الحوض الشفاعۃ مین عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَاۤءِ بَيْنَ عِبَادِهٖ يُخْرِجُ مِنَ النَّارِ مَنْ
اَرَادَ اَنْ يُّخْرِجَهٗ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَرَ الْمَلٰۤئِكَةَ اَنْ
يُّخْرِجُوْا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَيُخْرِجُوْنَهُمْ وَيَعْرِفُوْنَهُمْ بِاٰثَارِ السُّجُوْدِ وَحَرَّمَ
اللّٰهُ عَلَى النَّارِ اَنْ تَاْكُلَ اَثَرَ السُّجُوْدِ فَكُلُّ ابْنِ اٰدَمَ تَاْكُلُهُ النَّارُ اِلَّا اَثَرَ السُّجُوْدِ
فَيُخْرَجُوْنَ مِنَ النَّارِ قَدِ امْتَحَشُوْا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاۤءُ الْحَيٰوةِ فَيَنْبُتُوْنَ
كَمَا يَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ یعنے جب فارغ ہوگا اللہ تعالیٰ حکم کرنے سے

اپنے بندون مین اور چاہے گا کہ نکالے اوسے جسکو نکالنا چاہے لاالہ الا اللہ کی
گواہی دینے والون مین سے حکم کرے گا فرشتون کو کہ نکالین دوزخ سے اوسکو
جو عبادت کرتا تھا اللہ کی تو نکالین گے ایسون کو اور پہچانین گے اونکو سجدہ کے
نشان سے اور حرام کیا ہی اللہ نے آگ پر سجدہ کے نشان کا کھانا تو ہر عضو آدم کے
بیٹے کو کھاتی ہی آگ سوا سجدہ کی جگہہ کے نکالے جاوین گے لوگ آگ سے کہ جل کر سیاہ
ہوگئے ہون گے تو ہٹلایا جاوے گا انپر پانی نہر الحیوۃ کا تو ترو تازہ ہوجاوین گے
جیسے ترو تازہ ہوجاتا ہی دانہ کوڑے کا سیلاب سے تمّ المقصود سب ایمان دار مسلمان
شفاعت سے نجات پاوین گے اور وہ لوگ جو رسول کو بسبب بے علمی کے نہ پہچانتے
تھے باقی رہ جاوین گے پس ہمارے پیغمبر اون کی نجات کے واسطے اللہ تعالیٰ سے
عرض کرین گے چنانچہ فرمایا حضرت نے کہ پھر لوٹون گا مین چوتھی دفع پھر تعریف کرون گا مین اللہ کی ویسی تعریف پھر گر نگا
مین سجدے مین پھر کہا جاویگا کہ ای محمد اوٹھاؤ اپنا سر اور کہو سنا جاویگا اور شفاعت
کرو قبول ہوگی پھر کہون گا مین کہ ای رب میرے حکم دے مجکو اوسکے مقدمہ مین جسنے کہا
تھا لاالہ الا اللہ فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ یہ بات تمھارے اوپر موقوف اور منحصر نہین
مگر مجکو قسم اپنے عزت و جلال اور کبریا اور عظمت کی کہ ضرور نکالون گا مین دوزخ سے
اوسکو جسنے کہا لاالہ الا اللہ تمّ اوس وقت مین عجب اتفاق ہوگا کہ دوزخ مین مشرک گنہگار
مسلمانون سے کہین گے کہ تم ہمارے ساتھ دنیا مین بحث اور گفتگو کرتے تھے کہ دین
توحید کا حق ہی سو وہ سب یہان رایگان ہوا اور تمھارا مومن موحد ہونا کچھ کام
نہ آیا دوزخ مین ہم اور تم دونون ایک جگہہ ہین پس اس گفتگو سے غیرت الٰہی جوش مین
آوے گی اور اللہ تعالیٰ فرماوے گا کہ کیا ان مشرکون نے میری توحید کو اپنے شرک
کے ساتھ برابر جانا مجکو قسم اپنی عزت کی مین مومن موحدون کو مشرکون سے برابر
نکرون گا پس اللہ تعالیٰ سب مومنون کو آپ دوزخ سے نجات دیگا اور یہ حال

قیامت کے آخر دن مین ہوگا کہ وہ دن پچاس ہزار برس کا ہوح اُسوقت مین یہ کفار اور مشرکین افسوس کرینگے کہ اگر ہم بھی مومن اور مسلمان موحد ہوتے تو نجات پاتے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حجر ۱ رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ت اکثر ایسا ہوگا کہ خواہش کرینگے کافر کاش ہم ہوتے مسلمان ق اور افسوس کرینگے کہ اگر ہم بھی رسول کے پیرو ہوتے تو ہماری بھی شفاعت ہوتی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ف ۸ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَیَشْفَعُوْا لَنَا اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَیْرَ الَّذِیْ کُنَّا نَعْمَلُ ط یعنے دوزخ مین یہ کفار کہینگے کہ بیشک آئے تھے ہمارے رب کے رسول برحق سو ہمنے اونکا کہنا نہ مانا نہایت بڑی خطا کی سو بھلا کوئی ہمارے بخشانے والے بھی ہین جو ہمکو بخشاوین یا ہم لوٹائے جاوین دنیا کی طرف تاکہ اچھے عمل کرین سوا اون عملون کے جو ہم کرتے تھے ن اور سب سے آخر دوزخ سے وہ شخص نکالا جاویگا کہ اوسکو آگ سے نکال کر دوزخ کے کنارہ پر بٹھلاوینگے بعد ایک ساعت کے وہ شخص ہوش و حواس درست کرکے فریاد و غوغا کریگا کہ میرا منہ دوزخ کی طرف سے پھیرو چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب الحوض والشفاعۃ مین عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَیَبْقٰی رَجُلٌ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ اٰخِرُ اَهْلِ النَّارِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهٖ قِبَلَ النَّارِ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِیْ عَنِ النَّارِ وَقَدْ قَشَبَنِیْ رِیْحُهَا وَاَحْرَقَنِیْ ذَکَاؤُهَا فَیَقُوْلُ هَلْ عَسَیْتَ اَنْ اَفْعَلَ ذٰلِكَ اَنْ تَسْئَلَ غَیْرَ ذٰلِكَ فَیَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ فَیُعْطِی اللّٰهَ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ عَهْدٍ وَمِیْثَاقٍ فَیَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ فَاِذَا اَقْبَلَ بِهٖ عَلَی الْجَنَّةِ رَاٰی بَهْجَتَهَا سَکَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ یَّسْکُتَ ثُمَّ قَالَ یَا رَبِّ قَدِّمْنِیْ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَلَیْسَ قَدْ اَعْطَیْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِیْثَاقَ اَنْ لَا تَسْئَلَ غَیْرَ الَّذِیْ کُنْتَ سَاَلْتَ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ لَا اَکُوْنُ

اَشْقٰی خَلْقِكَ فَیَقُوْلُ فَمَا عَسَیْتَ اِنْ اُعْطِیْتَ ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَیْرَهٗ فَیَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْاَلُكَ غَیْرَ ذٰلِكَ فَیُعْطِیْ رَبَّهٗ مَا شَآءَ مِنْ عَهْدٍ وَّ مِیْثَاقٍ فَیُقَدِّمُهٗ اِلٰی بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا بَلَغَ بَابَهَا فَرَاٰی زَهْرَتَهَا وَمَا فِیْهَا مِنَ النَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ فَسَكَتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ یَّسْكُتَ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَیْلَكَ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ اَلَیْسَ قَدْ اَعْطَیْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِیْثَاقَ اَنْ لَّا تَسْاَلَ غَیْرَ الَّذِیْ اُعْطِیْتَ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِیْ اَشْقٰی خَلْقِكَ فَلَا یَزَالُ یَدْعُوْ حَتّٰی یَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اَذِنَ لَهٗ فِیْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ تَمَنَّ فَیَتَمَنّٰی حَتّٰی اِذَا انْقَطَعَ اُمْنِیَّتُهٗ قَالَ اللّٰهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا اَقْبَلَ یُذَكِّرُهٗ رَبُّهٗ حَتّٰی اِذَا انْتَهَتْ بِهِ الْاَمَانِیُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ **ف** یعنے باقی رہے گا ایک شخص بہشت اور دوزخ کے بیچ مین منھ کیے ہوے دوزخ کی طرف تو وہ کہیگا کہ اے رب میرے پھیر دے منھ میرا آگ کی طرف سے کہ ہر آئینہ ایذا دی مجکو اسکی بدبو نے اور جلایا مجکو اسکے شعلون نے تو فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ اگر منھ پھیر دون مین تیرا آگ کی طرف سے تو کیا تو مانگے گا اور کچھ تو وہ عرض کریگا کہ اور کچھ نہین مانگون گا مین قسم ہے تیری عزت کی پھر جو اللہ تعالیٰ قول و اقرار چاہے گا سو یہ شخص کریگا تب اللہ تعالیٰ پھیر دیگا منھ اوسکا آگ کی طرف سے تو جب منھ کر دے گا اوسکا بہشت کی طرف دیکھے گا یہ خوبی اور تازگی بہشت کی تو چپ رہیگا جب تک اللہ تعالیٰ چاہیگا بعد اسکے عرض کریگا یہ کہ اے رب میرے پہونچا مجھے بہشت کے دروازے پاس تو فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ بھلا کیا ابھی تو مجھ سے قول و اقرار نکیے تھا کہ مین بعد اسکے اب کچھ نہ مانگون گا تو کہے گا کہ اے رب میرے نہین ہون مین بدتر سب تیری مخلوق سے تب فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ پس کیا ہے کہ ابھی مانگتا ہے جو دیا جاسے تجکو یہ مانگنا تیرا

کیا تو مانگے گا اور کچھ تو عرض کرے گا کہ اور کچھ نہیں مانگوں گا میں قسم تیری عزت کی پھر
اللہ تعالیٰ جو قول و اقرار چاہے گا سو یہ شخص دے گا تب پہونچا دیگا اسکو اللہ تعالیٰ بہشت
کے دروازے کی طرف پھر جب پہونچے گا یہ اوسکے دروازے تک تو دیکھے گا اوسکی تازگی
اور خوبی اور جو کچھ اوس میں تازگی اور خوشی کا اسباب ہوگا تو چپ رہیگا جب تک اللہ
چپ رہنا چاہے گا پھر کہیگا ای رب میرے داخل کر مجکو جنت میں تو فرماویگا اللہ تعالیٰ
کہ خرابی تیری ای آدم کے بیٹے کیا بد قولا ہو تو کیا تو نے مجسے قول اور اقرار نکیے تھا کہ میں
اب کچھ نہ مانگوں گا سوا اسکے جو دیا گیا تجکو تو کہے گا کہ ای رب میرے مت کر مجکو سب خلق سے
بدتر تو یہ شخص اتنی مدت تک التجا کرے گا کہ ہنس پڑے گا اللہ تعالیٰ تو جب ہنسا حکم دیا
اوسکے بہشت کے داخل ہونے کا پھر فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ آرزو کر اور مانگ تو یہ مانگیگا
یہانتک کہ تمام ہو چکیں گی اوسکی آرزوئیں اور کہیگا اللہ تعالیٰ کہ آرزو کر فلانی فلانی
چیز و ہو کر پروردگار اوسکو یاد دلاوے گا یہانتک کہ تمام ہونگی سب آرزوئیں
اوسکی اور فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ یہ سب مینے تجکو دیا اور اتنا اور تیرے لیے ہے اور
ایک روایت میں یوں ہے کہ اتنا دس گنا اور ہے اور اسیطرح فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و
سلم نے مشکوۃ کے باب الحوض و الشفاعۃ میں عَنْ اَبِی مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّۃَ رَجُلٌ فَھُوَ یَمْشِیْ مَرَّۃً وَّیَکْبُوْ مَرَّۃً
وَّتَسْفَعُہُ النَّارُ مَرَّۃً فَاِذَا جَاوَزَھَا الْتَفَتَ اِلَیْھَا فَقَالَ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَجَّانِیْ
مِنْکَ لَقَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ شَیْئًا مَا اَعْطَاہُ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
فَتُرْفَعُ لَہٗ شَجَرَۃٌ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّھَا
وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِھَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّیْٓ اِنْ اَعْطَیْتُکَھَا
سَاَلْتَنِیْ غَیْرَھَا فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ وَیُعَاھِدُہٗ عَلٰٓی اَنْ
لَّا یَسْاَلَہٗ غَیْرَھَا وَرَبُّہٗ یَعْذِرُہٗ لِاَنَّہٗ یَرٰی مَا لَا صَبْرَ لَہٗ

عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ
شَجَرَةٌ هُوَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُولٰى فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ
لِاَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ
تُعَاهِدْنِىْ اَنْ لَا تَسْاَلَنِىْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَعَلِّىْ اَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْاَلُنِىْ غَيْرَهَا
فَيُعَاهِدُهُ اَنْ لَا يَسْاَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِاَنَّهُ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهُ
عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ
لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِىَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَيَيْنِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ
مِنْ هٰذِهِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا
فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِىْ اَنْ لَا تَسْاَلَنِىْ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِاَنَّهُ
يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ مِنْهَا سَمِعَ اَصْوَاتَ اَهْلِ
الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْخِلْنِيهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِىْ مِنْكَ اَيُرْضِيْكَ
اَنْ اُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ اَىْ رَبِّ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّىْ وَاَنْتَ رَبُّ
الْعَالَمِيْنَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَلَا تَسْاَلُوْنِىْ مِمَّ اَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ
فَقَالَ هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ
ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حِيْنَ قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّىْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَيَقُوْلُ
اِنِّىْ لَا اَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلٰكِنِّىْ عَلٰى مَا اَشَاءُ قَدِيْرٌ ترجمہ سب لوگوں سے وہ ایک شخص دوزخ سے نکلکر
بہشت مین جاویگا کہ چلتا ہوگا کبھی اور اوندھا گرتا ہوگا دوسری مرتبہ اور اوسکا منھ
کالا کرے گی آگ ایک دفعہ پھر جب نکل آوے گا آگ سے تو دیکھے گا اور کہے گا آگ سے
بڑی برکت ہی اوس خدا کی جسنے مجکو نجات دی تجہسے اور البتہ بیشک اللہ نے مجکو وہ ایک
چیز دی کہ وہ چیز کسیکو اولین اور آخرین مین سے نہ دی یعنے دوزخ سے نجات ملی
پھر بلند معلوم ہوگا اوسکو ایک درخت جنت کی طرف تو کہیگا ای پروردگار نزدیک کر

مجھے اس درخت کے کہ مین اسکے سایہ مین آرام پاؤن اور اوسکے نیچے کا پانی پیون تب اللہ تعالیٰ
فرماوے گا کہ ای آدم کے بیٹے شاید کہ اگر یہ مین تجکو دون تو مانگیگا تو مجسے اسکے سوا اور کچھ
تو وہ کہیگا کہ ای رب میرے نہین مانگون گا اور قول کرے گا وہ اللہ سے کہ اور نہ مانگون گا
اور خدا تعالیٰ اوسکو معذور جانکر برا نکہے گا اسواسطے کہ وہ ایسی چیز دیکھے گا کہ اوسکو
صبر نرہیگا پھر نزدیک کر دیگا اللہ تعالیٰ اوسکو اوس درخت سے تو آرام پائیگا وہ اوسکے
سایہ سے اور پیے گا اوسکے نیچے کا پانی بعد اسکے اوس پہلے درخت سے بہتر اور ایک
درخت بلند معلوم ہوگا اوسکو تو یہ کہیگا ای رب میرے نزدیک کر دے مجکو اس درخت
سے کہ مین اسکے نیچے کا پانی پیون اور اسکے سایہ مین ٹھنڈھا ہون نہ مانگون گا تجسے
سوا اسکے اور کچھ تو فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ اگر مین نزدیک کر دون تجکو اس سے تو تو مانگیگا
مجسے اور کچھ تو وہ اور چیز کے نہ مانگنے پر قول کرے گا اور اللہ اوسکو معذور جانکر برا نہ کہیگا
اسواسطے کہ وہ ایسی چیز دیکھے گا کہ اوسکو صبر نرہیگا پھر نزدیک کر دیگا اوسکو خدا تو وہ
ٹھنڈا ہوگا اوسکے سایہ سے اور پیے گا پانی اوسکے نیچے کا بعد اسکے ان درختون سے بہتر اور
ایک درخت بلند معلوم ہوگا اوسکو بہشت کے دروازہ پاس تو یہ کہیگا کہ ای رب نزدیک
کر دے مجکو اس درخت سے تاکہ ٹھنڈھا ہون مین اسکے سایہ سے اور پانی پیون اسکے
نیچے کا نہ مانگون گا مین تجسے سوا اسکے اور کچھ تو فرماوے گا اللہ تعالیٰ کہ ای آدم کے بیٹے
کیا تو نے مجسے قول نکیا تھا کہ اور کچھ مین نہ مانگون گا وہ کہیگا البتہ ای رب میرے سوا اسکے
مین اور کچھ تجسے نہ مانگون گا اور رب اوسکا معذور جانے گا اوسکو اسواسطے کہ اوس نے
ایسی چیز دیکھی کہ اوسکو صبر نرہا پھر نزدیک کر دے گا اللہ تعالیٰ اسکو اوس درخت سے جب
نزدیک کر دے گا اللہ تعالیٰ اسکو اوس سے سُنیگا آواز بہشتیون کی تب عرض کریگا
کہ ای رب میرے داخل کر مجکو بہشت مین تو فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ ای آدم کے بیٹے کیا چیز
موقوف کرے یہ خواہش اور سوال تیرا بھلا تب تیرا یہ مانگنا موقوف ہو جب مین تجکو

دنیا کے برابر دو ن کہیگا ای رب میرے کیا تو مجھسے ہنستا ہی باوجودیکہ تو رب العالمین ہی
تب اللہ تعالی ہنسیگا اور فرماویگا کہ مین تجھسے ہنستا نہین مگر مین جو ارادہ کرتا ہون
سو کرسکتا ہون تخ اور وہ لوگ جو اعراف مین تھے وہ بھی آخر کو بہشت مین جاوین گے
ن پھر جب سب بہشتی اپنی اپنی جگہ بہشت مین داخل ہوکر نعمتون مین مشغول ہون گے
تب آپس مین کہین گے کہ فلانا دوزخی ہمسے دنیا مین دشمنی رکھتا تھا معلوم نہین کہ
اب اوسکا کیا حال ہوگا تب حق تعالی بہشت کی ایک کھڑکی دوزخ کی طرف کھولیگا
کہ یہ لوگ اوس دوزخی سے حال پوچھین گے تو وہ دوزخی نہایت زاری سے
پانی اور کھانا مانگے گا یہ بہشتی کہین گے کہ یہ نعمتین تمپر حرام ہین ح چنانچہ فرمایا اللہ
تعالی نے ف ۸ وَنَادٰی اَصْحَابُ النَّارِ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا
مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰهُ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ
اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ج اور پکارین گے دوزخی
بہشتیون کو بٹواؤ ہمپر تھوڑا پانی یا جو کچھ روزی دی تمکو خدا نے وہ جواب دین گے کہ بیشک
خدا نے حرام کیا ہی یہ کھانا پینا بہشت کا کافرون پر خصوصا اون پر جنھون نے پکڑا اپنے
دین کو مشغلہ اور کھیل اور دھوکھا دیا اونکو دنیا کی زندگی نے ن اور یہ بہشتی انسے
کہین گے کہ ہمنے خدا کے وعدے سچے پائے کہو تمنے بھی خدا کے وعدے سچے پائے ح
چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ف ۸ وَنَادٰی اَصْحَابُ الْجَنَّةِ اَصْحَابَ النَّارِ اَنْ قَدْ
وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّکُمْ حَقًّا ۝ قَالُوْا نَعَمْ فَاَذَّنَ
مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ج وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ کٰفِرُوْنَ ۝ اور پکارین گے بہشتی دوزخیون کو
کہ بیشک سچا پایا ہمنے وہ جو وعدہ کیا تھا ہمسے ہمارے رب نے پھر بھلا تمنے بھی سچا پایا وہ
جو وعدہ کیا تھا تمسے تمہارے رب نے بولین گے دوزخی کہ ہان پھر آواز دیگا ایک پکارنے والا

اون کے بیچ مین کہ دور ہین خدا کی رحمت سے وہ ظالم جو روکتے تھے لوگون کو اللہ سے اور تلاش کرتے تھے اوس راہ کے لیے کجی اور وہ آخرت کا انکار کرتے تھے اور یہ بہشتی دوزخیون سے پوچھین گے کہ تم کس سبب سے دوزخ مین پڑے وہ کہین گے بُرے کامون کے سبب چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مدثر ۲۹ یَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ یعنے بہشتی آپس مین ایک دوسرے سے گنہگارون کا حال پوچھین گے کہ وہ گنہگار کیا ہوئے اور کہان گئے پھر جب سنین گے کہ وہ دوزخ کو گئے تب دوزخ کی طرف متوجہ ہوکر اون سے پوچھین گے کہ کس چیز نے ڈالا تمکو دوزخ مین وہ جواب دین گے کہ اس سبب سے ہم دوزخ مین پڑے کہ نہ تھے ہم نمازیون مین سے اور کھانا نہ کھلاتے تھے ہم محتاج کو اور گھستے تھے ہم بدصحبتون مین گھسنے والون کے ساتھ کہ وہان عورتون کی صورت کا اور دولتمندون کے عیش کا اور بادشاہون کی نخوت کا اور اصحابون کی لڑائیون اور فاسقون کے فسق کا اور باطل مذہبون کا ذکر ہوتا تھا اور نکتہ گیری اور ایک دوسرے کے کلام پر اعتراض کرنا اور طعن کرنا جھگڑنا اور مذہب کے ذکر مین تعصب اور سخن پروری اور نیکون کی ہجو پڑھنا اور بُرون کی مدح کرنا اور ایک دوسرے کو لفظ لعنت کا کہنا اور مسلمانون پر ہنسنا اور اونکو ہنسانا اور وعدہ خلافی کرنا اور جھوٹھ کہنا اور لوگون کا راز آشکارا کرنا عیب کرنا اپنا اور اپنی قوم کا فخر طمطراق سے بیان کرنا وغیرہ امور قبیحہ اون محفلون مین تھے سوا اس سے ہم دوزخ مین پڑے اور سوا اسکے انکار کرتے تھے ہم قیامت کا یہانتک کہ ہمکو موت آئی سو ان لوگون نے نہ خود اپنی خلاصی کی فکر کی نہ اوروں سے توقع انکو رہا تو نہ فائدہ کرے گی انکو سفارش سفارشیون کی اور علاوہ اس گفتگو کے بہشتی دوزخیون پر عذاب دیکھکر خوش ہون گے جیسے دنیا مین

یہ دوزخی بہشتیوں پر ہنستے تھے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے طفف میں اِنَّ الَّذِیْنَ
اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ وَاِذَا مَرُّوْا بِھِمْ یَتَغَامَزُوْنَ
وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰی اَھْلِھِمُ انْقَلَبُوْا فَکِھِیْنَ وَاِذَا رَاَوْھُمْ قَالُوْا اِنَّ
ھٰؤُلَاۤءِ لَضَالُّوْنَ وَمَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَیْھِمْ حٰفِظِیْنَ فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ عَلَی الْاَرَاۤئِکِ یَنْظُرُوْنَ هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا
کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ دنیا مین گنہگار لوگ مومنون سے ہنستے اور ٹھٹھا کرتے تھے
کہ یہ مسلمان کیا بیوقوف ہین کہ عاقبت موہوم کی امید موہوم پر دنیا کی لذتین موقوف
کرتے ہین اور سوا ہنسنے کے جب ہو نکلتے یہ گنہگار لوگ مسلمانون کی طرف اشارے
کرتے آپس مین کہ بیوقوف لوگ یہی ہین اور جب لوٹتے یہ گنہگار اپنے گھر والون کی
طرف تو پھرتے لطیفے کہتے ہوے اور اس سے بھی زیادہ جب دیکھتے مسلمانون کو عبادت
کرتے اور موٹے موٹے تنگ اونچے اونچے کپڑے پہنے ہوے روزے رکھتے ہوے تو
کہتے کہ بیشک یہی لوگ ہین گمراہ باوجودیکہ یہ گنہگار لوگ مومنون پر متعین نہ تھے کہ
انکو بد کام سے روکین اور اول اونپر ہنسین پھر آپس مین اشارے کرین پھر غائبانہ
اونکے حق مین لطیفے کہین پھر سامنے گمراہ نام رکھین سو اسکے بدلے قیامت کے دن
مسلمان لوگ کافرون سے ہنسین گے کہ یہ کفار کیسے بد عقل لوگ تھے کہ دنیا فانی
کو عاقبت باقی پر ترجیح دیتے تھے اور یہان دوزخ مین کیسی زنجیرون مین جکڑے ہوے
چلتے ہین حدیث مین آیا ہی کہ کافرون کو دوزخ سے ایک دروازہ بہشت کا معلوم ہوگا
اور دوزخ کے دربان انسے کہین گے کہ ہان جلدی آؤ تو یہ گرتے پڑتے گلون مین
طوق اور ہاتھون مین ہتھکڑیان اور پاؤن مین زنجیرین اوس دروازے کی طرف بمشکل
تمام جاوین گے جب نزدیک پہونچین گے تو فرشتے اوس دروازے کو بند کرکے اور
دروازہ دوسری طرف کو کھولین گے جب یہ اوسی حالت سے اوسکے نزدیک پہونچین گے

تب فرشتے اوسکو بھی بند کرکے اور دروازہ کھولین گے وعلی ہذا القیاس اسیطرح سے انکو دوزخ مین سرگردان کرین گے مؤمن یہ حال دیکھکر خوش ہون گے مگر بسبب تمکین و وقار کے اپنی جگہہ سے نہ ہلین گے اونھین اپنے سایہ دار درختون پر بیٹھے ہوے دیکھتے ہونگے اور پوچھین گے کہ بھلا عوض پایا کافرون نے اون کامون کا کہ دنیا مین کرتے تھے ع غرضکہ بہشتی دوزخیون پر ہنستے ہونگے اور دوزخی انسے زاری کرینگے اور کھانا پینا مانگین گے اور یہ ندین گے بلکہ وہ کھڑکی بند کرلین گے پھر جب یہ بہشتی بہشت کی نعمتون مین مشغول ہونگے تب اپنے دنیا کے اہل وعیال کو جنھون نے نجات پائی ہوگی تلاش کرین گے فرشتے کہینگے کہ وہ تمھارے اہل وعیال بہشت مین اپنے اپنے اعمالونکے موافق اپنے اپنے مکانون مین ہین تب بہشتی کہین گے کہ ہمکو بدون اہل وعیال کے کچھ عیش وراحت نہین سو ہمارے اہل وعیال کو ہم سے ملا دو وہ جواب دین گے کہ یہان ہر کوئی اپنے عمل مین گرفتار ہے بدون اپنے عمل کے یہان کچھ نہین ہوتا بہشتی کہین گے جاؤ او[illegible] الٰہی مین عرض کرو کہ خداوندا آپ پر روشن ہے کہ ہم دنیا مین تھے تو ایک کھاتا تھا اور بزرگون کی خدمت کرتا تھا اور اپنے سب اہل وعیال پالتا تھا اور اپنے اہل وعیال کی پرورش سے خوش ہوتا تھا سو ہمنے تجھ سے اکرم الاکرمین کی بندگی کی ہم یہان کیونکر اپنے اہل وعیال کو بہشت کی نعمت سے محروم رکھین تب اللہ تعالیٰ فرماوے گا ہان انکے اہل وعیال کو انھین کے پاس پہونچاؤ اور اسباب عیش وآرام کا ہماری سرکار سے اونکے واسطے دو چنانچہ فرمایا قرآن مین طور ۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ○ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ○ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ○ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ○ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ فَمَنَّ

اللہ علینا و وقنا عذاب السموم ۝ انا کنا من قبل ندعوہ انہ ھو البر الرحیم ۝
اور جو لوگ ایمان لائے اور پیرو ہو گی اونکی ذریت اونکے ایمان مین ملاوین گے ہم اونکو
ذریت اونکی اور کم نکرین گے ہم اون بہشتیون کے مرتبہ سے کچھ یعنے بدلہ کم نہ دین گے
بلکہ علاوہ اوسکے اور اپنی طرف سے دین گے ہر شخص وہان اپنے کرنے کے بدلے گرو ہو گا
اور زیادہ دین گے ہم اون بہشتیون کو میوے اور وہ گوشت جو خواہش کرین گے بہشت
مین آپس مین ایک دوسرے کو دین گی پیالی بھری ہوئی شراب کی کہ اوسکے پینے مین لغو
نہ بکین گے اور نہ اوس مین گنہگاری ہو گی اور پھرین گے انکے آس پاس غلمان یعنے
وہ خادم جنکی صورتین لڑکون کی سی ہونگی صفائی مین گویا کہ وہ موتی ہین محفوظ اور منھ
کرین گے بعضے بعضون کی طرف پوچھین گے آپس مین کہین گے کہ آگے ہم اپنے گھر مین
رہتے تھے اور خدا سے ڈرتے تھے سو احسان کیا ہم پر اللہ نے اور بچایا ہمکو آگ کے عذاب سے
ہم تھے پیشتر کہ عبادت کرتے تھے اللہ کی بیشک اللہ ہی ہے نیک مہربان ن اور فرمایا
اللہ تعالی نے ر۱۳ جنات عدن یدخلونھا و من صلح من ابائھم
و ازواجھم و ذریتھم والملئکۃ یدخلون علیھم من کل باب سلام
علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار ۝ یعنے جنتین ہون گی ہمیشہ رہین گے کہ اوس مین
یہ مومن داخل ہون گے اور جو نیک گذرے انکے باپ دادون مین اور نیک جورو مین انکی
اور نیک اولاد انکی سب بہشت مین داخل ہون گی اور ہر رات دن کے عرصہ مین تین
مرتبہ فرشتے انپر داخل ہونگے اور کہین گے سلام علیکم یہ جزا ہے تمہارے صبر کی تو کیا
خوب ہی سر انجام اوس بہشت کے گھر کا اور ہمارے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
بہشت مین بھی کم درجہ کے لوگون کے واسطے زیادتی درجہ اور مرتبہ کے لیے سفارش
کرین گے اور اول ہر بہشتی کو مچھلی کے کلیجی کے کباب بعد اسکے گاے کے گوشت
اور مچھلی کے کباب ملا کر روٹی کے ساتھ دین گے پھر جب سب بہشتی اپنے اپنے

شفاعت
برای درجات

مقام مین داخل ہولین گے تب بہشت اور دوزخ کے درمیان مین ایک فرشتہ کھڑا ہوکر
پکارے گا کہ ای بہشتیو بہشت کے کنارے پر آؤ اور ای دوزخیو دوزخ کے کنارے پر آؤ
بہشت والے یہ سنکر خوف کرین کے کہ ہمکو تو ہمیشگی کے وعدے پر بہشت مین داخل کیا
تھا اب کیون باہر بلاتے ہین اور دوزخی نہایت خوشی سے کنارے پر آوین گے کہ شاید
ہماری مغفرت کا حکم ہوا ہو تو جب سب بہشتی اور دوزخی حاضر ہونگے تو موت کو ابلق
مینڈھے کی صورت پر لاکر حاضر کرین گے اور سب سے پوچھین گے کہ تم اسکو پہچانتے ہو
کہ یہ کیا ہی سب کہین گے کہ ہم خوب اِسے پہچانتے ہین کہ یہ موت ہی تب حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ
السلام اوسکو ذبح کرین گے تب ایک فرشتہ بآواز بلند پکار کر کہیگا کہ بہشتیو ہمیشہ رہو کہ
اب موت نہین ہی اور ای دوزخیو ہمیشہ رہو کہ اب موت نہین تو بہشتیون کو نہایت خوشی
ہوگی اور دوزخیون کو نہایت غم پر غم زیادہ ہوگا بعد اوسکے حکم ہوگا کہ دوزخ کے دروازے بند کرو اور
بڑے بڑے شہتیر بھاری بھاری اوسکے اوپر رکھو تا کہ دوزخیون کو باہر نکلنے کی امید نہ
رہے چنانچہ آیت اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ سے معلوم ہوتا ہی
کہ دوزخ پر سرپوش بند کرکے اوپر سے لنبے لنبے شہتیر ڈالین گے تا کہ اندر کا دھوان اور
گرم ہوا باہر نہ نکلے اور نہ باہر کی ہوا سرد اندر جاوے نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ عَذَابِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ باقی رہا حال بہشت کا سو کچھ مختصر سا اس رسالے کی وسعت کے موافق
سنا چاہیے **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین لکھا ہی** عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِمَّا خُلِقَ الْخَلْقُ قَالَ مِنَ الْمَاءِ قُلْنَا الْجَنَّةُ مَا بِنَاؤُهَا
قَالَ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ وَحَصْبَاؤُهَا
اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوْتُ وَتُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ
وَيَخْلُدُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا تَبْلٰى ثِيَابُهُمْ وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهُمْ **رواہ احمد والترمذی والدارمی** ابوہریرہ نے
کہا کہ مینے عرض کیا یا رسول اللہ کاہے سے پیدا ہوئی خلق فرمایا کہ پانی سے ہمنے عرض کیا

موت کا ذبح ہونا

دوزخ کا سرپوش سے بند ہونا

بہشت کی عمارت کا بیان

بنگلہ و خیمہ

کہ جنت کس چیز سے بنی فرمایا ایک انیٹ سونے کی اور ایک چاندی کی اور گارا اوس کا
تری مشک کا اور کنکریان وہان کی موتی اور یاقوت اور مٹی بہشت کی زعفران جو شخص
بہشت مین جاویگا چین سے رہیگا اور نہ تکلیف اور رنج دیکھیگا اور ہمیشہ رہیگا اور نہ
مرے گا اور پرانے ہونگے کپڑے اونکے اور نہ جاوے گی جوانی اونکی تتمہ اور بہشت مین
بنگلے ہونگے موتیون کے چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ
واہلہا مین عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ فِی الْجَنَّۃِ لَخَیْمَۃً مِّنْ لُؤْلُؤَۃٍ وَّاحِدَۃٍ مُّجَوَّفَۃٍ عَرْضُہَا وَفِیْ رِوَایَۃٍ
طُوْلُہَا سِتُّوْنَ مِیْلًا فِیْ کُلِّ زَاوِیَۃٍ مِّنْہَا اَہْلٌ مَّا یَرَوْنَ الْاٰخَرِیْنَ یَطُوْفُ عَلَیْہِمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّۃٍ اٰنِیَتُہُمَا وَمَا فِیْہِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَہَبٍ اٰنِیَتُہُمَا
وَمَا فِیْہِمَا وَمَا بَیْنَ الْقَوْمِ وَبَیْنَ اَنْ یَّنْظُرُوْا اِلٰی رَبِّہِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْکِبْرِیَاءِ
عَلٰی وَجْہِہٖ فِیْ جَنَّۃِ عَدْنٍ ف کہ مسلمان کے لیے بہشت مین خیمہ ہوگا ایک موتی کا
بیچ مین خالی چوڑا اوسکا یا لنبا‌ؤ اوسکا ساٹھ کوس کا ہر گوشہ مین اوسکے ایک ایک مسلمان
ہوگا کہ نہ دیکھیگا ایک دوسرے کو گرداگرد پھرینگے اونکے مسلمان اور مسلمان کے واسطے
دو بہشتین ہونگی کہ برتن اور سب اسباب اون مین چاندی کا ہوگا اور دو بہشتین ایسی
ہونگی کہ برتن اور سب اسباب اون مین سونے کا ہوگا اور لوگون مین اور خدا کے دیدار
مین ایک چادر بزرگی کی خدا کے اوپر آڑ ہوگی جنت عدن مین تتمہ اور فرمایا مشکوۃ کے
باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَدْنٰی اَہْلِ الْجَنَّۃِ الَّذِیْ لَہٗ ثَمَانُوْنَ اَلْفَ خَادِمٍ وَّاثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ
زَوْجَۃً وَتُنْصَبُ لَہٗ قُبَّۃٌ مِّنْ لُؤْلُؤٍ وَّزَبَرْجَدٍ وَّیَاقُوْتٍ کَمَا بَیْنَ الْجَابِیَۃِ

خیمہ

اِلٰی صَنْعَاءَ یعنے ادنی بہشتی کے واسطے اسی ہزار خدمتگار اور بہتر عورتین دی جاوینگی
اور کھڑا کیا جاویگا اوسکے لیے خیمہ کوئی موتیون کا کوئی زبرجد کا کوئی یاقوت کا اتنے فراخ

وکشادہ جیسے جابیہ سے صنعا جابیہ ایک شہر ہی شام مین اور صنعا گانون ہی یمین مین تح
اور بہشت فراخ اور وسیع بھی نہایت ہی چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ور ۱۹ وَاِذَا
رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا یعنے اور جب تو دیکھے بہشت کا حال تو دیکھے تو
نہایت بڑی نعمت اور بادشاہت بڑی یعنے ادنی بہشتی کو ہزار برس کی راہ برابر بادشاہت
دین گے اور سب بادشاہت اور ملک اپنا وہ اپنے مقام سے دیکھے گا اور اوسکی بے پروانگی
کوئی اوسکے ملک مین نہ آسکے گا اور جو کچھ ارادہ کریگا ویسا ہی وہان ہو جاویگا ع اور فرمایا
اللہ تعالی نے ع ۴ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ
الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ
یعنے اے مومنو سود لینا چھوڑو اور دوڑو خدا کی مغفرت کی طرف اور دوڑو جنت کی طرف
جسکا چوڑاو آسمان اور زمین کے برابر تیار رکھی ہی وہ جنت اون پرہیزگارون کے لیے
جو مال حلال خدا کی راہ مین خرچتے ہین آسانی اور سختی کے دنون مین اور کھانیوالے
ہین غصہ کو اور عفو کرنیوالے ہین آدمیون سے اور اللہ دوست رکھتا ہی نیکوکارونکو
اور وہ لوگ کہ جب کرتے ہین کچھ بدکام یا بے انصافی کرتے ہین اپنی جانون پر یعنے گناہ
کرین تو یاد کرین اللہ کے عذاب کو تو بخشش چاہتے ہین اپنے گناہون کی اور کون گناہ
بخشے سوا خدا کے اور وہ ہٹ نہین کرتے گناہون پر اور وہ جانتے ہین کہ گناہ پر ہٹ
کرنا اور بھی بڑا گناہ ہی اون سب کی جزا اون کے رب کی طرف سے مغفرت ہی اور وہ بہشتین
جنکے نیچے جاری ہونگی نہرین ہمیشہ رہین گے اوس مین اور کیا خوب ہی اجر عمل کرنے والون کا

(margin notes: وسعت بہشت — صفت جنت)

ن اور فرمایا حدیدسا بِقُوا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّۃٍ عَرْضُہَا کَعَرْضِ
السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ
مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ای لوگو آگے آپنکو خدا کی مغفرت کی طرف اور
اوس جنت کی طرف جسکا چوڑاؤ آسمان اور زمین کے برابر تیار کی گئی ہو اونکے لیے
جو ایمان لائے اللہ پر اور اوسکے رسولون پر یہ فضل اللہ کا ہو دیتا ہو اللہ جسکو چاہتا ہے
اور اللہ بڑے فضل والا ہو اور بہشتین سات ہین ایک دار الجلال دوسری دار السلام
تیسری دار الخلد چوتھی جنت عدن پانچوین جنت الماوی چھٹی جنت نعیم ساتوین
فردوس ق اور بعضون نے ایک جنت کا نام دار المقام لکھا ہے اور آٹھوین
بہشت کے نام مین اختلاف ہو بعضون نے کہا علئین ہو اور بعضون نے کہا جنت الکثیب
اور بعضون نے کہا کہ مقعد صدق اوسکا نام ہے سو سات بہشتین آدمیون کے
عمل کے واسطے ہین اور ایک بہشت اللہ کے دیدار کے واسطے ہو اور سب طبقون سے
اعلی جنت العدن ہو کہ ہر رات اللہ تعالی وہان تجلی فرماتا ہو اور طرح طرح کی نعمتین تازہ
اور بے اندازہ عنایت کرتا ہو اور فردوس سب جنتون سے اعلی ہے چنانچہ فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین
عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنَّۃِ
مِائَۃُ دَرَجَۃٍ مَا بَیْنَ کُلِّ دَرَجَتَیْنِ کَمَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ
اَعْلَاہَا دَرَجَۃً مِنْہَا تُفَجَّرُ اَنْہَارُ الْجَنَّۃِ الْاَرْبَعَۃُ وَمِنْ فَوْقِہَا یَکُوْنُ الْعَرْشُ
فَاِذَا سَئَلْتُمُ اللّٰہَ فَاسْئَلُوْہُ الْفِرْدَوْسَ ت جنت مین سو درجے ہین ہر ایک مین
فرق زمین سے آسمان تک کا اور فردوس اونچی ہو سب بہشتون سے اوسی سے بہتی ہین
چارون نہرین بہشت کی اوسکے اوپر ہو عرش خدا کا سو جب مانگیو تم اللہ سے تو مانگیو
فردوس تح اور ہر درجہ اتنا اتنا بڑا ہو کہ اگر تمام مخلوق جمع ہوئے تو ایک درجے مین

جنت ہفت است یا ہشت

درجات بہشت

سما جاوے ق اسی سبب سے فرمایا اللہ تعالی نے سمرہ ۱۵ وللاخرۃ اکبر درجات وتفضیلا ۝ یعنے البتہ آخرت نہایت بڑے درجون والی ہی اور بہت مرتبے بڑھانے والی ہی ن اور وہ درجے اسطرح پر ہین کہ چھت سبکی عرش ہی اور سب بہشتین عرش کے پائین باغ کے طور پر ہین کوئی درمیان مین اور کوئی گرداگرد اور جنت الماوی سب سے نیچے اور جنت العدن سب کے درمیان مین اور جنت الفردوس سب کے درمیان مین اور سب سے اوپر ہی حق اور سب درجون سے اعلی ایک درجہ ہی کہ نام اوسکا وسیلہ ہی وہ مرتبہ مخصوص ہی ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے اور مسلمانون کے واسطے ہر ایک کے مرتبہ کے لائق درجے ملین گے بہشت مین چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ل ۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیَاتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۝ لَھُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝ مومن کامل وہی ہین کہ جب ذکر کیا جاتا ہی اللہ کا اونکے سامنے ہیبت مین آجاتے ہین دل اون کے اور جب پڑھی جاتی ہین اونکے آگے خدا کی آیتین تو بڑھاتی ہین وہ آیتین اونکا ایمان اور وہ اپنے رب پر بھروسا کرتے ہین ایسے لوگ ہین کہ قائم رکھتے ہین نماز اور ہماری دی روزی مین سے خیرات کرتے ہین ایسے ہی لوگ مسلمان برحق ہین مومنین کے لیے درجے اونکے رب کے پاس یعنے بہشت مین اور مغفرت اور روزی نیک کہ سب کد وکاوش ہاتھ لگے گی ن اور فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مشکوۃ کے باب الجہاد مین عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَصَامَ رَمَضَانَ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ جَاھَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْ جَلَسَ فِیْ اَرْضِہِ الَّتِیْ وُلِدَ فِیْھَا قَالُوْا اَفَلَا نُبَشِّرُ قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ مِائَۃَ دَرَجَۃٍ اَعَدَّھَا اللّٰہُ لِلْمُجَاھِدِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَا بَیْنَ

الدَّرَجَتَیْنِ کَمَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَاِذَا سَاَلْتُمُوا اللّٰهَ فَسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ
فَاِنَّهٗ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَفَوْقَهٗ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ ح جو
ایمان لایا اللہ پر اور اوسکے رسول پر اور قائم کی نماز اور روزے رکھے رمضان کے
ہوگا اوسکا حق اللہ پر کہ داخل کرے اوسکو بہشت مین جہاد کیا ہو اوس نے اللہ کی راہ مین
یا بیٹھا رہے اپنی زمین پر جس مین پیدا ہوا تھا اصحابون نے عرض کیا کہ بھلا ہم اسبات
کی خوشی نہ سناوین لوگون کو فرمایا کہ ہان خوشی سناو لوگون کو کہ بیشک بہشت مین سو درجے
ہین کہ تیار رکھا ہی اللہ نے لِلّٰہ جہاد کرنے والون کے واسطے کہ دو درجون کے درمیان مین
فرق آسمان و زمین کے برابر ہی سو جب مانگو تم اللہ سے تو مانگو فردوس کہ وہ افضل سب بہشتون
سے اور اونچی ہی سب بہشتون سے اور اوسکے اوپر عرش خدا کا ہی اور فردوس سے جاری
ہوتی ہین نہرین جنت کی تح اور فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے جو شخص باوجود تکلیف کے اچھی
طرح کرے وضو اور دور سے جاوے مسجد کو اور انتظار کرے ایک نماز کے بعد دوسری
نماز کا تو اوسکے واسطے بلند ہونگے درجے بہشت کے اور فرمایا کہ جو شخص خدا کی رضامندی
کی بات کہے اور خوف نکرے کسیکا اور آسان جانے تو بلند کریگا خدا ہر بات کے سبب
ایک درجہ اوسکا اور جو خدا کی خلاف مرضی نڈر ہو کر آسان جانکر بات کہے تو پڑے
اوسکے سبب جہنم مین اور فرمایا کہ قرآن پڑھنے والے سے کہا جاویگا کہ قرآن پڑھ صاف
درست جیسا دنیا مین سمبھل کر پڑھتا تھا اور بہشت کے درجون پر چڑھتا جا اور جس
مقام پر تو آخر آیت تمام کر چکے وہی تیرے واسطے مکان ہی اور ایک درجہ بہشت مین
اونکے واسطے مقرر ہی جو نہایت غم اور اندوہ مین رہتے تھے اور انکا ایک درجہ مقرر ہی
تین قسم کے لوگون کے واسطے ایک بادشاہ عادل اول دوسرے اپنے رشتہ دارون سے
سلوک کرنے والا تیسرے عیال دار صابر اور بہشت مین ایک ایسا شخص ہوگا کہ اوسکا
غلام اوس سے بلند درجہ مین ہوگا تو وہ کہیگا کہ یہ تو میرا غلام تھا تو اوس سے کہا جاویگا

کہ یہ غلام خدا کا ذکر تجسے زیادہ کرتا تھا اور جسنے کسی مسلمان کی بادشاہ سے سعی کی یا بادشاہ
سے کہکر کسی مسلمان کی تکلیف دفع کی اوسکا درجہ بلند ہوگا اور جو شخص تقصیر معاف کرے اوسکی
جسنے اوسپر ظلم کیا اور دیوے اوسکو جو اوسکو نہ دیوے اور ملے اوس سے جو اوس سے قطع کرے تو
اوسکے واسطے مکان بلند اور درجے اونچے ہونگے اور جو شخص دنیا مین اپنا درجہ بلند
چاہے اوسکا آخرت مین درجہ نیچا ہوگا اور جو شخص نوکری کرے یا تیرون سے فال نکالے
یا سفر کو جاتا ہو اور شگون دیکھکر پھر آوے تو اوسکو بہشت مین درجہ نہ ملیگا **ق** اور
نیچے کے درجے کے بہشتی اوپر کے درجون کے بہشتیون کو دیکھینگے کہ وہ اوپر کے لوگ
ایسے معلوم ہونگے جیسے تارے فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مشکوۃ کے **باب صفۃ
الجنۃ واہلہا** مین عن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان اھل الجنۃ یتراءون اھل الغرف من فوقھم کما تتراءون الکوکب
الدری الغابر فی الافق من المشرق او المغرب لتفاضل ما بینھم قالوا
یا رسول اللہ تلک منازل الانبیاء لا یبلغھا غیرھم قال بلی والذی نفسی
بیدہ رجال امنوا باللہ وصدقوا المرسلین **ف** کہ بیشک بعضے بہشتی دیکھینگے
اونچے مکان والے بہشتیون کو جیسے تم دیکھتے ہو چمکتے تارے کو آسمان کے تارے مین
پورب سے یا پچھم سے یہ تفاوت ہوگا مرتبہ کا بہشتیون مین عرض کیا اصحابون نے
یا رسول اللہ یہ اونچے مکان پیغمبرون کے ہونگے کہ اور کوئی ان مکانون کو نہ پہونچیگا
فرمایا کہ ہان قسم خدا کی یہ اونچے مکان اونکے ہونگے جو اللہ پر ایمان لائے اور پیغمبرون کو
سچا جانا اور نام اون مکانون کا غرفہ ہوگا کہ وہ سرخ یاقوت کے اور زبرجد کے اور سفید
موتیون کے وہ مکان ہونگے بہشت کے کنارون پر کہ اوسکے اندر سے باہر کا حال اور
باہر سے اندر کا حال نظر آویگا اور وہ مکان نہایت بلندی پر ہونگے کہ اون مین
متقی رہینگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے لکن الذین اتقوا ربھم لھم غرف

وسعت درجات

اشخاص مکلہ غرفہ

۲۴
۱۵

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ یعنے جو لوگ اپنے رب سے ڈرے
اونکے واسطے غرفے ہین کہ اونکے اوپر اور غرفے ہونگے جاری ہونگی نیچے سے نہرین
اور فرمایا فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ اور فرمایا فن ۱۹ اکہ جو لوگ زمین پر عاجز ہوکر
چلتے ہین اور جاہلون سے مُنہ نہین لگاتے اور وہ جو سجدے اور قیام مین رات بسر
کرتے ہین اور وہ جو دوزخ کے عذاب سے پناہ چاہتے ہین اور وہ جو اپنا مال
بیجا نہین خرچتے اور بخل نہین کرتے اور وہ جو خدا کے سوا اور کو نہین پوجتے
اور خون ناحق نہین کرتے اور زنا نہین کرتے اور وہ جو کافرون کے میلے اور
تیوہار مین اور راگ کی مجلس مین شریک نہین ہوتے اور اہل بدعت کی صحبت مین
نہین جاتے اور جھونٹھی گواہی نہین دیتے اور بدمحفل سے کنارہ کرتے ہوئے نکلتے ہین
اور جب نصیحت سنتے ہین تو خوب سمجھتے ہین اور وہ جو دعا کرتے ہین کہ خدایا ہمکو جورو
اور اولاد نیک دیجیو اور پرہیزگارون کا پیشوا کیجیو أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا
حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ سو ایسے لوگ صبر کے بدلے غرفے پاوینگے
کہ اون غرفون مین ہمیشگی کی زندگی ملے گی اور ہر آفت سے سلامتی رہے گی اور فرشتے
بھی وقت ملاقات کے تحیّت سلام دینگے اور یہ لوگ اوس مین ہمیشہ رہینگے بہت
خوب جگہ اور مقام ہے وہ غرفہ ن فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کلام
بہتر کرے اور لوگون کو کھانا دیوے اور رات کو نماز پڑھے ایسے وقت کہ سب لوگ سوتے
ہون اور اکثر روزے رکھے اور مسلمان سے سلام علیک کرے اور فرمایا کہ جو ہر ملنے
والے مسلمان بھائی سے سلام علیک کرے اور جو اپنے اہل وعیال کو پیٹ بھر
خوراک دے اور رمضان کے اور ہر مہینہ مین تین روزے رکھے اور عشا اور فجر کی
نماز جماعت سے پڑھے اور للہ آپس مین محبت رکھے اور للہ ملاقات کرے ایک دوسرے سے

استخلاص فی الکنہ

اور جو خدا کی راہ پر مال خرچ سوا ایسے لوگون کو وہ غرفے ملین گے رہنے کے واسطے
اور فرمایا کہ جو شخص لِلّٰہ مسجد بناوے خدا تعالی اسکے لیے بہشت مین ایک مکان تیار کرے اور جو شخص سنت نمازین
پڑھے اور جو شخص بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے روز روزہ رکھے اور جو مغرب اور عشا کے درمیان مین بیس رکعت
نماز پڑھے اور جو مسجد اور مسجد کی راہ صاف کرے اور جو عصر کے فرض سے پیشتر چار رکعت نماز پڑھے اور
جسکی اولاد مرے اور وہ خدا کی حمد پڑھے اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے اور جو شخص
جہاد مین صف کے درمیان مین خالی جگہ مین آپ کھڑا ہو جاوے تا صف برابر ہووے
اور جو شخص مسلمان کے واسطے لِلّٰہ قبر کھودے اوسکے واسطے اللہ تعالی بہشت مین ایک
گھر بناوے اور فرمایا جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہی تو فرشتے اوسکے واسطے ایک گھر بہشت مین
بناتے ہین جب یہ شخص چپ ہو جاتا ہی تب وہ بھی بنانا موقوف کرتے ہین پھر جب اون سے
پوچھا جاتا ہی تو وہ فرشتے کہتے ہین کہ ہمکو کھانا نہ ملا اس سبب سے ہم بنانے سے باز رہے
اور فرمایا جو کوئی جھوٹھ باطل ترک کرے اوسکے واسطے جنت کے احاطہ مین ایک عمارت
تیار ہووے اور جو جھگڑ جھگڑ بڑھ بڑھ باتین نکرے اگرچہ حق پر ہو اوسکے لیے جنت کے
وسط مین یعنی درمیان مین ایک مکان بنایا جاوے اور جو کوئی اپنی عادتین نیک کرے
اور حسن خلق اختیار کرے اوسکے واسطے جنت کے اوپر مکان تیار ہووے ق اور
بہشت مین تخت ہون گے بیٹھنے کے واسطے نہایت اونچے اونچے پھر بعضے تخت چھپر کٹ
اور مسہری کی صورت چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے مطففین ۳۰ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ
یعنی بہشتی لوگ بادشاہون کی طرح سونے جڑاؤ سایہ دار تختون پر بیٹھے ہوئے سیر
دیکھتے ہون گے اور اون تختون کے اوپر موتی کے قبہ ہون گے کہ اوسکے اندر بہشتی بیٹھے
ہوے سب کو دیکھتے ہونگے اور انکو کوئی نہ دیکھیگا اور فرمایا دہر ۲۹ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ
یعنی بہشتی تکیے لگائے بیٹھے ہونگے بہشت مین سایہ دار تختون پر ع اور بعضے تخت ساوی
وضع ہون گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے واقعہ ۲۷ کہ بہشتی لوگ عَلَى سُرُرٍ مَرْفُوعَةٍ

تختہای بہشت

فرشِ جنت

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝ بیٹھے ہونگے بچھے ہوے تختون پر تکیے لگائے ہوے
ایک دوسرے کے سامنے اور فرمایا طور ۲۷ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ تکیے
لگائے بیٹھے ہونگے صف بصف تختون پر ن اور فرمایا اللہ تعالی نے غاشیہ ۲ وُجُوهٌ
يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا
عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ
مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ یعنے ایک گروہ کے چہرے قیامت کے دن
نازک اندام اور خوبصورت ہونگے اِس سے کہ دنیا مین انھون نے محنت اور مشقت
کی اور خدا کی رضامندی کے لیے ذلت اور خواری اپنے اوپر گوارا کی تھی
سو اوس دن یہ لوگ اپنی کمائی سے خوش ہون گے اور داخل ہونگے اونچے اونچے باغون مین
کہ بلندی کے سبب وہان دوزخ کی لو اور کوئی موذی چیز نہ پہنچ سکے گی بلکہ اوس مین
دوزخیون کے بیہودہ کلام فریاد اور فغان اور گالی وغیرہ بھی نہ سنین گے اور
دوزخیون کو گرم پانی ملے گا اوسکے مقابلہ مین انکے لیے بہشت مین چشمہ ہونگے جاری
شہد سے زیادہ میٹھے اور برف سے زیادہ سرد اور اوس مین بلند بلند تخت ہون گے
کہ بہشتی بڑی عزت سے اونپر بیٹھے ہون گے اور اون تختون پر کوزے ہون گے ترتیب سے
رکھے ہوے کہ جب جی چاہے تو شراب یا پانی یا دودھ یا شہد بے مانگے اون کوزون سے
پئین اور تخت سے اوترنے کی حاجت نہو اور فرش کے لیے اوس بہشت مین مسندین
اور توشکین صف کے طور پر برابر بچھی ہون گی کہ جس پر جی چاہے آرام کرین اور مکان
مین قالین ہونگے متفرق پڑے ہوے کہ جہان چاہین بچھا لیوین ع اور بہشت مین
یہ فرش جو ہوگا سو خدا کی قدرت سے پھولون مین سے بہشت کے پیدا ہوگا ع ایسا
وہ فرش ہوگا کہ فرمایا اللہ تعالی نے رن ۲۷ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا
مِنْ إِسْتَبْرَقٍ یعنے بہشتی تکیے لگائے بیٹھے ہون گے ایسے فرشون پر جسکا استر

عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ یعنے بیشک پرہیزگار پئین گے ایسی شراب سے جسمین کافور ملا ہوگا کہ کافور ایک چشمہ ہے کہ پیتے ہین اوس سے خاص بندے اللہ کے جاری کرتے ہین اوسکو اپنی خواہش کے موافق سو وہ بندے خاص وہ ہین جو پوری کرتے ہین منّت اللہ کی اور ڈرتے ہین اوس دن سے جسکی بدی منتشر ہوگی اور اپنی حب سے کھانا کھلاتے ہین محتاج اور یتیم اور قیدی کو اور کہتے ہین کہ ہم تو تمکو کھلاتے ہین اللہ کی رضامندی کے واسطے تم سے بدلا اور احسان ماننا نہین چاہتے بلکہ ہم اللہ کا خوف کرتے ہین اوس دن سے کہ وہ دن روترش پیشانی پر شکن ڈالنے والا ہے تو بچاوے گا اللہ اونکو اوس دن کی بدی سے اور آگے اللہ لاوے گا اونکے تازگی اور خوشی اور جزا دے گا اونکو اوسکی جو صبر کیا اونھون نے بہشت ایسی کہ عرض اوسکا آسمانون اور زمین برابر اور محل اور حویلیان اوسکی سب منقش اور رنگین اور حریر پوشاک اور فرش اور درودیوار کی پوشش اور پردے اور سقف بندی کے واسطے ملیگا اور ادنی بہشتی کو ہر صبح وشام ستر ستر جوڑے پوشاک حریر مختلف رنگ کے اور نئی وضع کے عنایت ہون گے کہ جو چاہین وہ پہنین کہ وہ کپڑا گلاب کے پھول سا باریک ہوگا اور تکئے لگائے بیٹھے ہون گے بہشتی تختون پر بہشت مین کہیں نہ دیکھین گے بہشت مین گرمی آفتاب کی اور نہ جاڑا چنے کا جب پردے اوٹھادین سیرگاہ ہیت نکلین گے اور بازارین آراستہ ہونگی وہان ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور ولدان اور غلمان خدمت کو حاضر ہونگے تب یہ جانین گے کہ دن ہوا اور جب پردے ڈالدین گے اور محلون اور مکانون مین داخل ہونگے اور حورین حاضر ہونگی جانین گے کہ رات ہوئی اور نزدیک ہونگے انپر سائے اوسکے درختون کے اور فرمان بردار کیے ہوے ہون گے اور بار بار لائے جاوین گے انکے حضور مین

نہریں بہشت

سنگین دریائی کا ہوگا حضرت ابن مسعود نے فرمایا کہ جسکا استر دریائی کا ہو اوسکے ابرے کا کیا حال ہوگا ق اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے و ہ ۲۷ فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ یعنے فرش ہونگے بلند مکانوں پرن اور وہان حوض اور چشمہ اور نہرین ہونگی چنانچہ حوض کوثر کا کہ اوپر بیان ہو چکا وہ بہشت مین کی ایک نہر سے بھرا جاتا ہے کہ اوس نہر کا نام کوثر ہے اور وہ بہشت کے اندر ہے ق اور یہ نہرین درختون کے نیچے جاری ہونگی کہ کنارے صاف برابر جڑاؤ ہونگے اور نہرین وہان کی چار قسم کی ہونگی ایک مین نہایت شیرین پانی اور ایک مین دودھ اور ایک مین شراب خوشرنگ خوشبودار فرحت انگیز اور ایک مین شہد صاف ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد ۲۶ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ اوس بہشت مین نہرین ہون گی جسکا پانی نہایت ستھرا اور نہرین ہونگی دودھ کی جسکا مزا نہ بدلا اور نہرین ہونگی ایسی شراب کی کہ لذت دے پینے والون کو اور نہرین ہونگی نہایت صاف شہد کی اور علاوہ اسکے بہشتیون کو بہشت مین ہر قسم کے میوے ملین گے اور مغفرت ہوگی پروردگار کی طرف سے ن اور سوا ان چار قسم کی نہرون کے تین چشمہ اور بھی ہونگے ایک کا نام کافور کہ خاصیت اوسکی سرد اور خنک ہے ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دہر ۲۹ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۝ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً

برتن چاندی کے اور آبخورے ہونگے شیشے کے بلکہ شیشے چاندی کے کہ اندازے سے
بنایا ہوگا اونکو موافق خواہش کے ع اور دوسرے چشمہ کا نام زنجبیل ہو کہ سلسبیل
بھی اوسیکا نام ہو کہ اوسکی خاصیت گرم ہو جیسے قہوہ اور چاہ ح چنانچہ فرمایا
اللہ تعالی نے دہر ۹ ﴿ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا عَيْنًا فِيهَا
تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۝ یعنے اور پلائی جاوے گی بہشتیون کو بہشت مین وہ شراب
کہ ملونی اوسکی زنجبیل ہو کہ وہ زنجبیل ایک چشمہ ہو بہشت مین نام رکھا گیا اوسکا سلسبیل
ع اور تیسرے چشمہ کا نام تسنیم ہو کہ وہ نہایت لطیف اور ہوا مین جاری ہو ح چنانچہ فرمایا
اللہ تعالی نے تطفیف ۱ ﴿ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ تَعْرِفُ فِي
وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ بیشک
نیکوکار لوگ نعمتون مین ہون گے یعنے حورین اور محل اور کھانا اور پینا اور پوشاک اور
سواری اور خادم خوبصورت اور مکان پاک اور سوا اسکے بادشاہون کی طرح زرین مرصع
تختون پر بیٹھے ہوئے سیر دیکھتے ہونگے اس سبب سے دیکھیگا تو ای دیکھنے والے چہرون
مین اونکے ترو تازگی یعنے دوزخیون کا حال دیکھکر انکو رنج و ملال نہوگا بلکہ اپنے دشمنون کو
تکلیف مین دیکھکر انکو زیادہ خوشی ہوگی اور پلائی جاوے گی انکو شراب خالص مُہر کی ہوئی
کہ ہر کسی کا ہاتھ بھی اوسکو نہ لگے مگر دنیا کے شیشون پر مہر ہوتی ہو موم کی وہان بخلاف
اسکے مُہر ہوگی اون شیشون پر مشک کی اور ایسی شراب مین چاہیے کہ رغبت کرین رغبت کرنے
والے حدیث مین آیا ہو کہ مشک بھی بہشت کی ایک شراب کا نام ہو کہ وہ چاندی کی طرح
سفید ہوگی اگر دنیا کا کوئی شخص اپنا ہاتھ اوس مین تر کرکے لاوے تو اوسکی خوشبو سے تمام
زمین والے مست ہوجاوین اور جب بہشتیون کو منظور ہوگا کہ اوس شراب خالص مین
کچھ اور بھی ملاکر پیئین تو اوس مین ملانے کو ملے گا تسنیم اور تسنیم ایک شراب ہوگی کہ مقربین

اور سابقین اوسکو پئین گے اور اصحاب الیمین اور ابرار کو اور شراب مین ملاکر پینے کے
واسطے ملے گی دنیا مین جیسے شربت مین گلاب یا کیوڑہ وغیرہ ملاکر پیتے ہین اور وہ
تسنیم ایک چشمہ ہے کہ عرش سے ہوا پر جاری ہوگا اور پئین گے اوس سے مقرب لوگ
اور شراب انکو اسواسطے ملے گی کہ دنیا مین بد لوگ ان نیکون پر ہنسا کرتے اور یہ
بسبب اپنے وقار کے اور تمکین کے اونکی طرف متوجہ نہوتے تھے اوس روز اللہ تعالیٰ کو
عوض دلانا اسکا منظور ہوگا تو ان نیکون کو شراب پلاوین گے تاکہ انکو اپنے تمکین و وقار کا
لحاظ نہ ہے اور بے تکلف دوزخیون پر ہنسین ع المقصود یہ کافور اور زنجبیل اور تسنیم
تینون چشمے مقربون کے مکان مین ہون گے کہ وہ خالص پئین گے اور اصحاب الیمین کو
ان تینون چشمون سے شیشے بھر بھر کے دین گے تاکہ گلاب کی طرح اور شرابون مین
ملاکر پئین اور اللہ تعالیٰ کے دیدار کے وقت ایک اور قسم کی شراب انکو ملے گی کہ اوسکا
شراب طہور نام ہے وہ سب سے بہتر اور لذیذ ہوگی ح فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے جو شخص دنیا مین شراب پیے اور بے توبہ مرے تو اوسکو جنت کی شراب نہ ملے گی
ق اور بہشت مین درخت اور میوے قسم قسم کے ہونگے کہ ڈنکو بھی اون درختون کی
سونے کی اور ڈالمیان اور پتے زمرد کے ہونگے ق اور وہ درخت شعوردار ہونگے
کہ بہشتیون کی مرضی کے موافق جھک جاوین گے ح چاہین کھڑے کھڑے میوے کھاوین
چاہین بیٹھے بیٹھے چاہین لیٹے لیٹے جیسے انکا جی چاہے ویسے ہی وہ شاخ خود بخود جھک
جاوے اور جب اس سے ایک میوہ توڑ لیجیے تو فوراً اور میوہ اوسی جگہ پیدا ہو جاوے اور
جنت کے میوے صورت مین دنیا کے میوون کی طرح اور مزہ مین جدا چنانچہ ایک ایک خرما اور
ایک ایک بیر ایک ایک گھڑے برابر اور ہر دانہ مین بہتر بہتر مزے جدی جدی وضع کے
ق اور سایہ بھی اون درختون کا نہایت خوب ہوگا چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۲۹
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـــًٔا

اشجار و ثمار جنت

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ؏ یعنے جو لوگ خدا سے اور قیامت
کے دن سے ڈرتے تھے اور گناہون سے پرہیز کرتے تھے اور بندگی اور عبادت ہمیشہ
کرتے تھے اوس سو طرح طرح کے سایون مین ہونگے خدا تعالی کے عرش کا سایہ اور طوبی کا
سایہ اور بہشت کے مکانون کا سایہ اور درختون کا سایہ اور چشمون مین ہوگی کسی چشمہ مین کافور
کی خوشبو اور کسی مین سونٹھ کا مزا چرپرا اور کسیکا تسنیم نام اور ہر قسم کی مزہ میوہ مین ہوگی
جس قسم کو جی چاہے میٹھے کھٹے سرد تر گرم سرد تر گرم تر ربیع کے خریف کے کچے پکے اور سوا اسکے
بڑے عزت دار مہمانون کی طرح انکو بار بار تاکید کرینگے اور فرماوینگے کہ کھاؤ اور پیو
خوب دل بھر کر کہ یہ عوض ہے تمہارے اعمالون کا کہ تم گرمیون مین روزے رکھتے تھے اور خدا کے
واسطے بھوکھے پیاسے رہتے تھے اور مزے دار کھانے خدا کی راہ مین فقیرون کو دیتے تھے
اور شربت مزے دار مسکین روزہ دارونکو پلاتے تھے ہر چند یہ کام تمنے تھوڑی مدت تک دنیا
مین کیے تھے مگر ہماری عادت یون ہی تھی کہ تھوڑے کام کے عوض بہشت عوض دیتے ہین
ہم ایسے ہی عوض دیتے ہین احسان کرنے والون کو کہ فانی کی عوض باقی اور ناقص کی عوض
کامل اور اس کہنے کے سبب اور بھی زیادہ سرور اور خوشی ان بہشتیون کو ہوگی ؏
اور فرمایا اللہ تعالی نے س ہ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ○ داخل کرینگے ہم اونکو ایسے
سایہ مین جو ہمیشہ رہے اور بہشت مین ایک درخت ہوگا طوبی نام کہ جڑ اوسکی ہمارے
حضرت کی بہشت مین ہوگی اور سایہ اوسکا سب بہشتون مین ہوگا اوسکے پتون سے طرح
طرح کے باجون کی اور راگ کی آواز آوے گی فرمایا اللہ تعالی نے اَلَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ جو لوگ ایمان سے گئے اور نیک کام کیے اونکے
واسطے طوبی ہوگا اور نیک بازگشت ہوگی ن اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ بہشت مین ایک ایسا درخت ہوگا کہ اوسکے سایے مین ہزار برس تک چلا جاوے تو بھی اوسکا
سایہ تمام نہو چکے یعنے اوسکی شاخین اتنی دور تک ہین عالمون نے لکھا ہے کہ یہ درخت

یعنی تا مدت عمر زندگی خود ۱۲

طوبیٰ ہو **ق** اور وہان بیریان اور کیلے ہونگے **ن** چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے و ۵ ۲۷
وَاَصْحَابُ الْیَمِیْنِ مَآ اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ ۝ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ وَّظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْکُوْبٍ وَّفَاکِھَۃٍ کَثِیْرَۃٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَۃٍ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَۃٍ ۝
اصحاب الیمین ایسے بیرون کے درختون مین ہونگے جس مین کانٹا نہین اور کیلے کے درختون
مین ہونگے کہ سب درخت میوے سے لدے ہونگے اور لنبے لنبے سایہ مین ہونگے اور بیٹھے
پانی کی سیر اور تماشا دیکھتے ہونگے اور بہت میوے ہونگے ایسے کہ نہو چکین گے اور
نہ کوئی منع کریگا اور فرش اور بچھونے ہونگے اونچے اونچے **ن ق** اور وہان خرمے
اور انار بھی بہت خوب ہونگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے **رن ۲۷** فَاکِھَۃٌ وَّنَخْلٌ
وَّرُمَّانٌ جنتون مین میوے ہونگے اور خرمے اور انار ہونگے اور وہان انگور
ہونگے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے **عم ۳** اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا
یعنے بیشک بہشت متقیون کے واسطے مقام ہے مطلب پانے کا کہ باغ ہون کہ جس مین
میوے بھرے اور چار دیواری کھنچی اور انگورون کی ایسی ٹٹیان بندھی ہونگی کہ گویا
اور ہی ایک مکان ہے سبز سایہ دار بیٹھنے اور رہنے کے واسطے بنگلے اور بارہ دری کی
وضع پر کہ جس مین ہر طرف میوے موجود ہونگے **ع** اور درختون مین میوے لگے ہوے
اور ڈالیان اونکی نیچے کو جھکی ہوئین چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے **حا ۲۹** فِیْ عِیْشَۃٍ
رَّاضِیَۃٍ فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ۝ قُطُوْفُھَا دَانِیَۃٌ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ
فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَۃِ ۝ یعنے بہشتی من ماتے گذران مین ہوگا بلند قدر بہشت مین کہ جسکے
مکان بلند اور فرش ریشمین اور برتن سونے چاندی کے اور نہرین اور فوارے جاری
اور درخت میوے دار اور سبز آبدار اور علاوہ اسکے میوہ اوسکے نزدیک کہ کھڑے اور بیٹھے اور
لیٹے سب حالت مین میوہ دار شاخ منھ کے نزدیک ہوجاوے گی اور بہشتیون سے ارشاد
ہوگا کہ کھاؤ اور پیئو بہشت کی چیزین دل بھر کر عوض اوس عبادت کا ہے جو تمنے

پچھلے دنون مین کی تھی فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کہے اوسکے واسطے بہشت مین ایک درخت بویا جاوے اور جو نفل روزہ رکھے اوسکے لیئے ایک درخت بہشت مین بویا جاوے اور جو قرآن ختم کرے تو اوسکی دعا قبول ہووے اور ایک درخت جنت مین بویا جاوے اور جو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اوسکے لیے ایک درخت جنت مین لگایا جاوے ق اور یہ میوے اور سائے ہمیشہ رہین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ر ۱۳ مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ○ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْھٰرُ اُکُلُھَا دَآئِمٌ وَّظِلُّھَا تِلْکَ عُقْبَی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ○ یعنے جس جنت کا متقیون کو وعدہ دیا گیا ہی سو اوسکا بیان یہ ہی کہ جاری ہونگی اوسکے نیچے سے نہرین میوے اوسکے ہمیشہ رہین گے اور سایہ اوسکا ہمیشہ رہیگا یہ ہی انجام متقیون کا ع اور بہشت مین گوشت ہوگا قسم قسم کا چنانچہ فرمایا و ۲۷ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَھُوْنَ ○ اور بہشتیون کے واسطے بہشت مین گوشت ہوگا ہر قسم کے پرند جانورون کا جو چاہین کھاوین ن فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ جنت مین جو پرند جانور پھرتے ہونگے جب بہشتی کا جی اونکا گوشت کھانے کو ہوگا تو وہ جانور خود بخود فوراً کباب ہو کر اوسکے آگے گر پڑے گا ق اور بہشتیون کو جا ضرور اور پیشاب نہوگا اور تھوکنے اور ناک صاف کرنے کی حاجت نہوگی بلکہ انکو ڈکار خوشبودار آوے گی اور پسینا انکے بدن سے نکلے گا اوس مین مشک کی خوشبو ہوگی ق اور بہشتیون کو پوشاک اور زیور ملیگا بہشت مین جو کپڑا نہایت باریک ہی لاہی کے طور پر اوسکا نام سُنْدُس ہی اور جو گاڑھا ہی اطلس کی وضع پر اوسکا نام استبرق ہی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے د ر ۲۹ عٰلِیَھُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّۃٍ یعنے بہشتیون کو پوشاک کے اوپر پہنائے جاوین گے خلعت کے طور پر کپڑے باریک چمکتے ابریشم کے سبز رنگ اور کپڑے گاڑھے چمکتے ابریشم کے اور کنگن پہنائے جاوین گے انکے ہاتھون

گوشت

فصل بیان پوشاک و زیور

مین چاندی کے **ع** اور فرمایا اللہ تعالی نے **دن ۲۵** اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ
اَمِیْنٍ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ یَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ
کَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰھُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ یَدْعُوْنَ فِیْھَا بِکُلِّ فَاکِھَةٍ اٰمِنِیْنَ بیشک پرہیزگار
امن وامان کے مقام مین ہون گے باغون مین اور چشمون مین کہ پہنین گے باریک
ریشمین کپڑے اور گاڑھے ریشمین کپڑے اور بیٹھین گے ایک دوسرے سامنے ایسے ہی اور
جوڑا دین گے ہم اونکو بڑی بڑی آنکھون والی حورون سے خواہش کرین گے یہ بہشت
مین ہر طرح کے میوے کی اور کھاوین گے نڈر ہوکر **ن** اور وہ کپڑا بہشت کا ایسا لطیف
ہوگا کہ اوسکے ستر تہ کے نیچے سے بدن معلوم ہوگا **ح** اور بہشت کے کپڑے ایک ایک
ساعت مین ستر ستر رنگ بدلین گے او جنت مین ایک درخت ہی کہ اوسکے پھولون سے
کپڑے پیدا ہوتے ہین اور ادنی بہشتی کو ہر صبح اور ہر شام ستر ستر جوڑے رنگ برنگ
زیور
حریر کے اور نئی وضع کے عنایت ہوا کرین گے کہ جو چاہین وہ پہنین **ع** اور فرمایا
اللہ تعالی نے **ک ۱۵** یُحَلَّوْنَ فِیْھَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَھَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّکِئِیْنَ فِیْھَا عَلَی الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا پہنائے جائین گے بہشتیون کو بہشت مین کنگن سونے کے
کہ ہر بہشتی کو تین تین کنگن ملین گے ایک سونے کا ایک چاندی کا ایک موتی کا یا یاقوت کا
اور پہنائے جاوین گے کپڑے سبز سندس اور استبرق کے اور یہ بہشتی تکیے لگائے بیٹھے
ہون گے اوس مین تختون پر کیا اچھا بدلا ہی اور نہایت خوب مکان اور فرمایا اللہ تعالی نے
فط ۲۲ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَھَا یُحَلَّوْنَ فِیْھَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَھَبٍ وَّلُؤْلُؤًا
وَلِبَاسُھُمْ فِیْھَا حَرِیْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۝ اِنَّ
رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرُ ۝ الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا یَمَسُّنَا فِیْھَا
نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا فِیْھَا لُغُوْبٌ ۝ جنتین عدن کی کہ داخل ہون گے اون مین

زیور پہنایا جاوے گا انکو اوس مین کنگن سونے کے اور موتی کے اور لباس اونکا اوس مین حریر ہوگا اور کہین گے شکر ہی اللہ کا جسنے ہم سے غم دفع کیا بیشک رب ہمارا بخشنے والا اور شکر کا بدلا دینے والا ہی جسنے اوتارا ہمکو اقامت کے گھر مین اپنے فضل سے کہ نہین چھوتی ہی ہمکو اوس مین تھکائی اور نہین چھوتی ہمکو اوس مین تکلیف اور وہ زیور چمکتا اور روشن بھی نہایت ہوگا چنانچہ فرمایا پیمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے **باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین** عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لَوْ اَنَّ مَا یُقِلُّ ظُفْرٌ مِّمَّا فِی الْجَنَّۃِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَہٗ مَا بَیْنَ خَوَافِقِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اِطَّلَعَ فَبَدَا اَسَاوِرُہٗ لَطَمَسَ ضَوْءُہٗ ضَوْءَ الشَّمْسِ کَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُوْمِ کہ اگر اسقدر جو آدمی ناخن سے اوٹھاتا ہی چیز بہشت کی ظاہر ہووے تو تمام آسمان و زمین کا درمیان روشن ہو جاوے اور اگر ایک مرد بہشتی نکلے اور نمودار ہو اوسکا کنگن تو دور کرے کنگن کی روشنی سورج کی روشنی کو جیسے سورج کی روشنی دور کرتی ہی تارون کی روشنی کو اور بہشت مین عورتین ملین گی بہشتیون کو خوبصورت جوان بہت اچھے اچھے زیور پہنے ہوے پاک صاف چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے **وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ** اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَۃٍ رِّزْقًا قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِہٖ مُتَشَابِھًا وَلَھُمْ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ وَّھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ یعنے اور خوشخبری سنا اونکو جو لوگ ایمان لائے اور اونھون نے کام کیے اچھے کہ اونکے لیے تیار ہین ایسی بہشتین کہ بہتی ہونگی اونکے نیچے سے ندیان جس بار روزی ملے گی انکو اون باغون سے میوے کی قسم کھانے کو کہین گے کہ یہ روزی غرض ہی اوسکا جو مقامات اور حالات ہمکو دنیا مین ملے تھے اور دیے جاوین گے وہ میوے انکو متشابہ اور ہمرنگ باوجود یکہ مزے مین تفاوت

بیان حوران بہشت

اصلا

ہوگا اور انھین لوگون کے لیے ہونگی عورتین پاک و صاف کہ خو پاک او اخلاق ضرور اور پیشاب
اور حیض اور نفاس اور منی اور تھوک اور بدبو وغیرہ سے پاک ہونگی اور یہ لوگ اون باغون
مین ہمیشہ رہین گے ع اور فرمایا اللہ تعالی نے ع ۳ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ
ذَٰلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ الَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ الصَّابِرِينَ
وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝ ای نبی
لوگون سے کہو کہ بھلا خبردار کرون مین تمکو ایسی چیز سے کہ وہ دنیا کی عورتون اور
بیٹون اور اشرفی روپے اور گھوڑون اور چار پایون اور کھیتی سے بہتر ہو سو وہ
پرہیزگارون کے واسطے ہو اونکے رب کے پاس بہشتین ایسی ہین کہ جاری ہونگی اون کے
نیچے سے نہرین ہمیشہ رہین گے یہ لوگ اون مین اور عورتین ہونگی انکے لیے پاک صاف
اور رضامندی اللہ کی اور اللہ دیکھتا ہو بندون کو جو کہتے ہین ای رب ہمارے بخش ہمارے
گناہ اور بچا ہمکو آگ کے عذاب سے اور ہم صبر کرنیوالے ہین اور سچے اور فرمان بردار اور رستہ مال
حلال خرچنے والے اور استغفار کرنے والے ہین سحر کے وقت اور وہ عورتین وہان کی
شرمگین ہونگی چنانچہ فرمایا اللہ تعالی نے ص ۱۳ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ
عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝ اور بہشتیون کے پاس شرمگین عورتین ہونگی بڑی آنکھون
والیان ایسی محفوظ گویا وہ اندھی ہین پوشیدہ اور فرمایا ص ۲۳ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ
لَحُسْنَ مَآبٍ ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ
فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝ هَٰذَا مَا
تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝ بیشک
پرہیزگارون کے لیے البتہ بہت اچھی گذران ہوگی جنتین ہمیشہ رہنے کی کہ کھلے ہونگے

بہشتیون کے لیے دروازے اون بہشتون کے تکیے دیے بیٹھے ہونگے یہ اون بہشتون
مین اور خواہش کرین گے اوس مین بہت میوون کی اور شراب کی اور انکے پاس میلی
ہمسن انکی عورتین ہونگی اور حکم ہوگا کہ یہ نعمتین وہ ہین جسکا تم سے وعدہ کیا گیا تھا
حساب کے دن پر بیشک یہ ہمارا دیا ہوا رزق ہے کہ نہین ہے اوسکو تمامی ن اور وہ
عورتین بہشت کی محفوظ بھی نہایت ہونگی فرمایا اللہ تعالی نے رن ۲۷ فِيهِنَّ
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ٥ بہشت کے مکانون مین
حورین ہونگی شرمیلی ایسی کہ نچھوا ہوگا اونکو کسی آدمی نے پیشتر اور نہ کسی جن نے اور فرمایا
کہ رنگ بھی اونکا نہایت سرخ وسفید روشن چمکتا ہوگا كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ
گویا کہ پیدا ہوئی ہین وہ یاقوت سے اور موتی سے اور وہ حورین خصلتون مین بھی نہایت خوب
ہونگی چنانچہ فرمایا فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ٥ اون بہشتون مین عورتین ہونگی نیک خو
حسین خوبصورت اور فرمایا کہ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ٥ حورین بہشت کے محلون مین
ہونگی خیمون مین اور فرمایا اللہ تعالی نے وہ ۲۷ وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ
الْمَكْنُونِ حورین بڑی آنکھون والیان ایسی پاک صاف جیسے موتی ہو سیپی مین چھپا
ہوا کہ جسپر گرد وغبار نپڑا ہو اور دنیا کی یہ عورتین بھی وہان ملین گی نہایت خوبصورت
کنواری ہوکر یہانتک کہ بہشت کی حورین اونکے سامنے اچھی نہ معلوم ہونگی فرمایا اللہ تعالی نے
وہ ۲۷ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا ہمنے ابتدا
مین پیدا کیا دنیا کی عورتون کو توکرین گے ہم انھین کو کنواریان کہ عاشق ہونگی اپنے
خاوندون پر اور فریفتہ کرین گی اونکو اپنے اوپر اداؤن سے اور میٹھی میٹھی باتین
کرکر ہم سن ہونگی وہ عورتین انکے پھر اگر دنیا مین کوئی عورت بے خاوند مری تو وہ کسی بہشتی کو
ملے گی اور جو عورت اور اوسکا خاوند دونون بہشتی ہو تو وہ عورت اوسی مرد کو ملے گی اور
جس عورت کے دنیا مین کئی خاوند ہو گئے تھے تو بعضون نے لکھا ہے کہ وہ پچھلے خاوند کو

ملے گی ن اور بعضون نے کہا کہ پہلے خاوند کو اور بعضون نے بیان کیا کہ جس خاوندکی اچھی خو تھی اوسکو ملے گی ق اور فرمایا اللہ تعالی نے عم ۳۰ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا وَّكَأْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا كِذَّابًا ۝ یعنے اور متقیون کے واسطے بالغ ہونگے اور عورتین ہونگی کنواریان سرحد بلوغ و جوانی کو پہونچی ہوئین ہم عمر اور ہم سن اپنے مردون کے اس سبب سے کہ یہ مرد اور عورتین ایک وقت قبرون سے پیدا ہوئی تھین اور یہ انکی دنیا کی عورتین ہونگی کہ جنسے بسبب جنسیت اور ہمعمری کے الفت زیادہ ہوگی اور بعض تفسیرون مین جو لکھا ہی کہ مرد اور عورتین سب وہان تینتیس تینتیس برس کے ہونگے تو اوسکے یہ معنی ہین کہ انکی قوت ایسی ہوگی جیسے تینتیس برس کے سن مین اوسکو ہوتی ہی اور واحدی مین لکھا ہی کہ عورتین سترہ سترہ اٹھارہ اٹھارہ برس کی اور مرد تینتیس تینتیس برس کے ہونگے سو اوسکا یہ مطلب ہی کہ ان عورتون کے بدن کی وضع اور سادگی اور شکل بھولی بھولی ایسی ہوگی جیسے سترہ اٹھارہ برس کی عمر مین ہوتی ہی اور سوا عورتون کے پیالے ملینگے شراب کے لبریز پے در پے اور متقیون کو شراب اسواسطے دی جاویگی تاکہ انکو کمال لذت حاصل ہو اور عورتون کی صحبت اور مشغلہ مین اور بہشت کے میوے کھانے مین نہایت بیباکی کرین مگر وہان کی شراب مین یہ برائیان مطلق نہونگی جو یہان کی شراب مین ہین یہانتک کہ کسی کی زبان سے لغویات بھی نہ نکلیگی گالیان بکنا اور بہکی بہکی باتین کرنا تو کیا امکان جیسے دنیا مین انکی مجلس ان بد باتون سے خالی ہوتی تھی ویسی ہی وہان بھی ہوگی ع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا** مین عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ح اگر بہشتیون کی عورتون مین سے

ایک عورت زمین پر اوترے تو روشن کردے زمین اور بہشت کا درمیان اور اوسکے سر پر اوڑھنی بہتر ہی تمام دنیا اور دنیا کے اسباب سے تخ اور فرمایا حضرت نے کہ وہ حورین ایسی خوبصورت ہونگی کہ اونکی پنڈلی کی ہڈی کا گودا بھی گوشت اور ہڈیون مین سے معلوم ہوگا اور وہ ستر ستر جوڑے کپڑے پہنے ہونگی تو وہ گودہ ہڈیون سے ایسا معلوم ہوگا جیسے سرخ شراب کانچ کے سفید برتن سے نظر آتی ہی اور چہرے اونکے ایسے صاف ہونگے کہ اونکے رخسار مین مرد کا منھ نظر آویگا اور اگر بہشت کی عورت اپنا تھوک کھارے دریا مین ڈال دے تو اوسکا پانی میٹھا ہو جاوے اور دنیا کی عورتون کے سامنے حورین ایسی ناقص معلوم ہونگی جیسے ابرے کے مقابلہ استر ہوتا ہی یہ اس سبب سے کہ یہ دنیا کی عورتین نماز روزہ دنیا مین ادا کرتی تھین ق اور حورین بہشت مین دعائین کرتی ہین اپنے خاوندون کے واسطے کہ خدایا اونکی مدد کر تا رہ کہ وہ دین پر ثابت رہین اور بندگی کرین اور پہونچا اونکو ہمارے پاس کہ ہم اونکے مشتاق ہین ق اور بہشت مین یہ حورین ملکر راگ گاوینگی چنانچہ مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین لکھا ہی عَنْ عَلِیٍّ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ لَمُجْتَمَعًا لِلْحُوْرِ الْعِیْنِ یَرْفَعْنَ بِاَصْوَاتٍ لَمْ یَسْمَعِ الْخَلَائِقُ مِثْلَہَا یَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِیْدُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْأَسُ وَنَحْنُ الرَّاضِیَاتُ فَلَا نَسْخَطُ طُوْبٰی لِمَنْ کَانَ لَنَا وَکُنَّا لَہٗ ت یعنے جنت مین مجمع ہوگا بڑی آنکھون والی حورون کا کہ بلند کرین گی آوازاپنی یعنے گاوین گی ایسی خوش آواز سے کہ نہ سُنی خلائق نے ویسی آواز گاوین گی کہ ہم ہمیشہ رہین گے تو کبھی نہ مرین گے اور ہم خوش عیش رہین گے سو ہمکو غم نہین ہی اور ہم راضی رہتے ہین تو خفہ نہین ہوتے ہین نہایت خوش نصیبی اوسکی جو ہمارا شوہر ہو اور ہم اوسکی عورتین ہون تخ اور ہر بہشتی کو دو عورتین حورعین ملین گی اور بہتر بہتر اور اس سے بھی زیادہ اور قسم کی خوبصورت خوش رنگ

عورتین ملین گی چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوۃ کے باب**
صفۃ الجنۃ واہلہا مین عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ان اول زمرۃ یدخلون الجنۃ علی صورۃ القمر لیلۃ البدر
ثم الذین یلونہم کاشد کواکب دری فی السماء اضاءۃ قلوبہم علی
قلب رجل واحد لا اختلاف بینہم ولا تباغض لکل امرء منہم زوجتان
من الحور العین یری مخ سوقہن من وراء العظم واللحم من الحسن
یسبحون اللہ بکرۃ وعشیا لا یسقمون ولا یبولون ولا یتغوطون
ولا یتفلون ولا یمتخطون آنیتہم الذھب والفضۃ وامشاطہم الذھب
ووقود مجامرہم الالوۃ ورشحہم المسک علی خلق رجل واحد علی صورۃ
ابیہم آدم ستون ذراعا فی السماء **ف** پہلا گروہ جو بہشت مین جاوے گا
چودھوین کے چاند کی طرح روشن ہونگے پھر وہ لوگ جو اونکے بعد جاوینگے نہایت
روشن اور چمکتے آسمان کے تارے کی صورت ہونگے ان سب کا دل ایک ہوگا کہ پھوٹ
اور دشمنی آپس مین انکے نہوگی انمین سے ہر مرد کو دو جورو ان ملین گی حور عین ایسے
صاف بدن اونکے کہ نظر آویگا مغز اونکی پنڈلیون کی ہڈیون کے اور گوشت کے بیچ سے
خوبصورتی کے سبب سے خدا کی یاد کرین گی صبح وشام اور بہشتی بیمار نہونگے اور پیشاب
نکرین گے اور جا ضرور کی حاجت نہوگی اور تھوکنے اور ناک صاف کرنے کی احتیاج نہوگی
برتن انکے سونے چاندی کے ہون گے اور کنگھیان اونکی سونے کی ہون گی اور انکے
واسطے انگیٹھیون مین عود سلگاوین گے خوشبو کے واسطے اور انکے بدن سے پسینہ نکلیگا
اوس مین مشک کی خوشبو ہوگی اور سب کا ایکسا خلق ہوگا اور سب بہشتی اپنے باپ حضرت
آدم ع کی صورت پر ہونگے ساٹھ گز کے اور فرمایا کہ ادنا بہشتی کو بہتر عورتین ملین گی
ق اور فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین**

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلعم قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ فِی الْجَنَّۃِ لَیَتَّکِیُٔ فِیْ الْجَنَّۃِ سَبْعِیْنَ مَسْنَدًا قَبْلَ اَنْ یَّتَحَوَّلَ ثُمَّ تَاْتِیْہِ اِمْرَاَۃٌ فَتَضْرِبُ عَلٰی مَنْکِبَیْہِ فَیَنْظُرُ وَجْھَہٗ فِیْ خَدِّھَا اَصْفٰی مِنَ الْمِرْاٰۃِ وَاَدْنٰی لُؤْلُؤَۃٍ عَلَیْھَا تُضِیْئُ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَتُسَلِّمُ عَلَیْہِ فَیَرُدُّ السَّلَامَ وَیَسْاَلُھَا مَنْ اَنْتِ فَتَقُوْلُ اَنَا مِنَ الْمَزِیْدِ وَاِنَّہٗ لَیَکُوْنُ عَلَیْھَا سَبْعُوْنَ ثَوْبًا فَیَنْفُذُھَا بَصَرُہٗ حَتّٰی یَرٰی مُخَّ سَاقِھَا مِنْ وَّرَآءِ ذٰلِکَ وَاِنَّ عَلَیْھَا مِنَ التِّیْجَانِ اِنَّ اَدْنٰی لُؤْلُؤَۃٍ مِنْھَا لَتُضِیْئُ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ بہشت مین مرد کو ستر تکیے ملین گے لگانے کو پیشتر اس سے کہ پھرے ایک پہلو سے دوسرے پر پھر اسکے پاس آوے گی ایک عورت سو لگا دے گی اوسکے مونڈھون پر وہ ایسی خوبصورت ہوگی کہ دیکھے گا یہ مرد اوسکے رخسارون مین منھ اپنا کہ آئینہ سے زیادہ صاف ہون گے اور وہ موتیون کا زیور پہنے ہوگی کہ اون مین کا کمتر موتی ایسا ہوگا کہ روشن کردے پورب سے پچھان تک تو سلام کرے گی وہ عورت تو یہ مرد جواب دیگا سلام کا اور پوچھے گا کہ تو کون ہے تو وہ کہے گی کہ مین زیادہ ہون اون عورتون سے جسکا خدا نے تجھ سے وعدہ کیا تھا اور وہ عورت ستر کپڑے پہنے ہوگی ایسے باریک اور لطیف کہ اون سب سے نگاہ پار ہو جاوے گی اور دیکھے گا وہ مرد مغز اوسکی پنڈلیون کا اون کپڑون کے نیچے سے اور اوس عورت کے سر پہ تاج ہوگا کہ ادنیٰ موتی اوس مین کا جگمگا دے مشرق سے مغرب تک ح اور وہان مرد کو سو جماع کی طاقت ہوگی کہ ایک دن مین سو کنواری عورتون سے صحبت کرے اور مرد اور عورت کی شہوت اور طاقت کم نہوگی اور پھر وہ عورت کنواری اور باکرہ ہو جاوے گی اور وہان منی نہوگی

ق فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صلعم قَالَ یُعْطَی الْمُؤْمِنُ فِی الْجَنَّۃِ قُوَّۃَ کَذَا وَکَذَا مِنَ الْجِمَاعِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوَیُطِیْقُ ذٰلِکَ قَالَ یُعْطٰی قُوَّۃَ مِائَۃٍ دی جاوے گی مسلمانون کو

طاقت آنے آنے مرتبہ جماع کرنے کی یا زن نے کہا بھلا کیا اسقدر طاقت ہوگی فرمایا
کردی جاوے گی سو آدمی برابر جماع کرنے کی ایک کو طاقت تخ اور یہ بہشتی لوگ بھی نہایت
خوبصورت ہونگے چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا نے **مشکوٰۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا**
میں عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اَھْلُ الْجَنَّۃِ جُرْدٌ مُرْدٌ
کُحْلٌ لَا یَفْنٰی شَبَابُھُمْ وَلَا تَبْلٰی ثِیَابُھُمْ **ت ی** ہون گے بہشتی صاف بدن مسین
بھیگتی سیاہ پلکیں سرگین آنکھیں نہ جاوے گی جوانی انکی اور نہ میلے ہون گے کپڑے انکے
اور فرمایا کہ **ایضاً فیہ** عَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِیَّ صلعم قَالَ یَدْخُلُ اَھْلُ الْجَنَّۃِ
الْجَنَّۃَ جُرْدًا مُرْدًا مُکَحَّلِیْنَ اَبْنَاءَ ثَلٰثِیْنَ اَوْ ثَلٰثٍ وَثَلٰثِیْنَ سَنَۃً **ت**
جسوقت بہشتی بہشت میں داخل ہونگے تو صاف بدن اور امرد ہونگے اور سرگین انکی
آنکھیں ہونگی تیس یا تینتیس برس کے ہون گے تخ کہ بدن پر کہیں بال نہو گا اور داڑھی
موچھ بھی نہو گی مگر حضرت موسیٰ عم کے داڑھی ہو گی ناف تک اور بعضون نے روایت کی
کہ حضرت آدم کے بھی داڑھی ہو گی **ق** اور بہشتیون کے کام و خدمت کے واسطے تین
قسم کے لوگ ہون گے ایک فرشتے ہون گے کہ اللہ تعالی کی طرف سے انکو نعمتیں پہونچائیں گے
اور جو کچھ یہ عرض کریں گے سو اللہ تعالی کو پہونچائیں گے اور دوسرے غلمان ہون گے
کہ وہ اللہ نے جدی جاہی خلقت پیدا کی ہو بہشت کی حورون کی صورت کہ وہ ہمیشہ ایک عمر
پر رہیں گے اور ہر طرف ہر کام کو دوڑیں گے اور تیسرے کافرون کے لڑکے جو دنیا میں صغیرسن
مرے تھے اونکو بھی اللہ تعالی ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے مسلمانون کی
خدمت کے واسطے مقرر کریگا ح فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ادنی بہشتی کے
واسطے اسی ہزار خدمتگار ہون گے تخ اور فرمایا اللہ تعالی نے کہ یَطُوْفُ عَلَیْھِمْ غِلْمَانٌ
لَّھُمْ کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ ۝ اور بار بار گرد اگرد پھریں گے بہشتیون کی خدمت کے
واسطے گویا کہ وہ موتی محفوظ ہیں اور فرمایا اللہ تعالی نے **وہ ۲ ۷** وَیَطُوْفُ عَلَیْھِمْ

حسد و بغض نباشد

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا
وَلَا يُنْزِفُوْنَ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ○ حاضر رہین گے اور بار بار لاوین گے
اِن پاس لڑکے ہمیشہ رہنے والے کوزے اور چھاگلین اور پیالے صاف جاری شراب کے
کہ اوسکے پینے سے سرور نہوگا انکو اور نہ خمار اور وہ میوے لیے پھرین گے طرح طرح کے
کہ لیوین جو اچھا لگے ن اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ور ۲۹ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ○ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ○ یعنے اور پھرین گے انپر
یعنے انکی خدمت مین حاضر رہین گے لڑکے خوشرو کہ ہمیشہ اوسیطرح رہین گے نہ جوان
ہونگے نہ بڈھے ہونگے جب تو اونکو دیکھیے کہ ایک کام مین موجود اور ایک سامنے حاضر اور
ایک حکم کا منتظر و علی ہذا القیاس اسیطرح تو اونکو دیکھے تو جانے کہ گویا وہ موتی ہین پراگندہ
ع اور بہشت مین رات اور دن نہوگا بلکہ ہمیشہ فجر کا سا وقت رہیگا اور وہان روشنی
آفتاب اور ماہتاب کی نہوگی بلکہ اللہ تعالیٰ کے عرش کی روشنی ہوگی اور جنت مین پیشاب پاخانہ وغیرہ ظاہری
ناپاکیان نہون گی ایسی ہی کینہ اور بغض اور حسد اور تکبر اور عیب جوئی وغیرہ باطنی
ناپاکیان بھی نہونگی ح چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ف ۸ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَ
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَ
نُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ت اور ہم نکال لین گے
جو کچھ اونکے دلون مین حسد اور کینہ ہوگا جاری ہون گی اون بہشتون کے نیچے
سے نہرین اور بہشتی کہین گے کہ شکر اللہ کو جسنے راہ دکھائی ہمکو اسکی طرف اور ہم ہرگز
اسکی راہ نپاتے اگر ہمکو اسکی راہ نہ دکھاتا البتہ بیشک آئے ہم پاس رسول برحق ہمارے رب کے
اور فرشتے پکار پکار انسے کہین گے کہ یہ وہی بہشت ہے جو میراث ملی ہمکو بسبب تمہارے نیک عمل
کرنے کے اور فرمایا حجر ۱۴ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ

اٰمِنِیْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۝ لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ۝ بیشک پرہیزگار باغون مین اور چشمون مین ہون گے اور فرشتے انسے کہین گے کہ داخل ہو اس مین صحیح تندرست بے خوف وخطر اور نکالین گے ہم جو کچھ انکے دلون مین کینہ ہو گا کہ آپس مین یہ سب جنتی بھائی ہو جاوین گے بیٹھے ہون گے تختون پر ایک دوسرے کے سامنے نہ لگے گی انکو بہشت مین تھکائی اور نہ یہ بہشت سے کبھی باہر نکالے جاوین گے ن اور بہشت مین خواب نہو گا چنانچہ **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین لکھا ہی** عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم اَیَنَامُ اَهْلُ الْجَنَّةِ قَالَ النَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ وَلَا یَمُوْتُ اَهْلُ الْجَنَّةِ پوچھا ایک آدمی نے رسول خدا صلعم سے کہ بھلا کیا سووین گے بہشتی فرمایا کہ نہ اسواسطے کہ نیند بہن ہی موت کی اور بہشتی نہین مرین گے ح تو جب آرام کو جی چاہیگا تو مکانون کے اندر اور درختون کے سایہ کے نیچے جاوین گے اور جب سیر و تماشا دیکھنے کو دل چاہیگا تو مکانون کے صحن مین اور میدان مین آوین گے اور بہشت مین سواری کے واسطے تخت روان ہونگے ایسے کہ ایک ساعت مین مہینے بھر کی راہ جاوینح اور سجے ہوتے گھوڑے ہون گے چنانچہ **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین لکھا ہی** عَنْ بُرَیْدَةَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ فِی الْجَنَّةِ مِنْ خَیْلٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَاءُ اَنْ تُحْمَلَ فِیْهَا عَلٰی فَرَسٍ مِّنْ یَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ یَطِیْرُ بِكَ فِی الْجَنَّةِ حَیْثُ شِئْتَ اِلَّا فَعَلْتَ ایک شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ کیا بہشت مین کچھ گھوڑے بھی ہون گے فرمایا حضرت نے کہ اگر اللہ تعالیٰ داخل کرے تجکو بہشت مین تو کیا تو نچاہے کہ سوار ہو اوس مین سرخ یاقوت کے ایسے گھوڑے پر کہ وہ اوڑاتا پھرے تجکو جنت مین جہان تو چاہے اور بہشت مین بعضی چیزین بطور تحفے کے

خواب بہشت

ہون گے چنانچہ بعضے میوے بڑے بڑے ہون گے کہ اون مین سے خوشبو آتی ہوگی جب
اون کو توڑین گے تو اوس مین سے ایک عورت نہایت خوبصورت خوشبو دار لباس فاخرہ
اور زیور قیمتی پہنے ہوئے نوجوان نکلی گی کہ وہ اپنے مالک کی ہمنشین اور خدمت گذار
ہوگی ح غرض کہ بہشت مین سب نعمتین ہون گی چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ن ۱۴
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اور البتہ بہشت خوب ہے
گھر پرہیزگارون کا بہشتین ہمیشہ رہنے کی کہ یہ آوین داخل ہون گے جاری
ہین اوسکے نیچے سے نہرین انکے واسطے بہشت مین موجود ہوگا جو خواہش کرین گے
ایسا ہی اللہ بدلا دیتا ہے پرہیزگارون کو اور فرمایا فن ۱۸ اَلْجَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ۝ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۝
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝ وہ جنت الخلد جسکا وعدہ دیا متقیون کو سو
ہوگی وہ اونکے واسطے جزا اور جگہ بود و باش کی کہ اونکے لیے اوس مین سب کچھ موجود
ہوگا جو چاہین ہمیشہ رہین گے اسی حال مین یہ وعدہ ہے اللہ پر سوال کیا گیا اور فرمایا
اللہ تعالیٰ نے ق ۲۶ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝ بہشتیون کے واسطے
موجود ہو جو چاہین گے بہشت مین اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے کہ ہم اونکو
دین گے اور فرمایا زخ ۲۵ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ اُدْخُلُوا
الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ
اَكْوَابٍ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ جو ایمان لائے ہماری آیتون پر اور رہتے فرمان بردار حشر مین اون سے
فرشتے کہین گے کہ داخل ہو جنت مین تم اور تمہاری عورتین خوش ہو کر کہ وہان پھرین گے

انپر خادم پیالے لیے ہوے سونے کے اور کوزے لیے ہوے اور بہشت مین وہ نعمتین ہونگی کہ اونکو دل چاہیگا اور مزہ لین گی آنکھین آور تم بہشت مین ہمیشہ رہوگے اور وہی بہشت ہو کہ تمکو میراث مین ملی بسبب تمھارے نیک کامون کے تمھارے لیے اوس مین میوے ہون گے بہت اوس مین سے تم کھاؤگے ن اور مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین لکھا ہو عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصّٰلِحِیْنَ مَالَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ف فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے کہ تیار کر رکھا ہو مینے اپنے نیک بندون کے واسطے وہ کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھا اور کسی کان نے نہ سنا اور نہ اوسکی حقیقت کسی کے دل مین گذری تو پڑھو اگر تم چاہو یہ آیت فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ یعنے فرمایا اللہ تعالی نے کہ نہین جانتا ہو کوئی دل وہ جو چھپا رکھا ہو ہمنے اونکے واسطے جو رات کو عبادت کرتے ہین اور اللہ کی راہ مین مال خرچتے ہین کہ اوس سے انکی آنکھین خنک ہون گی اور مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا مین لکھا ہو عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ یُنَادِیْ مُنَادٍ اَنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوْا وَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا وَاَنَّ لَكُمْ اَنْ تَحْیُوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا وَاَنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا اَبَدًا وَاَنَّ لَكُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا ام فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ بہشت مین پکاریگا ایک پکارنے والا کہ اے بہشتیو تندرست رہو بیمار نہوگے کبھی اور زندہ رہوگے ہمیشہ مروگے نہین کبھی اور جوان رہوگے بوڑھے نہوگے کبھی اور عیش و آرام مین رہو تکلیف نہ پاؤگے کبھی تح اور سب بہشتیون کی بادشاہی ہوگی ق اور بہشت کی سب نعمتون سے افضل اور بہتر اللہ تعالی کا دیدار ہوگا اور دیدار مین لوگ چار طرح پر ہون گے ایک وہ لوگ

ہونگے جنکو ایک سال کے عرصہ مین ایک مرتبہ دیدار ہوا کریگا جیسے عید کا دن اور ایک قو
لوگ ہون گے جنکو ہر جمعہ کے روز دیدار ہوگا اور ایک خاص لوگ ہون گے جنکو ایک
دن مین دو مرتبہ دیدار ہوگا اور ایک نہایت خاص لوگ ہون گے جیسے غلام اور
خدمتگار وہ ہر وقت دیدار مین رہین گے اور طریق دیدار کا یہ ہوگا کہ ساتون بہشت کے
اوپر آٹھوان وہ جو درجہ ہے وہ ایک بڑا فراخ میدان ہے عرش کے نیچے کہ وہان حورین اور
مکانات نہین ہین فقط کرسیان نور اور زمرد اور یاقوت اور موتی اور چاندی اور
سونے کی ہر ایک کے مرتبہ کے لائق بچھین ہین کہ وہان یہ لوگ جاکر بیٹھین گے اور ایک لوگ
ہون گے کہ وہ مشک اور عنبر کے تودون پر بیٹھین گے اور ہر ایک خوش و مسرور ہوگا اوس
وقت مین ایک ہوا نہایت خنک چلے گی اوس مین عجیب عجیب طرح کی خوشبوئین
آوین گی کہ کبھی دنیا مین یا بہشت مین نہ سونگھین ہون گی اس عرصہ مین اللہ تعالی
تجلی فرماویگا کہ وہ سب لوگ برابر یکسان دیدار کرین گے اور ایک دوسرے کے آڑ نہوگا
اور ہر ایک شخص اتنا نزدیک ہوگا اللہ تعالی سے کہ اپنے دل کا حال عرض کرے اور دوسرا
نہ سنے اور اللہ تعالی آہستہ اور باآواز کلام فرماویگا اس حال مین فرشتون کو حکم ہوگا
کہ ہر ایک کو شراب طہور پلاؤ اور طرح طرح کی نعمتین انکو عنایت ہون گی ح چنانچہ
فرمایا دہر ۲۹ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ یعنے پلاویگا اونکو پروردگار
اونکا شراب طہور ح اور اونکو دیدار مین اللہ تعالی کے یہ لطف اور لذت اور
استغراق ہوگا کہ اوسکے مقابلہ مین بہشت کی ساری نعمتون کو بھول جاوین گے
اسوقت مین حضرت اسرافیل کو اور حضرت داؤد وغیرہ خوش آواز لوگون کو حکم ہوگا
کہ گاؤ تو یہ اللہ تعالی کی تعریف اور تسبیح گاوین گے ان سننے والے لوگون کو اس سے
اور بھی زیادہ ذوق و شوق ہوگا ح یہ وہ لوگ سنین گے جو دنیا مین راگ نہین
سنتے تھے ق پھر جب یہ لوگ وہان سے رخصت ہون گے راہ مین ایک بازار انکو ملیگا

کہ اوس مین عجیب و غریب تحفے اور چیزین ہون گی کہ کسی نے کبھی سُنی بھی نہون گی دیکھنے کا توکیا ذکر ہے جس چیز کو انکا دل چاہے گا فرشتے حوالہ کرینگے از انجملہ وہان صورتین عجیب عجیب نہایت حُسن و جمال والی ہون گی کہ ہر شخص کو جو صورت اچھی اور خوش معلوم گی اور جی چاہے گا تو ویسی ہی صورت اس شخص کی ہو جاوے گی ح چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا** مین لکھا ہے عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ لَسُوْقًا فِیْھَا شِرٰی وَلَا بَیْعٌ اِلَّا الصُّوَرُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَاِذَا اشْتَھٰی الرَّجُلُ صُوْرَۃً دَخَلَ فِیْھَا ت بہشت مین بازار ہوگا کہ اوس مین خرید و فروخت نہو گی مگر اوس مین مرد اور عورتون کی اچھی اچھی صورتین ہون گی تو جو صورت اچھی معلوم ہوگی آدمی کو اوسی صورت مین داخل کر دے گا اوسکو اللہ تعالی پھر جب یہان سے اپنے اپنے مکانون مین پہونچین گے تو حورین دیکھکر اون کو حیران ہو جاوین گی اور یہان ان حورون کا بھی حسن زیادہ ہو جاوے گا تو یہ مرد اونکو دیکھکر تعجب کرین گے وہ حورین اِن سے پوچھین گی کہ تم کس سبب سے ایسے نہایت زیادہ خوبصورت ہو گئے وہ لوگ جواب دین گے یہ مرتبہ اوسکے واسطے ہے جو اللہ تعالی کے دیدار سے مشرف ہووے ح چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا** مین لکھا ہے عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ لَسُوْقًا یَاْتُوْنَھَا کُلَّ جُمُعَۃٍ فَتَھُبُّ رِیْحُ الشِّمَالِ فَتَحْثُوْا فِیْ وُجُوْھِھِمْ وَثِیَابِھِمْ فَیَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَیَرْجِعُوْنَ اِلٰی اَھْلِیْھِمْ اِزْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَیَقُوْلُوْنَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰہِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا ت جنت مین بازار ہے کہ آوین گے بہشتی اوس مین ہر جمعہ کو تو وہان اوتری ہوا چلے گی کہ وہ ہوا خوشبو لگاوے گی ان کے مُنھون کو اور کپڑون کو تو زیادہ

ہوجاوین گے بہشتی خوبصورتی اور جمال مین پھر پھرین گے اپنے گھروالون کی طرف زیادہ خوبصورت ہوکر اور یہان گھر والے بھی زیادہ خوبصورت ہوگئے ہون گے توکہین گے انسے انکے گھر والے کہ واللہ بہ تحقیق زیادہ کیا تمنے ہمارے پیچھے حسن اور جمال اپنا اور کہین گے مرد کہ تمنے واللہ زیادہ کیا ہمارے پیچھے حسن اور جمال اپنا تخ اور نیسوا اسکے کبھی کبھی خود بھی اللہ تعالیٰ بہشت میں بہشتیون کے مکان مین تجلی فرماکر انکو اپنا دیدار دکھا دیگا اور ان سے کلام کریگا ح چنانچہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوۃ کے باب رویۃ اللہ عزوجل میں عن جابر عن النبی صلعم بَیْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِیْ نَعِیْمِهِمْ اِذَا سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ قَالَ فَنَظَرَ اِلَیْهِمْ وَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْهِ فَلَا یَلْتَفِتُوْنَ اِلٰی شَیْءٍ مِنَ النَّعِیْمِ مَادَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَیْهِ حَتّٰی یَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَتَبْقٰی نُوْرُهٗ ۔ ما جب بہشتی عیش و آرام مین ہون گے یکایک نمود ہوگا ایک نور تو اوٹھا دین گے یہ لوگ سر اپنے تو یکایک دیکھین گے کہ اللہ تعالیٰ ظاہر ہوا ہو ان کے مکانون مین تو خدا یتعالیٰ فرما دے گا السلام علیکم یا اہل الجنۃ چنانچہ قرآن مین اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہو کہ سلام خطاب ہوگا مہربان رب کی طرف سے الحاصل اوسوقت اللہ تعالیٰ انکی طرف دیکھے گا اور یہ اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھین گے تو اسقدر لذت پاوین گے کہ کسی چیز کی طرف بہشت کی نعمتون سے التفات نکرین گے جب تک دیکھتے رہین گے اللہ تعالیٰ کی طرف اوسوقت تک کہ آڑ ہوجاویگا اللہ تعالیٰ اور باقی رہیگا نور اوسکا اختلاف ہو کہ عورتون کو دیدار اللہ تعالیٰ کا ہوگا یا نہین ہوگا تخ المقصو ہمیشہ تک بہشتی اسی عیش و عشرت مین رہین گے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ع سہ اَلَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ

وہ لوگ جو ڈرے اللہ سے اونکے لیے بہشتین ہین جنکے نیچے سے نہرین جاری ہون گی
ہمیشہ رہین گے یہ اوس مین یہ مہمانی ہوگی اللہ کی طرف سے اور جو خدا کے پاس ہی بہتر ہی
نیکون کے واسطے اور فرمایا ک ۱۶ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا جو لوگ ایمان
لائے اور بھلے کام کیے ہون گے اونکے واسطے باغ فردوس کی مہمانی کہ یہ ہمیشہ ہا کرین گے
اون مین اور تلاش نکرین گے اوس سے باہر آنا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۱۲ ۴ ۳ وَاَمَّا
الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ اور جو لوگ نیک بخت ہوے سو وہ باغ مین
ہمیشہ رہین گے جب تک آسمان و زمین باقی رہین یعنے مدام مگر جو اللہ چاہیگا یعنے بہشت کے
باغون مین ہمیشہ رہین گے مگر جب اللہ چاہے گا تو وہان سے علیحدہ میدان مین لیجا کر دیدار وغیرہ اور
نعمتین عنایت کرے گا کہ یہ سب بخشش ہوگی بے نہایت اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ت ۱۰
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ
فِیْھَا وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ وعدہ کیا اللہ نے ایماندار مردون سے اور ایماندار عورتون سے
ایسی بہشتون کے دینے کا جسکے نیچے سے نہرین جاری ہون گی اور یہ ایماندار اوس مین
ہمیشہ رہین گے اور حویلیان ہون گی پاک صاف باغون مین عدن کے اور رضامندی
ہوگی اللہ کی کہ وہ سب سے افضل ہی یہی چیزین ہین بڑی مراد ملنیکی ان غرضکہ اسی عیش و
آرام مین ہون گے پھر اسّی ہزار برس کے بعد ایک روز اللہ تعالیٰ تجلی فرماکر بہشتیون سے
پوچھے گا کہ ای بندو کچھ اور بھی تمہاری آرزو باقی ہی سب لوگ عرض کرین گے کہ الٰہی اب ہماری
کوئی آرزو باقی نرہی اور خیال مین بھی ہمارے کچھ نہین آتا ہی جو ہم مانگین تب حکم ہوگا
کہ البتہ اب مین تمکو اور ایک بڑی نادر اور عجیب نعمت دیتا ہون کہ وہ میری رضامندی ہی

کہ مین نے تمکو دی بعد اسکے اب کبھی مین تم سے ناخوش نہون گا پس اس بات کے فرمانے
سے بہشتیون کو ایسی لذت ملے گی اور جسم مین قوت پیدا ہو جاوے گی کہ بہشت کی ساری نعمتین
اوسکے مقابلہ مین کم اور ناچیز معلوم ہوں گی چنانچہ **مشکوۃ کے باب صفۃ الجنۃ واہلہا**
مین لکھا ہی عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ
اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ لِاَھْلِ الْجَنَّۃِ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ فَیَقُوْلُوْنَ لَبَّیْکَ رَبَّنَا وَسَعْدَیْکَ
وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ فَیَقُوْلُ ھَلْ رَضِیْتُمْ فَیَقُوْلُوْنَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضٰی یَا رَبِّ
قَدْ اَعْطَیْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ فَیَقُوْلُ اَلَا اُعْطِیْکُمْ اَفْضَلَ مِنْ
ذٰلِکَ فَیَقُوْلُ اُحِلُّ عَلَیْکُمْ رِضْوَانِیْ فَلَا اَسْخَطُ عَلَیْکُمْ بَعْدَہٗ اَبَدًا ق
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالی فرماویگا بہشتیون کو کہ ای اہل جنت
جواب دین گے وہ حاضر ہین ہم ای رب ہمارے تیری خدمت مین اور تیرے دین کی حمایت
کو ہمیشہ اور سب خوبی تیرے اختیار مین ہی تو فرماویگا اللہ تعالی کہ بھلا خوش ہوے تم بہشت
مین داخل ہونے سے تب یہ عرض کرین گے کہ یہ کیا ہوا ہمکو جو ہم راضی نہون حالانکہ دی
تو نے ہمکو وہ چیز جو تمام عالم مین کسیکو نہ دی اور کہین گے کہ ای رب کون چیز بہتر ہی اس سے
تب فرماویگا اللہ تعالی کہ اوتارتا ہون مین تمپر رضامندی اپنی تو ناراض نہون گا مین
تمپر بعد اسکے کبھی تح اب معلوم کیا چاہیے کہ عالمون نے اختلاف کیا ہی کہ جنون کو بھی
جنت ملے گی یا نہ بعد اختلاف اور گفتگو کے بعضون نے یون تحقیق کیا ہی کہ جن گرداگرد
جنت کے رعیت کے طور پر رہین گے اور بہشت کی نعمتون کے واسطے بہشت مین آمد و رفت
رکھین گے اور سبب اسکا یہ ہی کہ بہشت کو اللہ تعالی نے حضرت آدم ع کو دیا تھا جب
اون سے ایک چوک ہو پڑی تب اونکو دنیا مین بھیجا اور حکم کیا کہ تم ہماری عبادت اور
فرمان برداری کیجیو تو ہم پھر تمکو جنت دین گے سو جب آدمی عبادت اور فرمان برداری
کرین گے تو اللہ تعالی انکو جنت ورثہ مین حضرت آدم کے دیگا چنانچہ کلام اللہ

مین فرمایا کہ وہ مومن اپنی مراد کو پہونچے جو اپنی نماز مین دبے جاتے ہین اور وہ جو بیہودہ سے
کنارہ کرتے ہین اور وہ جو زکوۃ ادا کرتے ہین اور وہ جو سوا اپنی نکاحی عورت اور کنیز کے
اور عورت سے اپنی شرمگاہ کو بچائے رکھتے ہین اور وہ جو اپنی امانتین اور قول نباہتے
ہین اور وہ جو اپنی نماز کی نگہبانی کرتے ہین مومن ۱۸ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ
الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وہی لوگ ہین وارث کہ
حضرت آدم کے ورثہ مین لین گے بہشت کو تو وہ بہشت مین ہمیشہ رہین گے **ف** اور
جنون کو صرف نیک کام کرنے کے سبب بہشت کی نعمتین دی جاوین گی کچھ بہشت مین
اونکا دعوی نہین بخلاف آدمیون کے کہ بہشت انکے باپ کا گھر ہے اور بہشت مین کئی
چیزین دنیا کی بھی ہون گی میڈھا حضرت اسمعیل کا اور ناقہ حضرت صالح کا اور کتا اصحاب
کہف کا اور کعبہ اور کوہ طور اور بیت المقدس اور مسجد اور منبر پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کا سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ خداوندا ہمکو اور سب ہمارے بھائی مسلمانون کو توفیق
نیکی کی دے اور گمراہون کو راہ پر لا اور خاتمہ بالخیر کر اور اپنے حبیب محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کی راہ پر تا دم مرگ قائم رکھ اور عاقبت مین ساری نعمتین ہمارے نصیب کر
اور سب آفتون سے محفوظ رکھ اور اس رسالے کو مقبول کر تا کہ لوگ پڑھین
اور پڑھاوین اور سنین اور سناوین اور آپ کو دوزخ سے بچاوین اور بہشت کو
پہونچاوین اور جتنین اور تکرارین اوٹھاوین اور غلطی کو مجھے معاف کرکے اصلاح فرماوین آمین
یارب العالمین

تمت

خاتمة الطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ کتاب لاجواب و رسالہ نایاب ہادی اہل ضلالت متضمن احوال برزخ و قیامت فائدہ بخش مسلمین مسمیٰ بہ **رشید المومنین** جو تصنیفات سے فاضل اجل و عالم اکمل مولانا محمد **سلطان خان** صاحب قدس سرہ کے ہے واسطے استفادہ عامۂ مسلمین و مومنین کے بار اول مطبع

منشی نول کشور سی آئی ای واقع لکھنؤ مین

بماہ نومبر ١٨٩٢ء عیسوی حلیۂ طبع سے

آراستہ ہوکر قیصر سان اہل

اسلام ہوئی ++

اعلان

اخلاق رضی - مصنفۂ قاضی محمد رضی -

شجرۂ معرفت محشی - منتخبات مثنوی مولانا روم مترجمہ سید غلام حیدر صاحب -

تحفۂ سروری - نظم آداب عبادات جملہ اعضا از مفتی غلام سرور -

کنز الاسرار - ترجمۂ اردو نظم مثنوی شاہ بو علی قلندر قدس سرہ ہموزن مثنوی از مولوی سید غلام حیدر خان -

چشمۂ فیض - نظم ترجمہ اردو پندنامۂ عطار کلام عارف کامل حضرت شیخ فریدالدین قدس سرہٗ از مولوی عبدالغفور خان بہادر -

مذاق العارفین - ترجمہ احیاء علوم الدین عربی ہر چہار جلد کامل در دو جلد -

گلشن سروری - نظم میں تہذیب اخلاق کا بیان مولفۂ مفتی غلام سرور لاہوری -

تہذیب احسانی - مولفۂ حکیم احسان علی -

مجموعۂ توحید - از شاہ عبدالصمد عرف سن مست خان شامل چار رسالہ (۱) الف بے - وجہین (۲) ببجن (۳) مثنوی اللہ نام (۴) پریم نامہ شاہ ولی -

تحفۃ العاشقین - رموز تصوف از شاہ عبدالصمد قدس سرہٗ -

اسرار الحروف ہندی - از فتح علیشاہ قادری بطور تصوف -

رہبر راہ حق - مجموعۂ فراہم کردہ حاجی زردار خان صاحب - سترہ رسالہ (۱) رہبر راہ حق (۲) رسالہ مرغوب القلوب از حضرت شمس تبریز (۳) مثنوی شاہ بوعلی قلندر (۴) مثنوی بے سر نامہ عطار (۵) مثنوی چشم بکشا (۶) پریم نامہ شاہ ولی (۷) مثنوی اللہ نام (۸) بھجن از حضرت شاہ عبدالصمد (۹) الف بے - وجہین (۱۰) تحفۃ العاشقین (۱۱) مثنوی حضرت شیخ بہلول (۱۲) رموز الحقیقۃ (۱۳) ترجیع بند عارف -

اردو ترجمہ **ریاض رضوان** - شرح گلستان فارسی یہ شرح مشہور و معروف از تصنیفات مولانا ریاض علی مروج درس و تدریس طلباء کہ جسکا ترجمہ مولانا ابوالحسن صاحب فرید آبادی نے بعبارت فصیح فرمایا -

پند نامۂ وحید - مصنفۂ منشی محمد داد علی -

مجموعۂ تصوف - تصنیف حقائق آگاہ شیخ برہان صاحب -

اردو متفرقات دینیہ

محامد النبی - مولفۂ مولوی حامد علی صاحب -
علامات القیامۃ مصنفۂ مولوی محمد خلیل الرحمٰن
کلمات قدسیہ الہامات غوثیہ مصنفۂ شیخ فتح علی -
فضائل الشہور والصیام - سال کے ہر ماہ کے فضائل و عبادات بہ ثبوت احادیث و آیات -
شبیہ احمدی - سراپائے رسول مقبولؐ کا بیان از جمال الدین حسن خان -
مثنوی زائر - دعوت کرنا اسلام کا قبائل قریش کو از نواب شیر علی خان -
اختر ایمان - مصنفۂ مولوی حافظ محمد نور الحسن
مہر نبوت - از نواب محمد مردان علیخان -
رموز القرآن - اوقات قرآن کا بیان -
آثار محشر - منظوم ذکر علامات قیامت -
صبح کا ستارہ - حالات قیامت و بہشت و دوزخ از مولوی عباس علی -
قیامت نامہ بہشت نامہ - از مولوی ریاض الحق -
قیامت نامہ مسمی بہ آئینہ نشور از مولوی شمس الدین احمد -
تحفۂ درود - ملقب بہ خیر الکلام از مولوی منظور احمد -
رسالۂ کسب الانبیا - از مولوی ظہور الحق -
مجموعۂ نو دو نہ نام - باری تعالیٰ شامل چھ رسالہ (۱) دعائے مغنی (۲) قصیدہ بردہ (۳) قصیدہ بانت سعاد (۴) قصیدہ غوثیہ (۵) دعائے سریانی (۶) قصیدہ حضرت اویسؓ -
انوار محمدی - مع نقشہ شجرۂ فرق قادریہ و جبریہ وغیرہ از مولوی محمد امیر اکبر آبادی -
شرح چہل حدیث - از مولوی امیر علی -
فالنامہ یوسفی - مولفۂ منشی محمد یوسف -
مولد حسنین - ولادت سبطین مولفۂ محمد یوسف علی شاہ حسینی -
خمسہ اقبالیہ - مع شجرۂ مولفۂ سید اقبال علیخان مطبوعۂ غیر در باب حالات پنجتن پاک کے -
ہدیہ اقبالیہ - مولفۂ سید اقبال علیخان مطبوعۂ غیر مشتمل بر انتخاب احادیث دینیہ -